غزہ میں جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزی، قابض اسرائیل کے حملوں میں تین فلسطینی شہید ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.338 Friday, 19 June, 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۳۳۸)، بروز جمعہ، ۱۹ / جون، ۲۰۲۶ء، ۳ محرم الحرام، ۱۴۴۸، ۸ صفحات

امریکا اور ایران کے درمیان جنگ بندی معاہدے پر باضابطہ دستخط ہوگئے

ایرانی اور امریکی صدور نے تھوڑے سے وقفے کے ساتھ دور سے الیکٹرانک طور پر دستاویز پر دستخط کیے، لبنان سمیت تمام محاذوں پر جنگی کارروائیاں فوری ختم کرنے پر اتفاق

معاہدے میں ایران پر عائد بحری ناکہ بندی اور امریکی پابندیاں ہٹانے، آبنائے ہرمز، منجمد ایرانی اثاثوں کی بحالی اور کم از کم 300 ارب ڈالر کی لاگت سے ایران کی تعمیر نو کا منصوبہ شامل ہے

تہران / واشنگٹن: (ایجنسی) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان کے مطابق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب تہران اور واشنگٹن کے درمیان جنگ بندی کے لیے طے پانے والی مفاہمت کی یادداشت، دونوں صدور کے الیکٹرانک دستخط کے بعد باضابطہ طور پر نافذ العمل ہوگئی ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے کے مطابق ایرانی اور امریکی صدور نے تھوڑے سے وقفے کے ساتھ دور سے الیکٹرانک طور پر اس دستاویز پر دستخط کیے۔ امریکی ویب سائٹ ایکسیوس کے نامہ نگار نے بتایا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فرانسیسی صدر عمانوئیل میکروں کے ساتھ محل ورسائی میں عشایئے کے دوران ذاتی طور پر معاہدے کی نقل پر دستخط کیے، جس کے بعد اس کی تصویر ایران اور ثالث ممالک کو بھیج دی گئی اور یہ یادداشت نافذ ہوگئی۔ دستاویز میں جنگی کارروائیوں کے خاتمے، ایران پر عائد بحری ناکہ بندی اور امریکی پابندیاں ہٹانے، ایرانی جوہری پروگرام، آبنائے ہرمز، منجمد ایرانی اثاثوں کی بحالی اور کم از کم 300 ارب ڈالر کی لاگت سے ایران کی تعمیر نو کا منصوبہ شامل ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات کا آغاز تمام محاذوں بشمول لبنان میں جنگ کے خاتمے کا متقاضی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ دونوں فریقین کے درمیان دستخط شدہ مفاہمت کی یادداشت میں ایران اور لبنان دونوں کی خودمختاری کے احترام کا اعادہ کیا گیا ہے۔

وزارت نے واضح کیا کہ ڈیڑھ صفحے اور 14 شقوں پر مشتمل اس یادداشت میں لبنان کا ذکر تین بار کیا گیا ہے۔ وزارت کے مطابق یہ یادداشت مذاکرات کے مرحلے کے آغاز کے لیے مختلف محاذوں بالخصوص لبنان میں جنگ کے خاتمے کی ضرورت پر زور دیتی ہے۔ وزارت نے کہا کہ جنوبی لبنان میں اسرائیل کی فوجی موجودگی کا تسلسل معاہدے میں مذکور لبنانی خودمختاری کے احترام کے اصول کے منافی ہے۔ تہران نے خبردار کیا کہ جنوبی لبنان کے حصوں پر قابض اسرائیل کا تسلط مفاہمت کی یادداشت کی خلاف ورزی ہے اور ایران اس حوالے سے ضروری اقدامات کرے گا۔ مذاکراتی عمل کے بارے میں وزارت نے وضاحت کی کہ ایران اور امریکہ نے 60 دنوں کے اندر حتمی معاہدے تک پہنچنے کیلئے مذاکرات کرنے کا عہد کیا ہے، جن کا پہلا دور آئندہ جمعہ کو شروع ہوگا۔ یادداشت میں ایران کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام کیلئے امریکی عزم شامل ہے، اور رسمی دستخط کے بعد پابندیوں اور جوہری پروگرام پر مذاکرات شروع کرنے کا ذکر ہے۔

حتمی معاہدے کیلئے مذاکرات

ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا کہ تہران ہفتے کے آخر میں رسمی دستخط کے بعد امریکہ کے ساتھ طے پانے والی مفاہمت کی یادداشت کی تفصیلات ظاہر کرے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگلا مرحلہ 60 دنوں کے اندر حتمی معاہدے تک پہنچنے پر مرکوز ہوگا۔ قالیباف نے بتایا کہ یادداشت کی چودھویں شق ایران اور امریکہ کے درمیان حتمی معاہدے کو منظوری کیلئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو بھیجنے کا تقاضا کرتی ہے، تاہم انہوں نے زور دیا کہ کوئی بھی معاہدہ سلامتی کونسل کی توثیق کے بعد بھی قابل اعتماد نہیں رہتا، اور ایران کیلئے حقیقی ضمانت اس کی اپنی طاقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ مرحلے میں ترجیح دیگر شقوں کے نفاذ سے پہلے جنگ کے خاتمے سے متعلق پہلی شق پر عمل درآمد کرنا ہے۔ یہ مفاہمت بیروت کے جنوبی مضافات سے جنگ بندی کے دائرہ کار کو وسعت دے کر تمام لبنانی علاقوں تک پہنچانے پر مشتمل ہے۔ آبنائے ہرمز کے بارے میں قالیباف نے کہا کہ یہ آبنائے پہلے جیسی نہیں رہے گی، لیکن ایران بحری جہاز رانی کے عالمی قوانین کے منافی اقدامات کا ارادہ نہیں رکھتا۔ انہوں نے کہا کہ یادداشت میں آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں کو خدمات فراہم کرنے کے عوض محصولات حاصل کرنے کا ایران کا حق تسلیم کیا گیا ہے۔

امریکی فریق نے 30 دنوں کے اندر ایرانی بحری جہاز رانی پر عائد پابندیاں ہٹانے اور ایرانی جہازوں کو تنگ نہ کرنے کا عہد کیا ہے اور اس وعدے پر عمل درآمد شروع ہو چکا ہے۔ ایران آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کو معمول پر لانے اور کچھ رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے بھی کام کرے گا، جس میں تہران اور مسقط ضرورت پڑنے پر خطے کے ممالک سے مشاورت کر کے جہاز رانی کا انتظام کریں گے۔ معاشی پہلو میں امریکہ نے ایرانی اثاثوں سے متعلق رکاوٹیں دور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

امریکہ پر بالکل اعتماد نہیں، معاہدے پر عملدرآمد کی ذمہ داری واشنگٹن پر ہے

ایرانی وزیر خارجہ عراقچی کی چین کے وزیر خارجہ کے ساتھ ٹیلیفونک گفتگو

تہران: (ایجنسی) ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے کہا کہ ایران کو امریکہ پر اعتماد بالکل نہیں ہے، اس لیے جنگ کے خاتمے سمیت مفاہمتی یادداشت کی تمام شقوں کے مکمل اور موثر نفاذ کی ذمہ داری واشنگٹن پر عائد ہوتی ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے امریکہ پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جنگ کے خاتمے سمیت مفاہمتی یادداشت کی تمام شقوں کے مکمل اور موثر نفاذ کی ذمہ داری واشنگٹن پر عائد ہوتی ہے۔ تفصیلات کے مطابق عباس عراقچی نے چین کے وزیر خارجہ وانگ یی کے ساتھ ٹیلیفونک گفتگو کی جس میں دونوں رہنماؤں نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت اور دوطرفہ وعلاقائی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر عراقچی نے گفتگو کے دوران اپنے چینی ہم منصب کو اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ایران اور چین اس معاہدے سے پیدا ہونے والے مواقع سے خصوصاً توانائی اور اقتصادی شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مزید فروغ دے سکیں گے۔

ایرانی وزیر خارجہ نے ایران اور چین کے درمیان موجود باہمی اعتماد کی بلند سطح اور دونوں ممالک کے تعلقات کی اسٹریٹجک اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے مذاکراتی عمل میں چین کی حمایت اور مفاہمتی یادداشت کی پشتیبانی پر بیجنگ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ماضی کے تجربات کے باعث امریکہ کے بارے میں ایران کے گہرے عدم اعتماد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مفاہمتی یادداشت کی تمام شقوں، بالخصوص تمام محاذوں پر جنگ کے خاتمے سے متعلق نکات، کے مکمل اور موثر نفاذ کی ذمہ داری امریکہ پر عائد ہوتی ہے۔ چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے مفاہمتی یادداشت کا خیر مقدم کرتے ہوئے دباؤ اور طاقت کے استعمال کی پالیسیوں کے مقابلے میں ایرانی حکومت اور عوام کے استقامت بھرے رویے کو سراہا۔ انہوں نے مسائل کے حل اور مذاکرات کو آگے بڑھانے کے لیے ایران کے ذمہ دارانہ اور سفارتی طرز عمل کی بھی تعریف کی۔

قابض اسرائیل کی جانب سے منصوبہ بند یہودی بستیوں کے قیام اور بلدیہ کے اختیارات پر قبضے کا مکروہ منصوبہ

غزہ: ایک ایسے منظر نامے میں جو مقبوضہ مغربی کنارے کے حوالے سے قابض اسرائیل کی استعماری پالیسی کے مجموعی رخ کو واضح کرتا ہے، قابض اسرائیل کے انتہا پسند وزیر خزانہ بزلئیل سموٹریچ نے الخلیل کے جنوب میں ایک پہاڑی پر یہودی آبادکاروں کے ایک ہجوم کے سامنے کھڑے ہو کر ایک ایسے بین الاقوامی معاہدے کے "خاتمے" کا اعلان کیا جو تقریباً تین دہائیوں پر محیط تھا۔ تجزیہ کاروں اور فلسطینی حکام کے نزدیک یہ اقدام الخلیل کی منصوبہ بند یہودی کاری کے ایک نئے مرحلے کے آغاز کا اشارہ ہے۔

یہ اعلان الخلیل کے جنوب میں ایک نئی بستی کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے دوران ہوا، جس میں قابض اسرائیل کے وزیر جنگ یسرائیل کاٹز بھی موجود تھا۔ اس موقع پر بزلئیل سموٹریچ نے الخلیل کی فلسطینی بلدیہ سے منصوبہ بندی اور تعمیرات کے مکمل اختیارات چھین کر انہیں قابض حکام کے حوالے کرنے کا اعلان کیا، جسے اس نے سنہ 1997ء میں طے شدہ 'معاہدہ الخلیل' کا عملی خاتمہ قرار دیا۔

نازک توازن پر مبنی معاہدہ

سنہ 1997ء میں سترہ جنوری کو طے پانے والا معاہدہ الخلیل شہر کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے: "الخلیل 1" کا علاقہ جو فلسطینی کنٹرول میں ہے اور اس میں شہر کا اسی فیصد رقبہ اور اکثریت آبادی شامل ہے۔ دوسرا حصہ "الخلیل 2" ہے جو قابض اسرائیل کے براہ راست کنٹرول میں ہے، جس میں شہر کے جنوب اور مشرق کے وسیع حصے شامل ہیں، جن میں قدیم تاریخی بلدیہ اور حرم ابراہیمی سر فہرست ہیں۔

یہ معاہدہ گذشتہ کئی دہائیوں سے ایک قانونی اور سیاسی ستون کی حیثیت رکھتا تھا، جس نے شہر میں فلسطینی اتھارٹی اور قابض حکام کے درمیان تعلقات کو ایک فریم ورک دیا تھا۔ اگرچہ قدیم بلدیہ کے وسط میں ہزاروں فلسطینی باشندوں کے درمیان سینکڑوں یہودی آبادکاروں کی موجودگی کی وجہ سے یہاں ہمیشہ کشیدگی برقرار رہی۔

سفارتی تردید جو کسی کو قائل نہ کر سکی

قابض اسرائیل کی وزارت خارجہ نے بیانات کی شدت کو کم کرنے کی فوری کوشش کی اور دعویٰ کیا کہ معاہدہ الخلیل کو باضابطہ طور پر منسوخ نہیں کیا گیا ہے، اور یہ کہ سکیورٹی کابینہ نے جو منظوری دی ہے وہ صرف یہودی آبادی سے متعلق تعمیرات اور منصوبہ بندی کے اختیارات میں ترمیم ہے۔

تاہم یہ تردید خود اسرائیلی حکام کے اعلانیہ بیانات سے متصادم نظر آئی کیونکہ نیسٹ میں مغربی کنارے کی کمیٹی کے سربراہ زوی سوکوٹ نے واضح طور پر تصدیق کی کہ اب اسرائیل ہی فلسطینی اتھارٹی کے بغیر تعمیراتی منصوبوں کی منظوری دینے کا مجاز ادارہ ہے، انہوں نے اعتراف کیا کہ یہ اقدام رسمی تشریحات سے قطع نظر، معاہدے کو عملی طور پر ختم کر دیتا ہے۔

یہ قدم ایک وسیع تناظر میں اپنی اہمیت رکھتا ہے؛ کیونکہ فلسطینی دیوار اور بستیوں کے خلاف مزاحمتی کمیشن نے انکشاف کیا ہے کہ بنجمن نیتن یاھو کی حکومت نے اپنے قیام کے بعد سے اب تک تقریباً ساڑھے تین برسوں میں مغربی کنارے میں کم از کم 103 نئے بستیوں کے مقامات قائم کیے ہیں، جن میں نئی بستیاں، غیر قانونی چوکیوں کو قانونی حیثیت دینا اور خود مختار محلے شامل ہیں۔

فلسطینی مذمت

فلسطینی سطح پر ردعمل یکساں طور پر مسترد کرنے والا اور مختلف سطحوں پر محیط تھا۔ فلسطینی صدارت نے یک طرفہ اسرائیلی اقدامات کی خطرناک نوعیت کے بارے میں خبردار کیا جو منظور شدہ معاہدوں کو پامال کرتے ہیں۔ انہوں نے اسے بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے عالمی برادری، خاص طور پر امریکہ سے مطالبہ کیا کہ وہ اس "دو ریاستی حل" کو منظم طریقے سے تباہ کرنے والے اقدامات کو روکنے کے لیے فوری مداخلت کرے۔

میدانی سطح پر الخلیل کے گورنر خالد دودین نے اس فیصلے کو "دہشت گردی" قرار دیا اور زور دے کر کہا کہ شہر ایک مقبوضہ علاقہ ہے جو کسی بھی اسرائیلی حکومت کے فیصلوں کے تابع نہیں ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حرم ابراہیمی اور قدیم بلدیہ یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں بطور فلسطینی مقامات درج ہیں، انہوں نے ان مقامات میں فلسطینی موجودگی کو بڑھانے اور عالمی برادری سے اپنی خاموشی توڑنے کا مطالبہ کیا۔ ادھر وزیر اوقاف و مذہبی امور محمد نجم نے کہا کہ الخلیل کو نشانہ بنانا ایک منظم منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد اس کی مذہبی اور قومی حیثیت کو بیک وقت ختم کرنا ہے۔ انہوں نے حرم ابراہیمی کو ایک اسلامی وقف اور فلسطینی شناخت کا اٹوٹ حصہ مانتے ہوئے اس کے تحفظ کے لیے سرکاری اور عوامی سطح پر کوششوں کو متحد کرنے پر زور دیا۔

حماس اور جہاد اسلامی: اشتعال انگیزی کے خلاف کال

اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' اور جہاد اسلامی نے اسرائیلی اقدام کے مضمرات کے بارے میں مشترکہ انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہ صرف الخلیل تک محدود نہیں بلکہ یہ پورے مغربی کنارے کو ہڑپ کرنے کی پالیسی کا ایک نمونہ ہے۔ دونوں تنظیموں نے الگ الگ بیانات میں اسے غیر معمولی اشتعال انگیزی اور ایک ایسا نیا حقیقت پسندانہ منظر نامہ مسلط کرنے کی کوشش قرار دیا جس سے واپسی ممکن نہ ہو۔

جہاں جہاد اسلامی نے ان پالیسیوں پر بین الاقوامی اور عرب دنیا کی مسلسل خاموشی کو ذمہ دار ٹھہرایا، وہیں اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے عالمی برادری اور اقوام متحدہ سے اسرائیلی اقدامات کو روکنے کے لیے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔

متعلقہ تناظر: تیزی سے جاری الحاق کا عمل

الخلیل میں جو کچھ ہو رہا ہے اسے ایک وسیع اسرائیلی تناظر سے ہٹ کر نہیں سمجھا جا سکتا؛ گذشتہ فروری میں، سموٹریچ نے خود مغربی کنارے کے وسیع علاقوں کو "ریاستی زمین" کے طور پر رجسٹر کرنے کا اعلان کیا، جو سنہ 1967ء کے قبضے کے بعد اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہے۔ الخلیل سے متعلق اقدامات اسی تسلسل کا حصہ ہیں جو کسی بھی موثر بین الاقوامی رکاوٹ کی عدم موجودگی میں مغربی کنارے کا نقشہ قدم بہ قدم بدل رہے ہیں۔

قابض اسرائیل کی جانب سے ایسی سفارتی تردید جو کسی کو قائل نہیں کرتی، اور دوسری طرف وزراء کے کھلے بیانات جو معاہدوں کی منسوخی کی بات کرتے ہیں، اور فلسطینی و بین الاقوامی مذمت جو زیادہ تر کاغذ کے ٹکڑوں تک محدود رہتی ہے، اس سب کے درمیان الخلیل ایک بار پھر طوفان کی زد میں ہے، جبکہ بہت سے لوگ سوال کر رہے ہیں کہ کیا زمینی حقائق پر قابض دشمن کے ساتھ کسی معاہدے کی کوئی قدر باقی ہے؟

لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوجی کارروائیوں کے فوری اور مستقل خاتمے کا اعلان

ایران-امریکہ کے درمیان معاہدے کی تفصیلات جاری، آئندہ ایک دوسرے کے خلاف جنگ یا کوئی فوجی کارروائی شروع نہ کرنے اور دھمکی یا طاقت کے استعمال سے اجتناب کرنے کا وعدہ

تہران، (ایجنسیاں): مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی اور قیام امن کی جانب بڑی پیش رفت کرتے ہوئے ایران اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے باہمی اور حسن نیت کے ساتھ 18 جون 2026 کو دونوں ممالک کے درمیان ہوئے معاہدے پر دستخط کر دیے۔ ایران، امریکہ اور موجودہ جنگ میں ان کے اتحادی، اس مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے ساتھ تمام محاذوں، بشمول لبنان، میں فوجی کارروائیوں کے فوری اور مستقل خاتمے کا اعلان کرتے ہیں اور عہد کرتے ہیں کہ آئندہ ایک دوسرے کے خلاف کوئی جنگ یا کوئی فوجی کارروائی شروع نہیں کریں گے، ایک دوسرے کے خلاف دھمکی یا طاقت کے استعمال سے اجتناب کریں گے اور لبنان کی علاقائی سلامتی اور خودمختاری کی ضمانت دینگے۔ جنگ کے مستقل خاتمے سے متعلق حتمی معاہدہ، تمام محاذوں بشمول لبنان میں، اس شق اور اس کی دیگر دفعات کی توثیق کرے گا۔ معاہدے کے مطابق ایران اور امریکہ اس بات کے پابند ہوں گے کہ وہ ایک دوسرے کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام کریں گے اور ایک دوسرے کے داخلی معاملات میں مداخلت سے گریز کریں گے۔ اسی طرح ایران اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ زیادہ سے زیادہ 60 روز کے اندر، جس میں فریقین کی رضامندی سے توسیع کی جا سکتی ہے، مذاکرات اور حتمی معاہدے تک پہنچنے کے پابند ہوں گے۔ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے فوراً بعد امریکہ ایران کے خلاف اپنی بحری ناکہ بندی اور ہر قسم کی رکاوٹ یا ممانعت کو ختم کرنے کا عمل شروع کرے گا اور 30 دن کے اندر بحری ناکہ بندی مکمل طور پر ختم کر دیگا۔ اس مدت کے دوران جہازوں کی آمدورفت اس جنگ سے قبل ایران کی جانب سے قائم ٹریفک کی سطح کے متناسب ہوگی۔ امریکہ اس بات کا بھی پابند ہوگا کہ حتمی معاہدے کے 30 دن کے اندر ایران کے اطرافی دائرے سے اپنی فوجی افواج کو واپس بلائے۔ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے ساتھ ایران اپنی بھرپور کوشش کیساتھ خلیج فارس سے بحیرہ عمان اور بحیرہ عمان سے خلیج فارس تک تجارتی جہازوں کی محفوظ اور بلا معاوضہ آمدورفت کیلئے صرف 60 دن کیلئے انتظامات کرے گا۔ تجارتی جہازوں کی آمدورفت فوری طور پر شروع ہوگی اور فنی و عسکری رکاوٹوں کے خاتمے اور ایران کی جانب سے بارودی سرنگوں کی صفائی کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے 30 دن کے اندر مکمل طور پر بحال کر دی جائے گی۔ ایران، سلطنت عمان کے ساتھ آبنائے ہرمز میں مستقبل کی انتظامیہ اور بحری خدمات کے تعین کیلئے قابل اطلاق بین الاقوامی قانون اور آبنائے ہرمز کے ساحلی ممالک کے حاکمانہ حقوق کے مطابق، مذاکرات کرے گا اور خلیج فارس کے دیگر ساحلی ممالک کیساتھ بھی تبادلہ خیال کرے گا۔ متحدہ امریکہ اپنے علاقائی شراکت داروں کے ساتھ مل کر ایران کی تعمیر نو اور اقتصادی ترقی کیلئے کم از کم 300 ارب ڈالر کی فراہمی پر مشتمل، فریقین کے متفقہ ایک حتمی پروگرام تشکیل دینے کا پابند ہوگا۔ اس پروگرام کے نفاذ کا طریقہ کار حتمی معاہدے کے حصے کے طور پر 60 دن کے اندر طے کیا جائے گا۔ متعلقہ مالی لین دین کیلئے درکار تمام منظوریوں، استثناؤں اور اجازت ناموں کی فراہمی امریکہ کرے گا۔ وہیں امریکہ اس بات کا پابند ہوگا کہ وہ ایران کے خلاف ہر قسم کی پابندیوں، بشمول اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں، بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے بورڈ آف گورنرز کی قراردادوں اور امریکہ کی تمام یک طرفہ پابندیوں، خواہ وہ بنیادی ہوں یا ثانوی، کو حتمی معاہدے کے حصے کے طور پر ایک متفقہ ٹائم فریم کے مطابق ختم کریگا۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد کے ذریعہ ہوگی حتمی معاہدے کی توثیق

ایران-امریکہ اس مفاہمتی یادداشت کے کامیاب نفاذ اور حتمی معاہدے کی آئندہ پابندی کی نگرانی کے لیے ایک انتظامی طریقہ کار تشکیل دینے پر متفق ہیں۔ اس مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے بعد اور اس کی شقوں 1، 4، 5، 10 اور 11 کے نفاذ کے آغاز اور ان اقدامات کے تسلسل سے مشروط، ایران اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ حتمی معاہدے کے حوالے سے مذاکرات صرف باقی ماندہ شقوں کے بارے میں شروع کریں گے۔ حتمی معاہدے کی توثیق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ایک لازمی اور پابند قرارداد کے ذریعے کی جائے گی۔

ایران اور امریکہ مذکورہ پابندیوں کے خاتمے کے مسئلے کی بنیادی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں اور ان امور پر فوری غور وخوض کے لیے مذاکرات میں باہمی اتفاق رائے تک پہنچنے کے اپنے ارادے کا اظہار کرتے ہیں۔ ایران دوبارہ اس بات کی توثیق کرتا ہے کہ وہ جوہری ہتھیار نہ تیار کرے گا اور نہ ہی حاصل کرے گا۔ ایران اور امریکہ نے اتفاق کیا ہے کہ ذخیرہ شدہ افزودہ مواد کی حیثیت کو فریقین کے متفقہ طریقہ کار اور شق 7 میں درج ٹائم فریم کے مطابق کم از کم مقام پر ہی اسے پتلا کرنے کے طریقے سے بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کی نگرانی میں حل کیا جائے گا۔ دونوں فریق اس بات پر بھی متفق ہیں کہ افزودگی اور ایران کی جوہری ضروریات سے متعلق دیگر متفقہ امور پر ایک ایسے اطمینان بخش فریم ورک کے مطابق بات چیت کریں گے جو حتمی معاہدے میں منظور کیا جائے گا۔ حتمی معاہدہ اس شق کی توثیق کرے گا۔

ایران اور امریکہ مذکورہ جوہری امور کی بنیادی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں اور ان موضوعات پر فوری غور وخوض کیلئے مذاکرات میں باہمی اتفاق رائے حاصل کرنے کے اپنے ارادے کا اظہار کرتے ہیں۔ معاہدے کے مطابق ایران اور امریکہ اس بات پر متفق ہیں کہ حتمی معاہدے تک موجودہ صورت حال برقرار رکھی جائے گی؛ ایران اپنے جوہری پروگرام میں موجودہ صورت حال برقرار رکھے گا اور امریکہ ایران کے خلاف کوئی نئی پابندیاں عائد نہیں کرے گا اور نہ ہی خطے میں مزید فوجی افواج تعینات کرے گا۔ امریکہ اس مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے فوراً بعد اور پابندیوں کے خاتمے تک، ایرانی خام تیل، پیٹرو کیمیکل مصنوعات اور ان کی مشتقات کی برآمدات، اور ان سے متعلق تمام خدمات بشمول بینکاری لین دین، انشورنس، نقل وحمل وغیرہ کیلئے وزارت خزانہ کی استثنائی اجازتیں جاری کرنے کا پابند ہوگا۔

امریکہ اس مفاہمتی یادداشت کے نفاذ کے ساتھ ایران کے محدود یا منجمد فنڈز اور اثاثوں کو مکمل طور پر استعمال کیلئے دستیاب بنانے کا پابند ہوگا۔ امریکہ اور ایران ان فنڈز کی رہائی کے طریقہ کار پر مذاکرات کے دوران دوطرفہ طور پر اتفاق کریں گے۔ یہ فنڈز، خواہ اصل کھاتے میں رکھے جائیں یا منتقل کیے جائیں، ان تمام حتمی مستحقین کو ادائیگی کیلئے مکمل طور پر قابل استعمال ہوں گے جن کا تعین ایران کے مرکزی بینک کی جانب سے کیا جائے گا۔ امریکہ اس سلسلے میں تمام ضروری منظوریوں اور اجازت ناموں کے اجرا کا پابند ہوگا۔

ہرمز جنگ سے پہلے کی صورتحال پر واپس نہیں جائے گا: قالیباف

تہران، (ایجنسیاں) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا کہ حالیہ جنگ بندی معاہدہ امریکہ کی ناکامی کا ایک واضح دستاویزی ریکارڈ ہے، اور ایران اس وقت امریکہ کے ساتھ طاقت اور مکمل اعتماد کی

پوزیشن میں مذاکرات کر رہا ہے۔ ایرانی میڈیا 'پریس ٹی وی' کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں اسپیکر باقر قالیباف کا کہنا تھا کہ امریکہ کے ساتھ حالیہ مذاکرات ایران کو میدان جنگ میں ملنے والی کامیابیوں کا نتیجہ ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ خطے کی صورتحال بدل چکی ہے اور اب آبنائے ہرمز جنگ سے پہلے والی پوزیشن پر واپس نہیں جائے گا۔ باقر قالیباف نے اس فیصلے کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز کی صورتحال تبدیل ہونے کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ ایران بین الاقوامی قوانین یا بحری جہاز رانی کے خلاف کوئی اقدام کرنے جا رہا ہے، بلکہ اب ایران آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کے عوض باقاعدہ فیس وصول کرے گا۔ گمذاکرات اور معاہدے کی تفصیلات بتاتے ہوئے ایرانی اسپیکر نے انکشاف کیا کہ اس معاہدے کے تحت ایران میں سرمایہ کاری کے لیے 300 ارب ڈالر مختص کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان 300 ارب ڈالر کا ایک بڑا حصہ ملک کی تعمیر نو اور ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا۔

غزہ میں جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزی، قابض اسرائیل کے حملوں میں تین فلسطینی شہید

غزہ: جمعرات کے روز دوپہر کے وقت قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ شہر کے مغرب میں واقع محلہ رمال میں مسجد ابوخضرہ کے قریب کیے گئے بمباری کے نتیجے میں تین شہری شہید اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ ہمارے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ اس بمباری میں تین شہری شہید اور کئی دیگر مختلف نوعیت کے زخموں کا شکار ہوئے ہیں، جبکہ غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں قابض اسرائیل کی طرف سے فضائی حملے اور نشانہ بنانے کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ غزہ کی پٹی کے شمال میں واقع بلدہ بیت لاہیا میں قابض اسرائیل کی فوج کی گولیوں سے ایک لڑکی زخمی ہو گئی۔

اسی طرح آج فجر کے وقت سمندری حدود میں موجود ماہی گیر محمد جلال العبد القرعان قابض اسرائیل کی بحریہ کی جانب سے فائرنگ کے نتیجے میں شدید زخمی ہو گئے۔ غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع شہر خان یونس کے مغرب میں المحررات کے علاقے میں ایک خاتون قابض اسرائیل کی فوج کی فائرنگ سے زخمی ہو گئیں۔

یہ حملے ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب غزہ کی پٹی میں قابض اسرائیل کی فوجی کارروائیاں جاری ہیں اور اس کے نتیجے میں پٹی کے مختلف علاقوں میں شہری شہداء اور زخمیوں کی بڑی تعداد گر رہی ہے۔

قابض اسرائیل کی فوج نے جمعرات کی صبح غزہ کی پٹی میں مکانات کو دھماکوں سے اڑانے اور مختلف علاقوں میں فائرنگ کر کے جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری رکھیں۔

ہمارے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ جنوبی غزہ کی پٹی کے شہر خان یونس کے مغرب میں المحررات کے علاقے میں ایک خاتون قابض اسرائیل کی فوج کی گولیوں سے زخمی ہوئی ہیں۔

غزہ شہر میں آج فجر کے وقت ماہی گیر محمد جلال العبد القرعان قابض اسرائیل کی بحریہ کی فائرنگ سے شدید زخمی ہوئے۔

مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ پٹی کے جنوب میں واقع خان یونس کے مشرق میں قابض اسرائیل کی گاڑیوں کی جانب سے فائرنگ کی گئی اور شہر کے مشرق میں ایک بڑی تخریبی کارروائی کرتے ہوئے مکانات کو دھماکے سے اڑایا گیا۔

پٹی کے وسط میں قابض اسرائیل کی جنگی کشتیوں نے الزوائدہ کے ساحل کی جانب فائرنگ کی۔

قابض اسرائیل کی فوج بے گھر ہونے والے افراد کے مقامات پر فضائی اور توپ خانے سے بمباری، نام نہاد 'ییلو لائن' کے اندر تباہ کاریاں، سامان اور امداد کی نقل و حمل اور سفر پر پابندیاں برقرار رکھ کر غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہے۔

فلسطینی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق، دس اکتوبر سنہ دو ہزار پچیس ء کو جنگ بندی کے آغاز سے اب تک شہداء کی تعداد ایک ہزار ساٹھ تک پہنچ گئی ہے، جبکہ تین ہزار ایک سو پینسٹھ افراد زخمی ہوئے ہیں اور سات سو چوراسی لاشیں نکالی گئی ہیں۔ سات اکتوبر سنہ دو ہزار تئیس ء سے اب تک قابض اسرائیل کی جارحیت کے نتیجے میں مجموعی طور پر تقریباً تہتر ہزار اٹھارہ شہداء اور ایک لاکھ تہتر ہزار دو سو تہتر زخمی ہوئے ہیں، جو کہ پٹی پر قابض اسرائیل کی جاری جارحیت کی بھاری انسانی قیمت کی عکاسی کرتا ہے۔

اجتماعی سزا کی صہیونی پالیسی کے تحت طولکرم کیمپ میں 1100 رہائشی یونٹس مکمل تباہ، 3300 خاندان بے گھر

غزۃ: طولکرم کیمپ میں خدمات کے لیے قائم عوامی کمیٹی کے سربراہ فیصل سلامہ نے کیمپ پر قابض اسرائیل کی مسلسل جارحیت سے ہونے والی تباہی کے حجم کو بے نقاب کر دیا ہے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ 1100 رہائشی یونٹس مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں، جبکہ تقریباً 4000 دیگر یونٹس 90 فیصد تک متاثر ہوئے ہیں۔ فیصل سلامہ نے جمعرات کے روز پریس بیانات میں کہا کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے طولکرم کیمپ میں قابض اسرائیل کی مسلسل فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں تباہی اور جغرافیائی تبدیلی کا ایک غیر معمولی منظرنامہ سامنے آیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس جارحیت کے نتیجے میں تقریباً 1000 تجارتی دکانیں اور 700 گاڑیاں بھی تباہ ہوئیں، جس کی وجہ سے 3300 خاندان کیمپ سے نقل مکانی پر مجبور ہوئے اور وہ انتہائی مشکل انسانی اور معاشی حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ قابض افواج نے جان بوجھ کر مکانات کو مسمار کیا اور ان کے ملبے پر نئی سڑکیں تعمیر کیں، جس کا مقصد کیمپ کے اندر اپنی سکیورٹی گرفت کو مضبوط کرنا تھا۔ اس عمل نے کیمپ کے تعمیراتی ڈھانچے میں بنیادی تبدیلی پیدا کر دی ہے اور اس کی کئی تاریخی علامات غائب ہو گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تبدیلی کا حجم اتنا بڑا ہو چکا ہے کہ اب بہت سے رہائشی بڑے پیمانے پر ہونے والی مسماری کے باعث اپنے گھروں کے مقامات کی نشاندہی کرنے یا اپنے سابقہ محلوں کو پہچاننے سے قاصر ہیں۔

ایران کے میزائلوں کے بارے میں کوئی دوسرا ملک گفتگو کرے یہ بالکل پسند نہیں

تہران، (ایجنسی) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے کہ مفاہمتی یادداشت کے جامع متن پر ایران اور امریکہ دونوں کے صدور نے دورسے دستخط کر دیے ہیں، جس کے نتیجے میں جنگ کے خاتمے سے متعلق یہ معاہدہ مکمل طور پر قانونی طور پر نافذ العمل ہو گیا

ہے۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ جمعہ کو سوئٹزرلینڈ میں ہونے والی ملاقات معاہدے پر دستخط کیلئے نہیں، سوئٹزرلینڈ میں ملاقات ہوگی یا نہیں، اگلے چند گھنٹوں میں فیصلہ متوقع ہے، تاہم جنیوا میں مذاکراتی ٹیموں کی شرکت بدستور شیڈول کے مطابق رہے گی۔ اسماعیل بقائی نے واضح کیا کہ ہمارے پاس افزودہ یورینیم کو کم درجے پر لانے کا آپشن موجود ہے، ایرانی جوہری مواد ملک سے باہر نہیں بھیجا جائے گا، ایران کے میزائل پروگرام پر مذاکرات نہیں کیے جاسکتے، ایران کے میزائلوں کے بارے میں کوئی دوسرا ملک گفتگو کرے یہ بالکل پسند نہیں۔ امریکہ اور ایران کے صدور نے ایم او یو پر الیکٹرانک دستخط کر دیے انھوں نے کہا آبنائے ہرمز میں جہازوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کے بدلے فیس وصول کی جائے گی اور 60 دنوں میں دوسرے فریق کو خطے میں فوجی موجودگی میں اضافہ نہیں کرنا چاہیے، نہ ہی دوسرے فریق کو نئی پابندیاں عائد کرنی چاہئیں۔ ترجمان نے کہا ایران پر عائد تیل کی پابندیاں ختم ہونی چاہئیں، ایران کو آج سے آئندہ 60 دنوں تک اپنا تیل فروخت کرنے کی اجازت ملنی چاہیے۔

ایران-امریکہ ایم او یو پر دستخط کے بعد ٹرمپ کا یوٹرن

'اگر دوسرے ممالک کے پاس میزائلیں ہیں تو ایران کو بھی کچھ رکھنے کا اجازت ملنی چاہئے'

واشنگٹن، (ایجنسیاں): ایران کے پاس موجود میزائل ذخیرے کو ختم کرنے کی دھمکیاں دینے والے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اب اپنی بات سے پلٹ گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایران کو کچھ بیلسٹک میزائلیں

رکھنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ جی-7 چوٹی کانفرنس کے دوران فرانس میں ٹرمپ نے اس بات کا دفاع کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر دوسرے ممالک کے پاس میزائلیں ہیں تو ایران کو بھی کچھ رکھنے کا اجازت ملنی چاہئے۔ ٹرمپ نے واضح کیا کہ میزائلیں کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہیں کیونکہ وہ صرف ایک جگہ کو نشانہ بنا کر نقصان پہنچا سکتی ہیں لیکن جوہری اسلحہ پورے کرۂ ارض کو تباہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے سعودی عرب اور قطر جیسے ممالک کی مثال دی جن کے پاس میزائلیں ہیں۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران کو بھی متناسب تعداد میں میزائلیں رکھنے کی اجازت کی چھوٹ ملنی چاہئے۔ اس بیان سے امریکی پالیسی میں تبدیلی کے اشارے مل رہے ہیں کیونکہ پہلے ایران کے میزائل پروگرام کو پوری طرح ختم کرنے پر زور دیا جارہا تھا۔ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے ایران کے خلاف فوجی کارروائی بھی اسی لئے شروع کی تھی۔ بیرونی حملے کے وقت ایران نے اپنے میزائل خزانے کا دہانہ کھول دیا تھا اور جوابی کارروائی میں مسلسل میزائلیں داغ کر حملہ آوروں کے دانت کھٹے کر دیئے تھے۔ ایران کے اسی مضبوط میزائل اور جوہری پروگرام کو ختم کرنے کے مقصد سے امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر حملہ کیا تھا لیکن اب ٹرمپ انتظامیہ اس معاملے کو کم اہمیت دے رہی ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اگر معاہدہ نہیں ہوتا تو اور 3-4 ہفتے بمباری جاری رکھی جاتی لیکن اس سے آبنائے ہرمز بند ہو جاتا اور عالمی معیشت میں بھاری تباہی آجاتی۔ ٹرمپ نے کہا کہ "اگر ہم بمباری جاری رکھتے تو روز 500 سے 700 ملین ڈالر کا خرچ ہوتا، ہم 4 ہفتوں میں ہتھیاروں کے بھنڈار ختم کر دیتے"۔ انہوں نے سمجھوتے کو معاشی تباہی سے بچانے والا بتایا۔

ایران کے ساتھ نیا معاہدہ امریکہ کیلئے شکست اور مہنگا سودا: نینسی پلوسی

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکی ایوان نمائندگان کی سابق اسپیکر نینسی پلوسی نے ایران کے ساتھ معاہدے کو امریکہ کی شکست قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ واشنگٹن نے ایک اچھا معاہدہ ختم کر کے جنگ چھیڑی اور اب اربوں

ڈالر خرچ کر کے ایسا معاہدہ کیا پر جس میں ایران کے بیلسٹک میزائل پروگرام کا کوئی ذکر تک نہیں۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق امریکی کانگریس کی رکن اور سابق اسپیکر ایوان نمائندگان نینسی پلوسی نے ایران اور امریکہ کے درمیان طے پانے والی نئی مفاہمتی یادداشت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے امریکہ کیلئے ایک واضح شکست قرار دیا ہے۔ امریکی ٹیلی ویژن چینل سے گفتگو کرتے ہوئے پلوسی نے کہا کہ یہ معاہدہ امریکی ٹیکس دہندگان پر اربوں ڈالر کا اضافی بوجھ ڈالے گا جبکہ اس میں ایران کے بیلسٹک میزائل پروگرام سے متعلق کوئی مؤثر شق شامل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پہلے ایران کے ساتھ موجود ایک اچھے معاہدے کو منسوخ کیا اور اب وہ ایسے معاہدے کے ساتھ واپس آئے ہیں جسے خود ریپبلکن حلقوں میں بھی ناکامی سمجھا جارہا ہے۔ یہ معاہدہ در حقیقت امریکہ کی شکست ہے۔ پلوسی نے مزید کہا کہ اگر امریکہ ایران کی تعمیر نو کیلئے 300 ارب ڈالر فراہم کرے، ایرانی تیل کی فروخت پر عائد پابندیاں ختم کرے اور اس کے علاوہ بھی کئی رعایتیں دے، تو یہ مضحکہ خیز ہے۔

جنگ بندی کی خلاف ورزی پر آمادہ صہیونی فوج کو جنوبی لبنان میں مزید نقصان، ایک ہلاک اور 11 زخمی

بیروت، (ایجنسیاں): جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے حملوں اور دو الگ حادثات کے نتیجے میں ایک اسرائیلی فوجی ہلاک جبکہ سات دیگر زخمی ہو گئے۔ اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے مزید بتایا

نتیجے میں اسرائیلی فوج کا ایک اہلکار ہلاک جبکہ 11 دیگر زخمی ہو گئے، جن میں بعض کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق جنوبی لبنان میں گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران حزب اللہ کے حملوں کے نتیجے میں اسرائیلی فوج کا ایک اہلکار ہلاک اور 11 دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق پہلا واقعہ گزشتہ شب پیش آیا جب حزب اللہ کے ایک دھماکہ خیز ڈرون نے اسرائیلی فوجیوں کو نشانہ بنایا۔ اس حملے کے کہ دوسرے واقعے میں جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوجی دستے کے راستے میں نصب ایک سڑک کنارے بم پھٹنے سے 4 اہلکار زخمی ہوئے، جن میں سے دو کی حالت انتہائی تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔

صہیونی میڈیا نے چند گھنٹے قبل جنوبی لبنان میں ایک اور سکیورٹی حادثے کی اطلاع بھی دی تھی اور کہا تھا کہ یہ واقعہ ان دو غیر معمولی سکیورٹی واقعات سے الگ ہے جو بدھ کی صبح اور دو پہر کے وقت اس علاقے میں پیش آئے تھے۔

سعودی عرب کے 'ورک ویزا' اصول تبدیل، ہندوستانی کمپنیوں اور ملازمین پر پڑے گا اثر

غیر سعودی ملازمین کی بھرتی کے حوالے سے 10 طرح کی شرائط بھی تیار

ریاض، (ایجنسیاں) سعودی عرب میں ورک ویزا کے حوالے سے اہم تبدیلی کی گئی ہے۔ ملک کی وزارت افرادی قوت و سماجی بہبود کے 'قوئ' پلیٹ فارم نے بتایا کہ سعودی عرب نے ورک پرمٹ میں بڑی تبدیلی کرتے ہوئے نئی شروع ہونے والی کمپنیوں کے لیے فوری ملنے والے ورک ویزا کی زیادہ سے زیادہ تعداد گھٹا کر 5 کر دی ہے۔ یہ قدم بھرتی کے عمل کو منظم کرنے اور لیبر مارکیٹ کے قوانین کی تعمیل کو یقینی بنانے کیلئے اٹھایا گیا ہے۔ 'قوئ' نے بتایا کہ جو کمپنیاں 2 سال سے کم عرصے سے چل رہی ہیں، وہ زیادہ سے زیادہ 5 فوری ویزا کے لیے ہی اہل ہوں گی۔ جبکہ 2 سال سے زیادہ پرانی کمپنیوں کیلئے یہ حد 50 ویزا تک ہو سکتی ہے، خواہ وہ ایک ہی بار میں درخواست دیں یا ایک ہفتے میں کئی بار درخواست کریں۔ اس نے بتایا کہ 'اسٹیبلشمنٹ پروگرام' میں

شامل اور ضروری شرائط پوری کرنے والی کمپنیوں کو شروعات میں صرف 2 ہی ویزے ملیں گے۔ 'سعودی کاری' (سعودی شہریوں کو روزگار میں ترجیح دینے کی پالیسی) کی شرح بڑھانے کی صورت میں انہیں مزید ویزے مل سکیں گے۔ 'قوئ' نے بیرون ملک سے غیر سعودی ملازمین کی بھرتی کے حوالے سے 10 طرح کی شرائط بھی تیار کی ہیں۔ ان 10 شرائط میں شامل ہے کہ بزنس کا اسٹیٹس 'ایکٹو' ہونے کے ساتھ ملازمین کے پاس جائز ورک پرمٹ اور جائز کمرشیل رجسٹریشن بھی ہونا چاہیے۔ اسکے علاوہ 'میڈیم گرین' کیٹیگری یا اس سے اوپر کی کیٹیگری میں رہ کر سعودیائزیشن کی شرائط پوری کرنی ہوں گی۔ ساتھ ہی 'ویج پروٹیکشن سسٹم' (اجرت کے تحفظ کے نظام) پر عمل کرنا، اور 'ابشر' یا 'مقیم' جیسے سرکاری پلیٹ فارمز پر کافی بیلنس برقرار رکھنا بھی لازمی ہوگا۔ اس کے علاوہ کچھ دیگر شرائط بھی رکھی گئی ہیں، 10 یا اس سے زیادہ ملازمین والی کمپنیوں کیلئے سالانہ 'سیلف اسیسمنٹ' قوانین پر عمل کرنا ہوگا۔ 'قوئ' پلیٹ فارم پر ملازمین کے کام کرنے کی جگہ کا رجسٹریشن کرانا ہوگا، جبکہ ملازمین کی عمر کم از کم 18 سال ہونی چاہیے۔ اسی طرح ویزا کی قسم کی بنیاد پر بھرتی کوٹے کا کافی بیلنس برقرار رکھنا بھی ضروری ہوگا۔ کہا جارہا ہے کہ اس نئے نظام کے آنے سے ہندوستانی کمپنیوں اور ملازمین پر اثر پڑ سکتا ہے۔ سعودی عرب میں غیر ملکی ملازمین میں بڑی تعداد ہندوستانیوں کی ہے۔ اب نئی کمپنیوں کیلئے فوری جاری ہونے والے ویزوں کی تعداد محدود کئے جانے سے نئی کمپنیوں یا اسٹارٹ اپس میں شامل ہونے کے خواہشمند پروفیشنلز کی بھرتی کا عمل سست ہو جائے گا۔

جرمنی میں ریاضی کا سب سے بڑا مقابلہ، شامی نوجوان کی تقریباً 10 لاکھ طلبہ کو شکست

اسٹیج پر شاندار کامیابی حاصل کرنے کے بعد بلال کریدی کے ذریعہ شروع کیا گیا ٹک ٹاک چینل ریاضی میں مشکلات کا سامنا کرنے والے طلباء میں انتہائی مقبول

برلن، (ایجنسیاں) جرمنی میں مقیم 16 سالہ شامی طالبعلم بلال کریدی نے 'میتھمیٹیکل کینگرو' مقابلے میں قومی سطح پر پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ یہ دنیا کے سب سے بڑے ریاضیاتی مقابلوں میں سے ایک ہے، جس میں پورے ملک کی 12 ہزار 600 سے زائد اسکولوں کے 8 لاکھ 81 ہزار سے زیادہ طلبہ نے حصہ لیا۔ سرکاری نیوز ایجنسی 'سانا' کے مطابق یہ کامیابی صرف اسٹیج تک محدود نہیں رہی۔ بلال نے بعد ازاں ایک تعلیمی ٹک ٹاک چینل شروع کیا ہے، جہاں وہ پانچویں جماعت سے لے کر اعلیٰ ثانوی سطح تک ریاضی کے آسان اسباق 5 سطروں پر پوسٹ کرتے ہیں اور یہ چینل ان طلبہ میں بہت مقبول ہو گیا ہے جو ریاضی میں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ بلال نے منگل کو کہا کہ 'میرا بنیادی مقصد طلبہ کو ریاضی سمجھنے اور اپنی صلاحیتیں بہتر بنانے میں مدد دینا ہے۔' انہوں نے مزید کہا کہ لوگوں کی بھرپور حوصلہ افزائی نے انہیں آگے بڑھنے کی تحریک دی ہے۔ ان کے والد خالد کریدی نے 2015 میں جرمنی آنے کے بعد خاندان کے سفر کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جرمن سماج میں ضم ہونے کی شعوری کوشش کی، جبکہ گھر میں عربی زبان اور شامی نصاب کو زندہ رکھا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ علمی کامیابی خاندان میں عام ہے، اور بلال کے تمام بہن بھائی خصوصاً ریاضی میں شاندار کارکردگی دکھا رہے ہیں۔ ان کی والدہ لوسی دباغ نے کہا کہ بیٹے کی کامیابی کو جرمن پریس اور نارتھ رائن-ویسٹ فیلیا ریاست کے سرکاری میڈیا چینل نے نمایاں طور پر کور کیا ہے، جہاں یہ خاندان مقیم ہے۔ 'میتھمیٹیکل کینگرو' ہر سال 100 سے زائد ممالک میں منعقد ہوتا ہے اور تقریباً 60 لاکھ شرکاء کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ اس کا مقصد طلبہ میں ریاضی کے شوق کو پروان چڑھانا اور منطقی سوچ و مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا ہے۔ بلال کی کامیابی بیرون ملک شامیوں کی مسلسل فتوحات میں ایک اور اضافہ ہے، جو اس بات کی یاد دہانی ہے کہ صلاحیت اور ثابت قدمی سرحدوں سے آزاد ہے۔

روس نے کیف پر حملہ کر دیا، شہریوں کو پناہ گاہوں میں چلے جانے کی ہدایت

راجدھانی میں سنی گئیں دھماکوں کی آوازیں، شمال مشرقی شہر سومی پر ڈرون حملے میں ایک شخص ہلاک، زیادہ تر علاقے میں فضائی حملے کے الرٹ جاری

کیف، (ایجنسی) مقامی حکام کے مطابق روس نے کیف پر میزائلوں سے حملہ کیا ہے اور انہوں نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ پناہ گاہوں میں چلے جائیں۔ یہ حملہ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور یورپی رہنماؤں سے بات چیت کے چند گھنٹے بعد ہوا ہے۔ رائٹرز نیوز ایجنسی کے ایک گواہ نے کیف میں دھماکوں کی آوازیں سنیں، جبکہ یوکرین کے شمال مشرقی شہر سومی کے حکام نے بتایا کہ ایک ڈرون حملے میں ایک شخص ہلاک ہو گیا ہے۔ اس دوران یوکرین کے زیادہ تر علاقے میں فضائی حملے کے الرٹ جاری کر دیے گئے۔ کیف کی فوجی انتظامیہ کے سربراہ، تیمور تکاچینکو نے جمعرات کی صبح ٹیلی گرام پر ایک پوسٹ میں کہا، "دشمن دارالحکومت پر بیلسٹک میزائلوں سے حملہ کر رہا ہے، فضائی حملے کا الرٹ ختم ہونے تک محفوظ مقامات پر رہیں! فرانس میں زیلنسکی نے کہا کہ انہوں نے جی سیون کے سربراہی اجلاس میں

شرکت کرنے والے دیگر رہنماؤں سے ملاقات کے بعد ٹرمپ اور فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون سے بات کی ہے۔ انہوں نے اسے چار سال سے زائد عرصے سے جاری یوکرین پر روسی جنگ کو ختم کرنے کی کوشش کے لیے ایک 'تال میل والی' گفتگو' قرار دیا۔ کیف پر یہ حملہ اس ہفتے روس کا دوسرا فضائی حملہ ہے۔ پیر کے روز ایک بڑے حملے میں 1,000 سال پرانی خانقاہ بری طرح تباہ ہو گئی تھی جو یوکرین کے روحانی اور ثقافتی ورثے کی علامت ہے، اس حملے میں 10 افراد ہلاک ہوئے تھے اور یورپی رہنماؤں نے اس کی شدید مذمت کی تھی۔ ٹرمپ نے بدھ کے روز کہا تھا کہ روس یوکرین کے مقابلے میں زیادہ فوجی کھو رہا ہے، اس سے پہلے انہوں نے یہ اشارہ بھی دیا تھا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن اور زیلنسکی دونوں ہی جنگ کے بارے میں کچھ کرنے کیلئے تیار دکھائی دیتے ہیں۔ کریملن نے اس ہفتے کہا تھا کہ پوتن نے ٹرمپ کے ساتھ اپنی حالیہ فون کال کے دوران زیلنسکی کے ساتھ ملاقات کے امکان پر بات نہیں کی تھی۔

یوکرین کا رواں ہفتے دوسری بار ماسکو کی آئل ریفائنری پر حملہ

ماسکو: رواں ہفتے یوکرین نے دوسری بار روس کی راجدھانی ماسکو کی آئل ریفائنری پر حملہ کر دیا۔ یوکرینی صدر زیلنسکی نے اس حوالے سے بتایا ہے کہ روس کے روستوف ریجن اور روسی زیر قبضہ یوکرینی علاقوں میں بھی اہداف پر حملے کیے ہیں۔ روسی حکام کا کہنا ہے کہ فضائی دفاعی نظام نے گزشتہ رات ماسکو سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں 555 یوکرینی ڈرونز تباہ کر دیے۔ حکام نے کہا کہ حفاظتی اقدامات کے تحت ماسکو کے رنگ روڈ پر ٹریفک جزوی طور پر معطل ہے جبکہ ماسکو کے تمام بڑے ایئرپورٹس پر پروازیں بھی عارضی طور پر روک دی گئی ہیں۔ روسی حکام کے مطابق روستوف ریجن میں ڈرون حملوں کے نتیجے میں 1 شخص ہلاک، 2 زخمی اور 2 تجارتی تنصیبات میں آگ لگ گئی۔ ادھر یوکرینی حکام نے کہا ہے کہ روس نے بھی کیف پر میزائل حملے کیے، جسکے دوران شہر میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔

فن لینڈ کا جوہری ہتھیاروں پر پابندی ختم کرنیکا اعلان

ملک کی دفاعی پالیسی میں ایک بہت بڑی اور اہم تبدیلی کی راہ ہموار

ہیلسنکی، (یو این آئی) فن لینڈ کی پارلیمنٹ نے ملک میں جوہری ہتھیاروں پر عائد دیرینہ پابندی کو ختم کرنے کے حق میں ووٹ دے دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا 'یورو نیوز' کے مطابق اس تاریخی فیصلے کے بعد فن لینڈ کی دفاعی پالیسی میں ایک بہت بڑی اور اہم تبدیلی کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔

رپورٹ کے مطابق فن لینڈ کی جانب سے یہ اقدام عالمی فوجی اتحاد نیٹو میں شمولیت کے بعد اپنی پالیسیوں کو اس کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے تحت کیا گیا ہے۔ اس فیصلے کا بنیادی مقصد موجودہ دور کے بدلتے ہوئے عالمی سکیورٹی حالات کے مطابق ملک کے دفاع کو مزید مضبوط اور ناقابل تسخیر بنانا ہے۔ اس قانون سازی کے بعد اب مخصوص اور ہنگامی حالات میں ملک کے اندر جوہری ہتھیاروں کی موجودگی کی اجازت ممکن ہو سکے گی۔ نئے فیصلے کے تحت فن لینڈ میں ایٹمی ہتھیاروں کی درآمد، منتقلی اور انہیں رکھنے کی اجازت دی جا سکے گی۔ واضح رہے کہ پارلیمنٹ میں ہونے والی اس تاریخی ووٹنگ کے ذریعے فن لینڈ کا سال 1980 کا پرانا 'نیوکلیئر انرجی ایکٹ' بھی منسوخ کر دیا گیا ہے، جس کے تحت ملک میں جوہری ہتھیاروں پر مکمل پابندی عائد تھی۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

سلام

احسنؔ رضوی جونپوری

اک نہ اک دن ساری دنیا ہوگی سرورؑ کی طرف
پیاسے کو جانا ہی پڑتا ہے سمندر کی طرف

کھنچ کے آنے کو زمانہ بھی اِدھر مجبور ہے
ہے کشش ایسی در سبطِ پیغمبرؐ کی طرف

سورماؤں میں بھی بڑھنے کی نہیں ہمت ہوئی
اک خطِ شمشیر عباسؑ دلاور کی طرف

حُر نے آ کر ساری دنیا کو سبق یہ دے دیا
دیکھنے کی ہے ضرورت اپنے اندر کی طرف

اک تبسم نے مچا رکھی ہے ہلچل دشت میں
اپنے سر لے جا رہے ہیں لوگ پتھر کی طرف

قوتِ بازو میں جیسے اور اضافہ ہوگیا
مسکرا کر دیکھا جب اصغرؑ نے سرورؑ کی طرف

وقتِ آخر اس طرح خیمے میں آئے ہیں حسینؑ
دیکھتے ہیں بازوئے زینبؑ کبھی سر کی طرف

دیکھنا جتنا بھی ہے تم کو سکینہؑ دیکھ لو
لوٹ کر بابا نہیں آئیں گے اب گھر کی طرف

کربلا کے ذکر سے احسنؔ تجھے کیا مل گیا
ہے زمانے کی نظر میرے مقدر کی طرف

سوم محرم الحرام: کربلا میں حق و باطل کی کشمکش کا ایک اہم مرحلہ

مولانا سید علی ہاشم عابدی

محرم الحرام 61 ہجری کا چاند طلوع ہوتے ہی سرزمین کربلا پر تاریخ انسانیت کا وہ عظیم باب رقم ہونا شروع ہوگیا جس نے حق و باطل کے درمیان ایک واضح حد فاصل قائم کردی۔ ہر گزرتا دن امام حسین علیہ السلام اور آپ کے باوفا ساتھیوں کے لیے آزمائش، استقامت اور ایثار کے نئے مراحل لے کر آ رہا تھا۔ سوم محرم الحرام بھی انہی اہم اور فیصلہ کن دنوں میں سے ایک ہے، جب یزیدی حکومت کے عزائم مزید آشکار ہوئے اور واقعہ کربلا ایک نئے مرحلے میں داخل ہوا۔

ابن زیاد ملعون کا دھمکی آمیز خط

سوم محرم کو کوفہ کے گورنر عبیداللہ بن زیاد ملعون نے امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں ایک نہایت سخت اور دھمکی آمیز خط روانہ کیا۔ اس نے لکھا: ''اے حسین! مجھے خبر ملی ہے کہ آپ سرزمین کربلا میں پہنچ چکے ہیں۔ یزید (لعنۃ اللہ علیہ) نے مجھے حکم دیا ہے کہ جب تک میں آپ کو قتل نہ کردوں یا آپ کو اپنی اور یزید کی بیعت پر مجبور نہ کرلوں، نہ آرام کروں گا اور نہ شکم سیر ہو کر کھانا کھاؤں گا۔''

یہ خط یزیدی اقتدار کی اس ظالمانہ سوچ کا آئینہ دار تھا جو حق و صداقت کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے بجائے ظلم و جبر کے ذریعے اپنی حکومت کو دوام دینا چاہتی تھی۔

جب قاصد نے امام حسین علیہ السلام سے جواب طلب کیا تو آپ نے نہایت وقار، استغنا اور اطمینان کے ساتھ فرمایا: ''اس خط کا کوئی جواب نہیں، اس کا جواب اللہ کا عذاب ہے۔''

یہ مختصر مگر بامعنی جواب اس حقیقت کا اعلان تھا کہ اہلِ حق کو باطل کی دھمکیاں کبھی مرعوب نہیں کرسکتیں۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام کی شہادت اور امام حسین علیہ السلام: سوم محرم کے واقعات میں ایک اہم پہلو امام حسین علیہ السلام کا اپنی شہادت کی طرف اشارہ بھی ہے۔ آپ سفرِ کربلا کے دوران مختلف مواقع پر حضرت یحییٰ علیہ السلام کی مظلومانہ شہادت کا ذکر فرمایا کرتے تھے۔

امام زین العابدین علیہ السلام روایت کرتے ہیں: ''ہم کسی منزل پر نہیں اترے مگر یہ کہ میرے والد امام حسین علیہ السلام نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کی شہادت کا تذکرہ فرمایا۔''

حضرت یحییٰ علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام دونوں نے باطل قوتوں کے سامنے سر جھکانے سے انکار کیا۔ دونوں مقدس ہستیوں کا خون ظلم و استبداد کے ہاتھوں بہایا گیا، لیکن ان کی قربانیوں نے حق و عدالت کے چراغ کو ہمیشہ کے لیے روشن کردیا۔

دنیا اور آخرت کے درمیان عمر سعد ملعون کا انتخاب

اسی دن عبیداللہ بن زیاد ملعون نے عمر سعد ملعون کو ایک ایسے دوراہے پر لا کھڑا کیا جہاں اسے دنیا اور آخرت میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا۔

عمر سعد ملعون کو ری اور گرگان کی حکومت کا لالچ دیا گیا تھا اور وہ اس منصب کے حصول کے خواب دیکھ رہا تھا۔ اسی دوران ابن زیاد ملعون نے اسے حکم دیا کہ پہلے امام حسین علیہ السلام کے مقابلے کے لیے روانہ ہو، اس کے بعد حکومتِ ری اس کے حوالے کی جائے گی۔

ابتدا میں عمر سعد ملعون نے تردد کا اظہار کیا، لیکن جب ابن زیاد ملعون نے حکومتِ ری کا فرمان واپس لینے کی دھمکی دی تو وہ دنیاوی اقتدار کے لالچ میں آ گیا اور چار ہزار سپاہیوں کے ساتھ کربلا کی جانب روانہ ہوگیا۔

یہ وہ لمحہ تھا جب تاریخ نے دیکھا کہ ایک شخص چند روزہ اقتدار کی خاطر فرزندِ رسولؐ کے مقابل صف آرا ہونے پر آمادہ ہوگیا اور ہمیشہ کی بدنامی اپنے نام لکھوالی۔

مختصراً، عمر سعد ملعون 3 محرم 61 ہجری کو کربلا پہنچا اور پہنچتے ہی امام حسین علیہ السلام کے پاس ایک قاصد بھیجنا چاہا تا کہ آپ سے دریافت کرے کہ آپ اس سرزمین میں کس مقصد کے تحت تشریف لائے ہیں۔ اگرچہ وہ خود پہلے امام حسین علیہ السلام کو خطوط لکھ چکا تھا، لیکن امام علیہ السلام سے براہ راست ملاقات کرنے کی ہمت نہیں رکھتا تھا۔

اسی دوران کثیر بن عبداللہ شعبی، جو ایک جنگجو اور سخت مزاج شخص تھا، بولا:

''میں جاتا ہوں، اور اگر موقع ملا تو حسین

علیہ السلام کو قتل بھی کردوں گا۔''

عمر سعد ملعون نے کہا:

''میں نہیں چاہتا کہ تم انہیں قتل کرو، بلکہ صرف یہ معلوم کرو کہ وہ یہاں کیوں آئے ہیں۔''

کثیر اپنی تلوار کے ساتھ امام حسین علیہ السلام کے خیموں کی طرف روانہ ہوا۔ جب حضرت ابوثمامہ صائدی علیہ السلام نے اسے آتے دیکھا تو امام حسین علیہ السلام سے عرض کیا:

''اللہ آپ کو ہمیشہ سلامت رکھے، یہ زمین کے سب سے زیادہ خونخوار اور بے باک لوگوں میں سے ایک شخص ہے جو آپ کی طرف آ رہا ہے۔''

پھر انہوں نے کثیر سے کہا:

''اپنی تلوار رکھ دو تا کہ تمہیں امام حسین علیہ السلام سے ملاقات کی اجازت دی جاسکے۔''

کثیر نے جواب دیا:

''میں ایک قاصد ہوں۔ اگر تم چاہو تو پیغام پہنچا دیتا ہوں، ورنہ واپس چلا جاتا ہوں۔''

وہ اپنی تلوار سے جدا ہونے پر آمادہ نہ ہوا۔

حضرت ابوثمامہ علیہ السلام نے فرمایا:

''کم از کم تلوار کی قبضہ گاہ میرے ہاتھ میں رہنے دو تا کہ تم امام علیہ السلام سے گفتگو کرسکو۔''

لیکن اس نے یہ بات بھی قبول نہ کی۔ پھر حضرت ابوثمامہ علیہ السلام نے فرمایا:

''اپنا پیغام مجھے بتاؤ، میں امام علیہ السلام تک پہنچا دوں گا۔ میں تمہیں امام علیہ السلام کے قریب نہیں جانے دوں گا۔''

کثیر یہ سن کر غصے میں واپس لوٹ گیا اور عمر سعد ملعون کے لشکر میں جا پہنچا۔

قرہ بن قیس کی امام حسین علیہ السلام سے ملاقات

اس کے بعد عمر سعد ملعون نے قرہ بن قیس حنظلی کو امام حسین علیہ السلام کے پاس بھیجا۔

جب وہ قریب آیا تو امام حسین علیہ السلام نے اپنے اصحاب سے پوچھا:

''کیا تم میں سے کوئی اسے پہچانتا ہے؟''

حضرت حبیب بن مظاہر علیہ السلام نے عرض کیا:

''یہ قبیلۂ تمیم کی شاخ حنظلہ سے تعلق رکھتا ہے۔ میں اسے جانتا ہوں۔ یہ نیک نیت اور درست رائے رکھنے والا شخص ہے۔ مجھے گمان نہ تھا کہ یہ عمر سعد ملعون کے لشکر میں شامل ہوگا۔''

قرہ آگے بڑھا، سلام عرض کیا اور عمر سعد کا پیغام امام حسین علیہ السلام تک پہنچایا۔

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا:

''تمہارے شہر کے لوگوں نے مجھے خطوط لکھ کر بلایا تھا۔ اگر اب وہ مجھے پسند نہیں کرتے اور اپنی رائے بدل چکے ہیں تو میں واپس چلا جاؤں گا۔''

حضرت حبیب بن مظاہر علیہ السلام کی نصیحت

جب قرہ واپس جانے لگا تو حضرت حبیب بن مظاہر علیہ السلام نے اسے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

''افسوس ہے تم پر! کیا تم ظالموں کی طرف واپس جاؤ گے؟ یہیں رہو اور اس ہستی کی نصرت کرو جس کے وجود کے صدقے اللہ تعالیٰ نے ہمیں عزت و شرف عطا فرمایا ہے۔''

قرہ نے جواب دیا:

''میں پہلے یہ پیغام پہنچا دوں، پھر واپس آ کر اپنے بارے میں فیصلہ کروں گا۔''

چنانچہ وہ عمر سعد ملعون کے پاس واپس گیا اور امام حسین علیہ السلام کا جواب اسے پہنچا دیا۔

عمر سعد ملعون کا ابن زیاد ملعون کے نام خط

امام حسین علیہ السلام کا جواب سن کر عمر سعد ملعون نے کہا:

''مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے حسین علیہ السلام کے ساتھ جنگ کرنے سے محفوظ رکھے گا۔''

اس کے بعد اس نے عبیداللہ بن زیاد ملعون کے نام ایک خط لکھا:

''کربلا پہنچتے ہی میں نے ایک قاصد کو حسین علیہ السلام کے پاس بھیجا تا کہ ان سے معلوم کرے کہ وہ کس مقصد کے لیے یہاں آئے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا کہ اہلِ کوفہ نے انہیں خطوط لکھ کر بلایا تھا اور وہ انہی کی دعوت پر آئے ہیں۔ اب اگر اہلِ کوفہ اپنی سابقہ رائے سے پھر چکے ہیں اور انہیں نہیں چاہتے تو وہ واپس لوٹنے کے لیے تیار ہیں۔''

□□□

امریکہ ایران ایم او یو

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے خلیجی خطے میں جنگ بندی میں ساٹھ دن کی توسیع کے ابتدائی معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اس معاہدے کا مقصد آبنائے ہرمز کے تجارتی راستے کو دوبارہ کھولنا ہے، جو ایران اور امریکا کے درمیان تنازعے کی وجہ سے رکاوٹ بنی ہے، اور ایران کے جوہری پروگرام پر مذاکرات شروع کرنا ہے۔ یہ معاہدہ جمعرات کو ہندوستانی وقت کے مطابق صبح 5 بجے سے نافذ العمل ہوگا۔ ابتدائی معاہدے کے تحت ایران سے آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کی ضرورت ہے۔ معاہدے میں ایران کی بحالی اور اقتصادی استحکام کے لیے 300 بلین ڈالر کا تعمیر نو اور ترقیاتی منصوبہ بھی تجویز کیا گیا ہے۔ امریکا نے اصولی طور پر ایران پر عائد تمام پابندیاں اٹھانے پر رضامندی ظاہر کردی ہے۔ عملدرآمد کی تفصیلات کو حتمی شکل دی جائے گی۔ ایران کا جوہری پروگرام ایک بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے، اور یہ ابھی تک مکمل طور پر حل نہیں ہوا ہے۔ ابتدائی معاہدے میں جوہری پروگرام پر معاہدے تک پہنچنے کے لیے ساٹھ دن کی ڈیڈ لائن مقرر کی گئی ہے جس میں باہمی رضامندی سے توسیع کی جاسکتی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ابتدائی بات چیت کے دوران ایران نے یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ جوہری ہتھیار تیار نہیں کرے گا۔ معاہدے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایران کے افزودہ یورینیم کے ذخیرے کو بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (IEAEA) کی نگرانی میں کم کیا جائے گا۔ اس سے قبل امریکا نے ایران سے تمام بہتر جوہری مواد کو ہٹانے پر زور دیا تھا۔ دو فریقوں کے درمیان کسی بھی معاہدے میں، دونوں فریقوں کو ایک دوسرے کے کچھ مطالبات کو تسلیم کرنا چاہیے اور اپنے کچھ کو ترک کرنا چاہیے۔ اس کا اطلاق امریکا اور ایران کے درمیان مفاہمت کی یادداشت (MOU) پر بھی ہوتا ہے۔ تاہم جن چودہ مسائل پر معاہدہ طے پایا ہے، ان کے پیش نظر یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ ایران اپنے بیشتر مطالبات امریکا سے منوانے میں کامیاب ہوگیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی طرف سے شائع ہونے والے اس مفاہمت نامے کے متن کے مطابق جن چودہ امور پر معاہدہ طے پایا ہے، ان میں کہا گیا ہے کہ امریکہ، ایران اور تنازعات میں ملوث ان کے اتحادی اس مفاہمت نامے پر دستخط کرکے لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوجی کارروائی کے فوری اور مستقل خاتمے کا اعلان کریں۔ وہ ایک دوسرے کے خلاف مزید جنگ یا فوجی کارروائی شروع نہ کرنے، ایک دوسرے کے خلاف دھمکی یا طاقت کے استعمال سے باز رہنے اور لبنان کی علاقائی سالمیت اور خودمختاری کو یقینی بنانے کا وعدہ کرتے ہیں۔ امریکہ اور ایران ایک دوسرے کی علاقائی سالمیت کا احترام کریں گے اور ایک دوسرے کے اندرونی معاملات میں مداخلت سے گریز کریں گے۔ امریکہ فوری طور پر ایران کے خلاف اپنی بحری ناکہ بندی اور دیگر رکاوٹوں کو ہٹانا شروع کردے گا اور تیس دنوں کے اندر بحری ناکہ بندی کو مکمل طور پر ختم کردے گا۔ اس مدت کے دوران، نقل و حرکت کی سطح جنگ سے پہلے کی تحریک کے متناسب ہوگی، جسے ایران بحال کرے گا۔ امریکہ حتمی معاہدے کے تیس دنوں کے اندر ایران سے اپنی فوجیں نکالنے کا بھی وعدہ کرتا ہے۔ ایم او یو میں ایران کو سب سے بڑا ریلیف تعمیر نو اور اقتصادی ترقی کے لیے 300 بلین امریکی ڈالر کا وعدہ ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ امریکہ، اپنے علاقائی اتحادیوں کے ساتھ مل کر، ساٹھ دنوں میں طے پانے والے حتمی معاہدے کے حصے کے طور پر، کم از کم 300 بلین امریکی ڈالر مالیت کی ایران کی تعمیر نو اور اقتصادی ترقی کے لیے ایک جامع اور باہمی متفقہ منصوبہ تیار کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔ تمام ضروری لائسنس، چھوٹ، اور اجازتیں دی جائیں گی۔ مزید برآں، امریکہ نے اس مفاہمت نامے پر دستخط کرنے پر ایرانی خام تیل، پیٹرولیم مصنوعات اور مشتق اشیاء کی برآمد کے لیے چھوٹ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ مزید برآں، اسلامی جمہوریہ ایران کے منجمد یا محدود فنڈز کو استعمال کے لیے مکمل طور پر دستیاب کرایا جائے گا۔ دریں اثنا، ایران نے وعدہ کیا ہے کہ وہ جوہری ہتھیار حاصل یا تیار نہیں کرے گا۔ درحقیقت ایران ایک عرصے سے اس عزم کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ تاہم یہ کہنا مشکل ہے کہ ایم او یو پر دستخط کے بعد سب کچھ طے پا گیا ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے اپنے معمول کے مطابق ایران نے معاہدے کی پاسداری نہ کرنے کی صورت میں دوبارہ بمباری شروع کرنے کی دھمکی دی ہے۔ دریں اثناء ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر غالب نے بھی کہا ہے کہ امریکہ پر حملہ کرنے کا بداعتمادی برقرار ہے اور اگر دشمن منطق کی زبان نہ سمجھے تو پھر ہم طاقت کی زبان میں بات کریں گے۔

محرم الحرام کا پیغام صبر وضبط اور ثابت قدمی

مولانا محمد معروف سید پوری

اسلامی سال کا آغاز محرم الحرام سے ہوتا ہے۔ یہ محض تقویم کا پہلا مہینہ نہیں بلکہ تاریخ انسانیت کے اُن عظیم اور فیصلہ کن لمحات کی یاد تازہ کرتا ہے جنہوں نے حق و باطل کے درمیان حدِ امتیاز قائم کی۔ محرم ہمیں صرف ماضی کے ایک واقعے کی طرف متوجہ نہیں کرتا بلکہ حال کے مسائل اور مستقبل کی سمت بھی متعین کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر سال محرم الحرام آتے ہی مسلمانوں کے دلوں میں اہلِ بیت اطہار کی محبت تازہ ہوتی ہے، سیدنا امام حسینؓ کی قربانی یاد کی جاتی ہے اور کربلا کے پیغام کو نئے سرے سے سمجھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جس مہینے کا مقصد امت میں شعور، اتحاد، کردار سازی اور حق پسندی پیدا کرنا تھا، اسی مہینے کو بعض حلقوں نے اختلاف، اشتعال اور باہمی کشمکش کا ذریعہ بنا دیا ہے۔ آج کے دور میں یہ صورت حال صرف مجالس یا محدود حلقوں تک نہیں رہی بلکہ سوشل میڈیا کے ذریعے ہر گھر، ہر ذہن اور ہر نوجوان تک پہنچ رہی ہے۔ ایسے موضوعات جو صدیوں سے علمی احتیاط، احترام اور متانت کے ساتھ زیرِ بحث آتے رہے، اب چند منٹ کی ویڈیوز، جذباتی کلپس اور غیر ذمہ دارانہ تبصروں کی نذر ہو رہے ہیں۔

محرم الحرام ہمیں یہ نہیں سکھاتا کہ ہم تاریخ کے نام پر ایک دوسرے کے خلاف صف آرا ہو جائیں، بلکہ یہ سکھاتا ہے کہ تاریخ سے سبق لے کر حال کو بہتر بنایا جائے۔ میدانِ کربلا کا سب سے بڑا سبق یہی ہے کہ اصولوں پر استقامت اختیار کی جائے، مگر معاشرے کو نفرت اور تقسیم کی آگ میں نہ جھونکا جائے۔ آج ایک بڑا مسئلہ یہ پیدا ہو چکا ہے کہ اختلافِ رائے کو دشمنی سمجھ لیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پر مذہبی گفتگو کا معیار اس حد تک متاثر ہوا ہے کہ علمی گفتگو کی جگہ طعن، الزام، جذباتی نعرے اور غیر مستند حوالوں نے لے لی ہے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ نوجوان نسل جو دین کو سمجھنے کے لیے ان ذرائع کی طرف رجوع کرتی ہے، اکثر اوقات سنجیدہ علمی روایت کے بجائے شور، اشتعال اور غیر متوازن بیانیے سے متاثر ہو جاتی ہے۔

یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ امت کی تاریخ میں علمی اختلاف ہمیشہ موجود رہا ہے، مگر اکابر علماء نے اختلاف کو کبھی دشمنی میں تبدیل نہیں ہونے دیا۔ انہوں نے اصول، احترام اور علمی دیانت کو مقدم رکھا۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ اختلاف کے آداب کو دوبارہ زندہ کیا جائے۔ ہر اختلاف کو ایمان و کفر کا مسئلہ بنا دینا یا ہر تاریخی بحث کو عوامی محاذ آرائی میں بدل دینا امت کے اجتماعی مفاد کے خلاف ہے۔ محرم الحرام کا ایک بڑا پیغام صبر اور ضبط بھی ہے۔ سیدنا امام حسینؓ نے ظلم کے سامنے سر نہیں جھکایا لیکن اپنے موقف کے اظہار میں اخلاق، وقار اور کردار کا دامن بھی ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔ یہی وہ

پہلو ہے جو ہمارے اجتماعی مزاج سے کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ آج لوگ حق کے نام پر بھی ایسے الفاظ اور رویے اختیار کر لیتے ہیں جو خود حق کے اخلاقی حسن کو متاثر کر دیتے ہیں۔ اگر ہم اپنے معاشرے کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیں تو معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان پہلے ہی سیاسی، سماجی اور فکری سطح پر مختلف بحرانوں سے دوچار ہیں۔ غربت، بے روزگاری، تعلیم کی کمزوری، سماجی عدم توازن اور بیرونی دباؤ جیسے مسائل اپنی جگہ موجود ہیں۔ ایسے میں اگر مذہبی محاذ پر بھی ہم تقسیم اور انتشار کا شکار رہیں تو اجتماعی قوت مزید کمزور ہوگی۔

محرم کا پیغام یہ نہیں کہ اختلافات کو نظرانداز کر دیا جائے بلکہ یہ ہے کہ اختلافات کو تہذیب، علم اور اخوت کے دائرے میں رکھا جائے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ امت کی قوت باہمی احترام میں ہے، ایک دوسرے کی نیتوں پر حملے میں نہیں۔ اہلِ بیت کی محبت ایمان کا حصہ ہے لیکن اس محبت کا عملی اظہار تب ہوگا جب ہمارے کردار میں عدل، رحم، برداشت اور خیر خواہی پیدا ہوگی۔

اس موقع پر علماء، مشائخ، دانشوروں، اساتذہ، صحافیوں اور سماجی کارکنوں کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے۔ انہیں چاہیے کہ معاشرے میں ایسی گفتگو کو فروغ دیں جو دلوں کو جوڑے، ذہنوں کو روشن کرے اور نوجوانوں کو سنجیدہ فکری سمت دے۔ منبر، محراب، درسگاہ اور میڈیا سب کو اپنے اپنے دائرے میں ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا۔ ریاستی اداروں کی ذمہ داری بھی کم نہیں۔ اظہار رائے کی آزادی جمہوری معاشروں کا بنیادی اصول ہے، لیکن ایسی آزادی جو نفرت، اشتعال یا معاشرتی فساد کو ہوا دے، وہ کسی بھی مہذب نظام میں قابلِ قبول نہیں ہوتی۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر ایسے مواد کی روک تھام ضروری ہے جو فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دے یا عوامی امن کو نقصان پہنچائے۔ تاہم اس عمل میں انصاف، توازن اور قانونی شفافیت کا بھی مکمل لحاظ ضروری ہے۔ نوجوان نسل پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ انہیں صرف تاریخی واقعات سنانا کافی نہیں بلکہ ان واقعات کے اخلاقی اور عملی پہلو بھی سمجھانا ضروری ہے۔ اگر نوجوان کربلا کو صرف جذبات کی عینک سے دیکھیں گے تو شاید وقتی اثر لیں، لیکن اگر وہ اسے کردار، قربانی، اصول اور اجتماعی ذمہ داری کے زاویے سے سمجھیں گے تو ان کی شخصیت اور معاشرہ دونوں مضبوط ہوں گے۔

آج ہمیں یہ سوال بھی اپنے سامنے رکھنا چاہیے کہ کیا ہم واقعی محرم کے تقاضے پورے کر رہے ہیں؟ کیا ہماری گفتگو، ہمارے تبصرے، ہمارے رویے اور ہماری اجتماعی ترجیحات امام حسینؓ کے پیغام سے ہم آہنگ ہیں؟ اگر ہماری زبان نفرت پھیلا رہی ہے، اگر ہماری بحثیں امت کو تقسیم کر رہی ہیں، اگر ہمارا مذہبی اظہار اخلاق سے خالی ہو رہا ہے، تو ہمیں رک کر اپنا احتساب کرنا چاہیے۔ محرم الحرام صرف آنسوؤں، تقریبات یا جذباتی اظہار کا نام نہیں؛ یہ ایک عہد کا نام ہے۔ ایسا عہد کہ ہم حق کے ساتھ کھڑے ہوں گے، ظلم سے نفرت کریں گے، اختلاف میں انصاف اختیار کریں گے، اختلاف رکھنے والوں کی عزت کریں گے اور اپنے معاشرے کو انتشار کے بجائے تعمیر کی طرف لے جائیں گے۔ آج سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے گھروں، تعلیمی اداروں، مساجد اور سماجی حلقوں میں محبت، اخوت اور احترام کی فضا پیدا کریں۔ نوجوانوں کو سکھایا جائے کہ اختلاف دشمنی نہیں ہوتا، اور دین کی خدمت شور سے نہیں بلکہ کردار سے ہوتی ہے۔ اگر ہم محرم کے پیغام کو حقیقی معنوں میں سمجھ لیں تو ہمارے معاشرے کی بہت سی بیماریاں خود بخود ختم ہو سکتی ہیں۔ نفرت کی جگہ محبت، تقسیم کی جگہ اتحاد، الزام کی جگہ مکالمہ اور تعصب کی جگہ انصاف پیدا ہو سکتا ہے۔ یہی وہ راستہ ہے جو امت کو مضبوط بناتا ہے اور یہی وہ راستہ ہے جو کربلا کی روح کے قریب لے جاتا ہے۔

محرم ہمیں پکار کر کہتا ہے کہ اپنے دلوں کو وسیع کرو، اپنے لہجوں کو نرم کرو، اپنے اختلافات کو مہذب بناؤ اور اپنے معاشرے کو جوڑنے والے بنو۔ تاریخ اُن لوگوں کو یاد رکھتی ہے جو آگ نہیں بھڑکاتے بلکہ چراغ روشن کرتے ہیں۔ آج اگر ہم نے اہلِ بیت کی محبت کو اپنے اخلاق، اپنے کردار اور اپنی اجتماعی زندگی میں جگہ دے دی تو یہی محبت نفرت کی دیواریں گرا دے گی، یہی شعور امت کو بیدار کرے گا اور یہی اتحاد ہمارے مستقبل کو محفوظ بنائے گا۔ یہی محرم الحرام کا حقیقی عملی تقاضا ہے اور یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر ہم ایک بہتر معاشرہ، مضبوط امت اور روشن مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔

●●●

علمائے دین کیلئے فقہ اور قانون سے واقفیت ضروری

ڈاکٹر امتیاز احمد قاسمی ازہری

ہندوستان کے مسلمان اس وقت ایک ایسے دور سے گزر رہے ہیں جہاں ان کی اجتماعی زندگی کے متعدد اہم معاملات براہ راست قانون، آئین اور عدالتی نظام سے وابستہ ہو چکے ہیں۔ مسلم پرسنل لا، اوقاف، وراثت، اقلیتی تعلیمی اداروں کے حقوق، مذہبی آزادی، تعلیمی خودمختاری اور سماجی نمائندگی جیسے موضوعات اب محض دینی یا سماجی گفتگو تک محدود نہیں رہے بلکہ ان کا ایک مضبوط قانونی اور آئینی پس منظر بھی وجود میں آ چکا ہے۔ ایسے حالات میں یہ سوال غیر معمولی اہمیت اختیار کر جاتا ہے کہ کیا ہمارے مدارس ایسے علماء تیار کر رہے ہیں جو اپنے عظیم علمی ورثے کے ساتھ اس قانونی ماحول اور ریاستی نظام کو بھی سمجھتے ہوں جس میں ہندوستانی مسلمان اپنی اجتماعی زندگی بسر کر رہے ہیں؟

یہ سوال دراصل مدارس کے نظام پر اعتراض نہیں بلکہ اس علمی روایت کو اس کی اصل وسعت کے ساتھ دوبارہ سمجھنے کی دعوت ہے۔ برصغیر کے مدارس نے دین، فقہ، حدیث، عربی زبان اور دینی شناخت کے تحفظ میں تاریخی کردار ادا کیا ہے، لیکن بدلتے ہوئے سماجی اور قانونی حالات نئے علمی تقاضے بھی پیدا کرتے ہیں جن سے صرفِ نظر مستقبل میں ایک فکری خلا پیدا کر سکتا ہے۔ اس موضوع پر گفتگو سے قبل فقہِ اسلامی کے اصل تصور کو سمجھنا ضروری ہے۔ عام طور پر فقہ کا تذکرہ آتے ہی ذہن عبادات کی طرف منتقل ہو جاتا ہے، حالانکہ اسلامی فقہ کی کلاسیکی روایت اس تصور سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ فقہی ذخیرے میں عبادات کے ساتھ

DAILY SAHAFAT Birmingham
۳/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ
19-06-2025
U.K.
عالمی صحافت
www.sahafat.in

کابینہ میں آئی 12 تجاویز، ریاست کو دیا گیا مکمل طور پر 'خواندہ' کا درجہ

خالص نسل کے مویشی پیدا کرنے اور جنین کی پیوندکاری کے ذریعے دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لیے ایک پائلٹ پروجیکٹ کی منظوری

دہرہ دون: کابینہ نے خالص نسل کے مویشی پیدا کرنے اور جنین کی پیوندکاری کے ذریعے دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لیے ایک پائلٹ پراجیکٹ کی منظوری دی تاکہ مویشیوں میں نسل کی بہتری کے لیے۔ محکمہ حیوانات کا مقصد دودھ کی پیداوار میں اضافے کے لیے تیزی سے اعلیٰ جینیاتی مویشی پیدا کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے ریاست میں مویشیوں کی نسل میں بہتری کے لیے خالص نسل کے مویشی پیدا کرنے اور جنین ٹرانسپلانٹیشن کے ذریعے دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لیے ایک پائلٹ پروجیکٹ تجویز کیا گیا تھا، جسے کابینہ نے منظوری دے دی تھی۔ کابینہ نے منظوری دی کہ چار دھام یاترا میں استعمال ہونے والے گھوڑوں کے جانوروں کے انشورنس پریمیم کا 20 فیصد ریاستی شعبہ برداشت کرے گا۔ کیدارناتھ، یمونوتری اور ہیم کنڈ صاحب یاترا کے راستوں پر سفر کرنے والے گھوڑوں اور خچروں (گھوڑوں کے جانور) کے مالکان کو اہم راحت فراہم کرتے ہوئے، ریاستی حکومت نے انشورنس پریمیم کا 20 فیصد برداشت کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جبکہ باقی 80 فیصد جانوروں کے مالکان ادا کریں گے۔ اس اسکیم کے تحت، 2026 کی یاترا کے لیے ایک اندازے کے مطابق 15,000 رجسٹرڈ گھوڑوں اور خچروں کا احاطہ کیا جائے گا، جہاں ریاستی حکومت 525 لاکھ روپے کے کل پریمیم میں سے 105 لاکھ روپے کا مالی بوجھ اٹھائے گی جس کی قیمت 5 فیصد بیمہ کی شرح کے مطابق 70,000 روپے فی جانور ہے۔ کابینہ نے اس کی منظوری دے دی۔ نوٹیفکیشن نمبر 244 مورخہ 18.08 کو ریاستی خدمات میں 10 فیصد افقی ریزرویشن کے تحت اتراکھنڈ ریاستی تحریک کے دوران شناخت کیے گئے مستقل افراد اور ان کے زیر کفالت افراد کے لیے۔ نوٹیفکیشن نمبر 139 مورخہ 24.11.2024 کے اجراء اور متعلقہ سرکاری آرڈر نمبر 139 مورخہ 24.11.2024 کے اجراء کے درمیان، کابینہ نے فیصلہ کیا کہ ان امیدواروں کو دستاویز کی تصدیق کے دوران ایک بار چھوٹ کی اجازت دی جائے جنہوں نے ریاستی موومنٹ کی آخری تاریخ کے بعد پیش کردہ سرٹیفیکیشن جمع کرائی تھی۔ اتراکھنڈ ماتحت خدمات سلیکشن کمیشن کے ذریعہ مشتہر کردہ تین بھرتی امتحانات، یعنی جونیئر اسسٹنٹ اور دیگر اسامیوں کے لیے بھرتی امتحان، 2024، کانسٹیبل ڈسٹرکٹ پولیس (مرد) اور کانسٹیبل IRB/PAC (مرد) بھرتی امتحان، 2024 اسسٹنٹ پرائیویٹ سکریٹری کے لیے درخواستیں جمع کروانا۔ سٹینوگرافر اور دیگر پوسٹس، 2024۔ بٹومین کی قیمتوں میں زبردست اضافے کے پیش نظر، کابینہ نے بٹومین کے کاموں کے معاہدوں میں قیمتوں میں ایڈجسٹمنٹ کے لیے اپنی رضامندی دی۔ مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باعث خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کے باعث بھارت میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 30 فیصد سے زائد اضافہ ہوا ہے جس کے نتیجے میں بٹومین کی قیمتوں میں 30 فیصد سے زائد اضافہ ہوا ہے۔ اتراکھنڈ پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ میں 2026-04-01 سے پہلے کیے گئے بٹومینس کاموں کے ایسے تمام معاہدوں میں ترمیم کرتے ہوئے، جن میں ٹھیکے کی مدت دستیاب ہے اور بٹومینس کام ابھی باقی ہیں، صرف بٹومینس کاموں کے لیے کام کے مفاد میں رکھی گئی دفعات کے مطابق، کابینہ نے کاموں کے لیے صرف بٹومینس کی قیمتوں کے لیے رہنما خطوط جاری کرنے کے لیے اپنی رضامندی دی ہے۔

نئی دہلی کی معزز سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق۔ کابینہ نے 'اتراکھنڈ جیل (ترمیمی) رولز، 2026' کو نافذ کرنے کی منظوری دی۔ معزز سپریم کورٹ کی طرف سے منظور شدہ مورخہ 03.10.2024 کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے، کابینہ نے اتراکھنڈ جیل (ترمیمی) رولز، 2026 کو نافذ کرنے کی تجویز پر اپنی رضامندی دے دی ہے تاکہ اتراکھنڈ جیلوں کے قوانین، 2023 میں ترمیم کی جائے تاکہ وہ عادی سزا کاٹ چکے ہوں جو عادی سزا کاٹ چکے ہوں۔ ان قوانین کے شروع ہونے سے پہلے یا اس کے بعد، اتر پردیش ہیبچوئل آفنڈرز (مجرمانہ مجرموں کی روک تھام) ایکٹ، 1952 کے شیڈول میں مذکور کسی ایک یا دوسرے جرم کے لیے کم از کم تین الگ الگ مواقع، اور ایسی سزا اپیل یا نظرثانی پر الگ نہیں کی گئی ہے۔ جیل انتظامیہ اور اصلاحات محکمہ، اتراکھنڈ کے ڈھانچے کے اندر ماتحت جیلوں کے لیے جیلر کے کل 14 عہدے بنائے گئے ہیں، جنہیں مستقل ڈپٹی جیلروں سے پروموشن کے ذریعے پُر کیا گیا ہے۔ فی الحال، اتراکھنڈ (اتر پردیش جیلوں اور جیلوں کے ایگزیکٹو ماتحت (گزیٹیڈ) سروس رولز، 1980) اڈاپٹیشن اینڈ موڈیفکیشن آرڈر، 2002، محکمہ جیل میں نافذ ہے۔ ریاست اتراکھنڈ کی تشکیل کے بعد محکمہ جیل خانہ جات میں کوئی علیحدہ جیلر سروس رولز نافذ نہیں کیے گئے ہیں۔ محکمہ اور ملازمین کے مفاد میں، کابینہ نے اتراکھنڈ جیلوں اور جیلر ماتحت (گزیٹیڈ) سروس رولز، 2026، کو نافذ کرنے کی تجویز کو منظوری دی۔

دہرہ دون: کابینہ میں لیے گئے فیصلوں کی معلومات دیتے ہوئے جناب بنشی دھر تیواری۔

قومی اور بین الاقوامی سطح پر برآمدات کو فروغ دینے کے لیے ریاست کی قدرتی مصنوعات جیسے تیل/ایکسٹریکٹ اور دیگر اقسام کی خوشبو/ہربل/دواسازی کی مصنوعات میں ملاوٹ کی جانچ پڑتال کے بعد مصنوعی اور قدرتی مصنوعات کے درمیان صداقت ثابت کرنے کے لیے، کسانوں/صنعتوں/اداروں سے خریدے گئے مختلف قسم کے خوشبودار تیل/مصنوعات میں ملاوٹ کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔ آروماٹک پلانٹ سنٹر، سیلکی میں مشین۔ کابینہ نے اس مشین کو چلانے کے لیے PMU کی تشکیل کے لیے 05 ماہر اسامیاں (پروجیکٹ سائنٹسٹ-III، سینئر پراجیکٹ ایسوسی ایٹ، پروجیکٹ ایسوسی ایٹ-II، 02 تکنیکی معاون) بنانے کی تجویز کی منظوری دی۔ ریاست اتراکھنڈ میں سیاحت کو فروغ دینے کے مقصد کے لیے بین الاقوامی سطح کی تقریبات کا انعقاد بہت ضروری ہے، تاکہ ریاست اتراکھنڈ سیاحت کے نقطہ نظر سے بین الاقوامی سطح پر اپنا مقام بنا سکے۔ اس تناظر میں ریاستی حکومت بین الاقوامی ہمالین کار ریلی کا انعقاد کر رہی ہے، جس کے لیے تجربہ کار تنظیم کا انتخاب ضروری ہے۔ ریلی میں 120 سے زیادہ اندراجات شامل کرنے کا ہدف ہے۔

کابینہ کے فیصلوں کا شکریہ، ریاست کو مکمل طور پر 'خواندہ' قرار دینے پر عوام کو مبارکباد

یو پی این ایل ملازمین کے لیے کٹ آف کی تاریخ بڑھا کر حکومت نے ہزاروں خاندانوں کو خوشی دی ہے: بھٹ

دہرہ دون: بی جے پی نے کابینہ کے ذریعے لیے گئے فیصلوں کا گرمجوشی سے خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں انقلابی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے قرار دیا ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر اور راجیہ سبھا ایم پی مسٹر مہندر بھٹ نے ریاست کے تمام لوگوں کو "مکمل طور پر خواندہ ریاست" میں ایک سنہری باب کا اضافہ کرنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ مسٹر پشکر سنگھ دھامی کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے UPNL ملازمین کے لیے "مساوی کام کے برابر تنخواہ" کی کٹ آف تاریخ میں توسیع کر کے ہزاروں خاندانوں کو خوشی دی۔ آج کی کابینہ کی میٹنگ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ لئے گئے تمام فیصلے ریاست کی ترقی، ملازمین کی بہبود، تعلیم میں بہتری، اور مقامی ثقافت اور سیاحت کو عالمی سطح پر قائم کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا، "یہ اتراکھنڈ کے لیے فخر کا لمحہ ہے کہ ریاست کی شرح خواندگی 98 فیصد سے تجاوز کر گئی ہے۔" "بی جے پی حکومت کی مضبوط تعلیمی پالیسیوں اور دور دراز کے دیہاتوں تک تعلیم فراہم کرنے کے اس کے عزم کے نتیجے میں حکومت نے ریاست کو "مکمل طور پر خواندہ" قرار دینے کا ایک تاریخی فیصلہ لیا ہے۔ اس کے ساتھ، اتراکھنڈ دیگر شعبوں کے علاوہ تعلیم کے شعبے میں ایک نئے سنہری باب کا اضافہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا، "وزیر اعلیٰ پشکر دھامی نے ہزاروں خاندانوں کو ایک اہم تحفہ دیتے ہوئے، UPNL ملازمین کے ساتھ اپنے پہلے کے وعدے کو پورا کیا ہے۔ ملازمین کے مفادات کا تحفظ کرتے ہوئے، حکومت نے 'مساوات کام کے لیے مساوی تنخواہ' کے لیے کٹ آف تاریخ کو 15 اگست 2024 تک بڑھا دیا ہے۔ حکومت کے اس حساس اقدام سے اب ہزاروں کی تعداد میں UPNL کے ملازمین کو یکساں طور پر اضافی کام کرنے کے لیے 'براہ راست معاشی فائدہ' ملے گا۔ ان کے خاندان".

اسی طرح، حکومت نے ماتحت خدمات سلیکشن کمیشن کے جونیئر اسسٹنٹ اور پولیس کانسٹیبل کی بھرتیوں میں سرٹیفکیٹ میں تاخیر کے سلسلے میں خصوصی ریلیف دے کر ریاستی مظاہرین اور ان کے زیر کفالت افراد کو اہم راحت فراہم کی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا، "سنسکرت کو فروغ دینے کے لیے، جو بھگوانوں کی سرزمین کی روح ہے، کابینہ کے فیصلے سنسکرت اسکولوں کے ایکریڈیشن، نصاب اور امتحانی نظام میں اہم اصلاحات لائیں گے۔

سینک ویلفیئر کونسل کے نائب صدر شمشیر سنگھ بشت کے دفتر کا جوشی نے کیا افتتاح

دہرہ دون: ریاستی کابینہ کے وزیر گنیش جوشی نے سینک ویلفیئر کونسل کے نائب صدر شمشیر سنگھ بشت کے دفتر کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیر موصوف نے کہا کہ کونسل سابق فوجیوں کی بہبود، بہتری اور مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ دفتر سابق فوجیوں اور کونسل کے درمیان ہم آہنگی قائم کرنے اور عوامی خدمت کی سرگرمیوں کو مزید تیز کرنے کا مرکز بنے گا۔ سینک ویلفیئر کونسل کے نائب صدر جوشی کو نیک خواہشات دیتے ہوئے وزیر جوشی نے انہیں سینک ویلفیئر کونسل کے نائب صدر کے طور پر ان کی تقرری پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں کونسل معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے مؤثر طریقے سے کام کرے گی اور ریاست کی ترقی میں فوجی برادری کی شراکت کو مزید مضبوط کرے گی۔ اس موقع پر کینٹ ایم ایل اے سویتا کپور اور موجودہ جیوتی کوٹیا سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

سال میں دو مرتبہ لیا جائیگا P-SAT، ہر ہفتہ ہوگی ورچوئل ٹریننگ: ریکھا آریہ

دہرہ دون: ریاست میں کھیلوں کے ہنر کی ترقی پر اب پہلے سے زیادہ قریب سے نظر رکھی جائے گی۔ چیف منسٹر کی ایمرجنگ پلیئرز اپ گریڈیشن اسکیم کے تحت سال میں دو بار SAT-P (فزیکل اسٹینڈرڈ اپٹیٹیوڈ ٹیسٹ) کا انعقاد کیا جائے گا، جب کہ 'کھیلوک' پورٹل کے ذریعے ہر ہفتہ کو دو گھنٹے کی ورچوئل ٹریننگ بھی کرائی جائے گی۔ وزیر کھیل ریکھا آریہ نے کہا کہ ان اقدامات سے کھلاڑیوں کی صلاحیت کا بہتر اندازہ لگایا جائے گا اور ان کی کارکردگی میں مسلسل بہتری کو یقینی بنایا جائے گا۔ وزیر کھیل ریکھا آریہ نے کہا کہ ریاستی حکومت چیف منسٹر کی ایمرجنگ پلیئرز اپ گریڈیشن اسکیم کو مزید موثر اور جدید بنانے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ اسکیم کے قواعد اور انتخاب کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے کچھ ترامیم کی تجویز تیار کی گئی ہے، جو فی الحال حکومت کے زیر غور ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک مجوزہ ترامیم پر کوئی حتمی فیصلہ نہیں لیا جاتا، انتخاب اور دیگر تمام عمل بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہیں گے جیسا کہ پہلے قائم کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ کی بنیادی توجہ کھلاڑیوں کی حقیقی پیشرفت کی نگرانی کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے، ریاست میں مرد اور خواتین دونوں کھلاڑیوں کے SAT-P اسکور اب سال میں دو بار لازمی طور پر ریکارڈ کیے جائیں گے، جس سے ان کی جسمانی فٹنس اور ایتھلیٹک صلاحیتوں کا سائنسی جائزہ لیا جاسکے گا۔

ریکھا آریہ نے کہا کہ نچلی سطح پر کھیلوں کے بہتر ماحول کو فروغ دینے کے لیے، تمام اضلاع کے ضلعی اسپورٹس افسران کو مختلف کھیلوں کے کوچوں اور جسمانی تعلیم کے اساتذہ کے ساتھ فعال طور پر رابطہ قائم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس سے کھلاڑیوں کو تربیت کے بہتر مواقع میسر آئیں گے اور کھیلوں کی سرگرمیوں کو ایک نئی تحریک ملے گی۔ وزیر کھیل نے کہا کہ کھلاڑیوں کو کھیلوں کی جدید تکنیکوں اور تربیتی طریقوں سے جوڑنے کے لیے ڈیجیٹل میڈیا کا بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔

حج کے مقدس سفر سے وطن آئے اتراکھنڈ کے 408 حجاج کرام

حج کمیٹی کے چیئرمین جناب خطیب احمد نے کیا سب کا پھول مالاؤں سے استقبال

دہرہ دون 17-06-2026 کو صبح 05:25 پر فلائٹ نمبر SV5710 اتراکھنڈ سے 305 عازمین حج کو لے کر اور شام 06:25 پر دوسری پرواز نمبر SV5814 اتراکھنڈ سے 103 عازمین حج کو لے کر اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ نئی دہلی ٹرمنل پر پہنچی۔ اس موقع پر اتراکھنڈ اسٹیٹ حج کمیٹی کے چیرمین خطیب احمد نے عازمین حج کا پھولوں سے استقبال کیا۔ حجاج کرام سے سہولیات کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے مکہ اور مدینہ میں بہترین سہولیات ملنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے اقلیتی امور کے عزت مآب مرکزی وزیر جناب کرن رججو، اتراکھنڈ کے عزت مآب وزیر اعلیٰ جناب پشکر سنگھ دھامی اور اقلیتی بہبود کے عزت مآب کابینی وزیر جناب خزانداس کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا تاکہ انہیں اتنی اچھی سہولیات فراہم کی جائیں۔ عازمین نے اتراکھنڈ اسٹیٹ حج کمیٹی کے چیئرمین خطیب احمد کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے حج کے سفر کے آغاز سے لے کر وطن واپسی تک مکمل تعاون کیا۔ اس موقع پر حج آفیسر محمد احسن اور اتراکھنڈ اسٹیٹ حج کمیٹی کے دفتری عملہ عبدالقادر موجود تھے۔

پھولوں مالاؤں اور دعاؤں سے ہوا حاجیوں کا استقبال

اتراکھنڈ اسٹیٹ حج کمیٹی کے چیئرمین خطیب احمد نے ہوائی اڈے پر تمام عازمین کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں پھولوں کے ہار پہنائے۔ حجاج کرام کے الفاظ میں: مکہ اور مدینہ میں غیر معمولی سہولیات۔ استقبال کے بعد جب حجاج کرام سے سہولیات کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے متفقہ طور پر کہا کہ مکہ اور مدینہ میں انتظامات بہترین تھے وہ رہائش، کھانے اور سفر کے ہر انتظام سے بے حد خوش اور مطمئن نظر آئے۔

اپنی رہائش گاہ پر افسران اور ملازمین کے ساتھ وزیر اعلیٰ نے یوگ کیا

دہرہ دون: 21 جون کو منعقد ہونے والے بین الاقوامی یوگا ڈے کے موقع پر چیف منسٹر نے جمعرات کو اپنی رہائش گاہ پر افسران اور ملازمین کے ساتھ یوگا کیا۔ اس موقع پر انہوں نے باقاعدہ یوگا کو صحت مند اور متوازن زندگی کے لیے ایک اہم بنیاد قرار دیتے ہوئے ہر ایک پر زور دیا کہ وہ اسے اپنے روزمرہ کے معمولات کا حصہ بنائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قابل قیادت میں ہندوستان کی قدیم یوگا روایت کو عالمی سطح پر نئی پہچان اور احترام حاصل ہوا ہے۔ آج دنیا بھر میں یوگا کو صحت، ذہنی سکون اور مجموعی طور پر تندرستی کے لیے ایک موثر ذریعہ کے طور پر قبول کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یوگا صرف جسمانی صحت تک محدود نہیں ہے۔ یہ ذہنی سکون، خود نظم و ضبط، ایک مثبت طرز زندگی، اور زندگی میں توازن قائم کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ بھی ہے۔ یوگا لوگوں کو تناؤ سے پاک، توانا اور صحت مند زندگی گزارنے کی ترغیب دیتا ہے۔

ٹہری کے واقعہ کو طول دینے میں چھپا ہے کانگریس کے من میں بیراگی والا کا درد

دہرہ دون: بی جے پی کے ریاستی میڈیا انچارج منویر سنگھ چوہان نے کہا کہ کانگریس ٹہری میں ایک دلت نوجوان کے قتل کو غیر ضروری

طور پر بڑھا چڑھا کر پیش کر رہی ہے، حالانکہ ملزمان سلاخوں کے پیچھے ہیں۔ درحقیقت ٹہری کے واقعہ کو امن و امان سے جوڑ کر ویراگی والا کی ناراضگی کا اظہار کر رہا ہے۔ کانگریس کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے میڈیا انچارج منویر سنگھ چوہان نے کہا کہ وکاس نگر کے ویراگی والا اور ٹہری کے واقعات میں کوئی مماثلت نہیں ہے اور کانگریس کو اپنی عینک بدلنے کی ضرورت ہے۔ ٹہری میں دلت نوجوان کا قتل دو خاندانوں کے درمیان جھگڑے کا نتیجہ ہے، جب کہ ویراگی والا میں قتل ایک مخصوص برادری کے ذریعہ ہجومی تشدد کا معاملہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش کے دوران سامنے آنے والی سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر شواہد سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح نوجوان کو گھیر کر قتل کیا گیا جس میں درجنوں افراد ملوث تھے۔ پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے، اور ایک درجن سے زیادہ دیگر اس مقدمے میں نامزد ہیں۔ چوہان نے کہا کہ کانگریس پارٹی خوشامد کی خاطر دونوں واقعات کے درمیان مماثلت بنا کر کنفیوژن پھیلا رہی ہے۔ کانگریس پارٹی کو یہ واضح کرنا چاہئے کہ آیا ویرگی والا میں کارروائی غیر قانونی تھی اور کیا وہ اس سے متفق نہیں ہے۔ ٹہری میں ایک دلت نوجوان کے قتل کے بعد ضروری قانونی عمل کی بروقت پیروی کی گئی اور ملزمان کو سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا گیا۔ چوہان نے کہا کہ بی جے پی کا موقف واضح ہے: جو بھی پر تشدد سرگرمیاں انجام دے کر ریاست میں ہم آہنگی کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کرے گا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نے آبادیاتی تبدیلی یا زمینی جہاد کی کوششوں سے نمٹنے کے لیے ایک قانون بھی متعارف کرایا ہے اور ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

مانسون سے قبل دون الرٹ پر: پرنسپل سکریٹری نے آفات سے نمٹنے اور بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا

ڈیزاسٹر مینجمنٹ پر توجہ مرکوز کریں: پرنسپل سکریٹری نے پانی بھرنے، لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب سے بچاؤ کے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

دہرہ دون: پرنسپل سکریٹری اور ضلع انچارج، دہرادون، ڈاکٹر آر میناکشی سندرم کی صدارت میں ضلع دفتر کے آڈیٹوریم میں مانسون سے پہلے کی تیاریوں اور آفات سے نمٹنے کے انتظامات پر ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر آشیش چوہان کی قیادت میں متعلقہ محکموں کے افسران نے مون سون کی تیاریوں کے پیش نظر ضلع میں جاری مختلف کاموں، خطرے سے دوچار مقامات پر کیے گئے انتظامات، لینڈ سلائیڈنگ کے شکار علاقوں میں جاری تخفیف کے کام، اور گزشتہ سال کی آبی تباہ کاریوں سے حاصل ہونے والے تجربات کی بنیاد پر کی گئی تیاریوں کے بارے میں تفصیلی معلومات پیش کیں۔ میٹنگ میں سونگ ریور پروجیکٹ کی پیش رفت، نندا کی چوکی کے علاقے میں جاری حفاظتی کاموں، دریا کی صفائی کے کاموں اور سیلاب سے بچاؤ کے دیگر منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ پرنسپل سکریٹری نے ہدایت دی کہ تمام زیر التوا کاموں کو مانسون سیزن کے آغاز سے قبل ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ کان کنی کی سرگرمیوں سے متعلق ضروری کارروائیاں مقررہ مدت میں مکمل کی جائیں۔ مون سون کے موسم میں پانی بھرنے کے مسئلے کو موثر طریقے سے حل کرنے کے لیے، ضلع میں دستیاب 39 ڈی واٹرنگ پمپس کے لیے تعیناتی کے منصوبے کا جائزہ لیا گیا۔ گزشتہ سال پانی جمع ہونے اور جانی نقصان سے متاثرہ مقامات کا دوبارہ جائزہ لینے اور حساس علاقوں میں پیشگی انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ ISBT علاقے میں نکاسی آب کے مسائل کو حل کرنے کے لیے، MDDA، محکمہ تعمیرات عامہ، میونسپل کارپوریشن، محکمہ آبپاشی، اور ضلعی انتظامیہ کی ایک مشترکہ ٹیم تشکیل دی گئی تاکہ مربوط کارروائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ مزید برآں ضلع کے 12 بڑے نالوں کی صفائی اور بہتری کے کاموں کو فوری طور پر شروع کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اجلاس میں مختصر دورانیے، زیادہ شدت والی بارشوں کا سامنا کرنے والے علاقوں کے ڈیٹا پر مبنی تجزیہ کرنے اور ممکنہ سیلابی مقامات کی پیشگی شناخت کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ آٹھ حساس ندیوں اور ندی نالوں میں جاری تخفیف کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ باقاعدگی سے نگرانی اور بروقت کارروائی کو یقینی بنائیں۔ لینڈ سلائیڈنگ اور جیو حساس علاقوں کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع میں 12 شناخت شدہ لینڈ سلائیڈ زونز اور کریک سلپ زونز پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی گئی۔ کیماڑی سمیت حساس علاقوں میں مستقل حل تیار کرنے اور خطرات کو کم کرنے کے لیے طویل المدتی ایکشن پلان تیار کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ بادل پھٹنے کے خطرے والے علاقوں میں نگرانی اور قبل از وقت وارننگ سسٹم کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ اجلاس میں غیر محفوظ اور آفات کے شکار سکولوں کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ ایسے اسکولوں کی نشاندہی کریں اور بقیہ معاملات میں فوری کارروائی کو یقینی بنائیں۔ انہیں ہدایت کی گئی کہ وہ غیر محفوظ علاقوں کا سائٹ پر معائنہ کریں اور ضرورت کے مطابق عارضی اور مستقل دونوں حل تیار کریں۔ اسی طرح ہائی رسک علاقوں میں رہنے والی حاملہ خواتین کی نشاندہی کرنے اور انہیں صحت کی سہولیات، محفوظ نقل و حمل اور دیگر ضروری امداد پیشگی فراہم کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

محکمہ صحت کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے دوران ڈینگی، ملیریا اور چکن گنیا جیسی ویکٹرز سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے ایک جامع مہم چلانے، باقاعدگی سے فوگنگ کرانے، عوامی آگاہی پروگرام منعقد کرنے اور پانی بھرے علاقوں کی مانیٹرنگ بڑھانے کی ہدایات دی گئیں۔ بتایا گیا کہ لیک میپنگ نے 18 مقامات پر لیک کی نشاندہی کی، اور ان کو دور کرنے کے لیے کام جاری ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں 169 نالے ہیں جن میں سے 153 پر صفائی کا کام مکمل کر لیا گیا ہے اور باقی پر صفائی کا کام جاری ہے۔ مون سون کے موسم کے دوران، 89 اسکولوں کی نشاندہی کی گئی ہے جو برسات کے موسم میں ندیوں اور نالوں کو عبور کرتے ہیں۔ 73 دیہاتوں میں، جہاں مناسب رابطے کا فقدان ہے، ان گاؤں کی حاملہ خواتین کو قریبی اسپتال میں داخل کرنے کے انتظامات پہلے ہی کیے جا چکے ہیں، جہاں محکمہ حاملہ خواتین اور ان کے لواحقین کے لیے کھانا اور دیگر امداد فراہم کرے گا۔ پرنسپل سکریٹری نے ممکنہ درخت گرنے کو روکنے کے لیے نشاندہی کی گئی جگہوں پر بروقت کارروائی کرنے اور دیگر خستہ حال اور خطرے سے دوچار درختوں کی نشاندہی کرنے اور ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ مزید برآں، رات کے پناہ گاہوں، ریلیف کیمپوں اور دیگر آفات سے نمٹنے کے اقدامات کو مکمل طور پر تیار رہنے کی ہدایت دی گئی۔ پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر آر میناکشی سندرم نے کہا کہ مانسون کے موسم کے دوران کسی بھی آفت سے نمٹنے کے لیے فوری اور مربوط جواب کو یقینی بنانا تمام محکموں کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ خطرے سے دوچار علاقوں کی باقاعدہ نگرانی، قبل از وقت وارننگ کے موثر نظام اور امدادی اور بچاؤ کے وسائل کی دستیابی کو ہر وقت یقینی بنایا جائے تاکہ جانی و مالی نقصان کو کم سے کم کیا جا سکے۔

مہاراشٹر میں 24 جون کے بعد مانسون کی آمد متوقع

ممبئی میں گرمی سے متعلق جاری کردہ یلو الرٹ میں توسیع، شہر اور مضافاتی علاقوں میں درجہ حرارت میں مزید اضافہ کی پیشگوئی، محکمہ موسمیاتِ کی جانب سے شدید گرمی اور حبس کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ

ممبئی: مہاراشٹر میں جنوب مغربی مانسون کے منتظر عوام کو ابھی مزید انتظار کرنا پڑ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیاتِ ہند (آئی ایم ڈی) نے کہا ہے کہ ریاست کے بیشتر حصوں میں آئندہ چند روز تک بارش کی سرگرمیاں محدود رہنے کا امکان ہے، جبکہ مانسون کی مزید پیش رفت 24 جون کے بعد متوقع ہے۔ آئی ایم ڈی نے ممبئی کے لیے گرم اور مرطوب موسم (گرمی اور حبس) سے متعلق جاری کردہ یلو الرٹ میں جمعہ تک توسیع کر دی ہے۔ محکمہ کے مطابق شہر اور مضافاتی علاقوں میں درجہ حرارت میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ واضح رہے کہ مہاراشٹر میں مانسون کی آمد کی معمول کی تاریخ 11 جون مانی جاتی ہے۔ تاہم اس سال مانسون نے کیرالا سے پیش قدمی کرتے ہوئے 8 جون تک جنوبی مہاراشٹر میں دستک دی تھی، لیکن اس کے بعد اس کی رفتار کمزور پڑ گئی جس کے باعث ریاست بھر میں اس کی پیش رفت متاثر ہوئی۔

محکمہ موسمیات کے مطابق کم از کم 24 جون تک مانسون کی صورتحال جمود کا شکار رہنے کا امکان ہے۔ اس کے بعد موسمی ماڈلز کونکن خطے میں بارشوں کی سرگرمیوں میں اضافے کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ آئی ایم ڈی نے اپنے بیان میں کہا کہ "آئندہ چار سے پانچ دنوں کے دوران مہاراشٹر کے بیشتر علاقوں میں بارش کی سرگرمیاں محدود اور چھٹ پٹ رہنے کا امکان ہے۔" محکمہ نے مزید بتایا کہ موسمی حالات پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ ماہرین موسمیات کے مطابق مانسون کی پیش رفت میں تاخیر کی اہم وجوہات میں مضبوط موسمی لہر (سرج) کا فقدان، مانسونی گردش کا کمزور ہونا، سائیکلونک سرکولیشن اور آف شور ٹرف جیسے موسمی نظاموں کی عدم موجودگی، نیز میڈن جولین آسیلیشن جیسے بڑے پیمانے کے موسمی عوامل کی غیر فعالیت شامل ہیں۔

دوسری جانب قبل از مانسون بارشوں میں کمی اور مانسون کی تاخیر کے باعث ممبئی، تھانے، پالگھر اور رائے گڑھ اضلاع میں گرمی اور حبس کی کیفیت برقرار رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے ان علاقوں کے لیے 19 جون تک یلو الرٹ جاری رکھا ہے۔

محکمہ کے پیش گوئی بلیٹن کے مطابق ممبئی میں درجہ حرارت 35 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کر سکتا ہے، جبکہ تھانے میں پارہ 36 ڈگری سیلسیس سے بھی اوپر جانے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ شدید گرمی اور حبس کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کریں، زیادہ سے زیادہ پانی استعمال کریں اور غیر ضروری طور پر دھوپ میں نکلنے سے گریز کریں۔

وزیر سنجے راٹھوڑ نے بارش کے ہر قطرے کو محفوظ رکھنے کی اپیل کی

ممبئی: پوری دنیا کو موسمیاتی تبدیلی کے بحران کا سامنا ہے، یہ وقت کی ضرورت ہے کہ مہاراشٹر پانی کے تحفظ کے لیے عوامی تحریک شروع کرے۔ حکومت، انتظامیہ، رضاکار تنظیموں اور عام شہریوں کے لیے اس مہم میں اجتماعی طور پر حصہ لینا ضروری ہے۔ مزید برآں، ریاست میں مٹی اور پانی کے تحفظ کے کاموں کے لیے فنڈز کی کوئی کمی نہیں ہوگی۔ وزیر سنجے راٹھوڑ نے ہر کسی سے اس سال بارش کے ہر قطرے کو محفوظ رکھنے، خشک سالی کو شکست دینے اور پانی سے خوشحال مہاراشٹر بنانے کی اپیل کی ہے۔ وزیر سنجے راٹھوڑ نے کہا کہ پانی کی بچت کا مطلب صرف پانی پر قبضہ کرنا نہیں ہے۔ اس میں ماحولیاتی تحفظ، زمینی پانی کا ری چارج، کسانوں کے لیے آمدنی کے تحفظ کو یقینی بنانا، اور آنے والی نسلوں کے لیے پانی کے پائیدار نظام کا قیام شامل ہے۔ مہاراشٹر ایک زرعی ریاست ہے؛ اس کی معیشت، دیہی زندگی، صنعتیں اور ماحولیات پانی پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ اس لیے آج پانی کی حفاظت صرف ترقی کے لیے نہیں بلکہ اپنی بقا کے لیے بھی ضروری ہے۔ محکمہ موسمیات نے ریاست میں اوسط سے کم بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے بعض علاقوں میں بارش کی کمی، بارش کی غیر مساوی تقسیم، یا پانی کی کمی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں ہم صرف بارش کا انتظار نہیں کر سکتے۔ دستیاب پانی کی مناسب منصوبہ بندی اور تحفظ بہت ضروری ہے۔ ہم بارش میں اضافہ نہیں کر سکتے، لیکن ہم ہر گرتی ہوئی بوند کو پکڑ سکتے ہیں، زمینی پانی کو بہا سکتے ہیں، اور زیر زمین پانی کے ذخائر کو بھر سکتے ہیں۔ اور یہ پانی کے تحفظ کا بنیادی اصول ہے۔ ریاست کے کئی بڑے ڈیم ابھی تک صلاحیت سے نہیں بھرے ہیں۔ یہ پینے کے پانی، زراعت اور صنعت کے حوالے سے مستقبل کے چیلنجوں کا باعث بن سکتا ہے۔ اس لیے پانی کا تحفظ آج کی ضرورت بن گیا ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، محکمہ مٹی اور پانی کے تحفظ نے ریاست بھر میں بڑے پیمانے پر پروجیکٹ شروع کیے ہیں۔

شیوسینا یو بی ٹی کے 6 منحرف ارکانِ پارلیمنٹ کو وائی پلس سکیورٹی

پارلیمانی پارٹی اجلاس سے غیر حاضر رہنے والے ارکان کے تعلق سے مہاراشٹر پولیس کی تصدیق

ممبئی: مہاراشٹر پولیس نے جمعرات کو تصدیق کی ہے کہ شیو سینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے چھ منحرف ارکانِ پارلیمنٹ کو وائی پلس سکیورٹی فراہم کی گئی ہے۔ ان ارکانِ پارلیمنٹ کے بارے میں قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ وہ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے رابطے میں ہیں۔ یہ اضافی سکیورٹی ایسے وقت میں دی گئی ہے جب ریاستی سیاست میں مبینہ 'آپریشن ٹائیگر' کی سرگرمیوں پر بحث جاری ہے۔ دوسری جانب، لاپتہ یا غیر حاضر ارکانِ پارلیمنٹ سے متعلق خبروں کے بعد شیو سینا (یو بی ٹی) کی قیادت نے آج نئی دہلی میں پارلیمانی پارٹی کا اجلاس طلب کیا تھا۔ تاہم اجلاس میں ارکان کی کم حاضری کے بعد پارٹی کے ترجمان سنجے راوت اور رکنِ پارلیمنٹ اروند ساونت نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ پریس کانفرنس کے دوران سنجے راوت نے اجلاس میں غیر حاضر رہنے والے ارکان پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کے خلاف کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جو ارکانِ پارلیمنٹ اجلاس میں شریک نہیں ہوئے، انہوں نے پارٹی وہپ کی خلاف ورزی کی ہے۔ انہیں شوکاز نوٹس جاری کیا جائے گا اور ان سے جواب طلب کیا جائے گا۔" راوت نے مزید کہا کہ پارٹی ان ارکان کی رکنیت منسوخ کرانے کے امکانات پر بھی غور کر رہی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ "ہم کل اسپیکر سے ملے تھے اور اس ملاقات کی تصویر عوام کے سامنے آئی۔ اگر دوسرے چھ ارکان بھی اسپیکر سے ملے ہیں تو اس کی تصویر دکھائی جائے۔ یہ حکمتِ عملی نہیں بلکہ غداری ہے۔ وہ ابھی بھی ہماری پارٹی کے رکن ہیں اور ہمارے انتخابی نشان پر کامیاب ہوئے ہیں۔ اگر انہوں نے پارٹی وہپ کی خلاف ورزی کی ہے تو انہیں قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔" سنجے راوت نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا کہ حکمراں جماعت نے خصوصاً مہاراشٹر میں ملکی سیاست کو آلودہ کیا ہے اور اسے اپنے اقدامات کی قیمت چکانی پڑے گی۔

ادھر شیو سینا (یو بی ٹی) کے رکنِ پارلیمنٹ اروند ساونت نے کہا کہ غیر حاضر ارکان نے پارٹی سے غداری کی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ "غیر حاضر ارکانِ پارلیمنٹ کو شوکاز نوٹس جاری کیے جائیں گے۔ انہیں آج شام تک نوٹس موصول ہو جائے گا۔ اگر وہ نوٹس ملنے کے سات دن کے اندر جواب نہیں دیتے تو آئندہ کارروائی کی جائے گی۔ اس معاملے میں ہم اسپیکر کو بھی خط لکھیں گے۔ سیاسی حلقوں میں اس پیش رفت کو شیو سینا (یو بی ٹی) کے اندر ممکنہ بغاوت اور مہاراشٹر کی بدلتی ہوئی سیاسی صورتحال کے تناظر میں اہم قرار دیا جا رہا ہے۔

بین الریاستی منشیات اسمگلنگ کا نیٹ ورک بے نقاب

ایم بی وی وی پولیس نے ایم ڈی ڈرگز تیار کرنے والی فیکٹری پر چھاپہ مار کر 22.79 کروڑ روپے کی منشیات اور کیمیکل ضبط کیا

میرا روڈ: بین الریاستی منشیات اسمگلنگ کے نیٹ ورک کے خلاف ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے میرا-بھائندر، وسئی-ویرار (ایم بی وی وی) پولیس کے کرائم ڈیٹیکشن سیل (زون 4) نے اتر پردیش کے ضلع ہردوئی میں قائم میفیڈرون (ایم ڈی) منشیات تیار کرنے والی ایک بڑے پیمانے کی غیر قانونی فیکٹری کا پردہ فاش کیا ہے۔ ایم بی وی وی پولیس کمشنریٹ کے محکمہ تعلقاتِ عامہ کی جانب سے جاری کردہ پریس نوٹ کے مطابق، اس کثیر ریاستی کارروائی میں اب تک ضبط کی گئی منشیات، کیمیکلز اور دیگر سامان کی مجموعی مالیت 22 کروڑ 79 لاکھ روپے تک پہنچ گئی ہے، جبکہ اب تک 20 ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ اس فیکٹری تک پہنچنے والی تفتیش کا آغاز 4 اپریل 2026 کو ہوا تھا۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر نیا نگر پولیس نے میرا روڈ (مشرق) میں فردوس ارباز قریشی نامی خاتون کو حراست میں لیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 1 کلو 234 گرام اعلیٰ معیار کی میفیڈرون (ایم ڈی) برآمد ہوئی، جس کی مالیت تقریباً 2 کروڑ 46 لاکھ 80 ہزار 280 روپے بتائی گئی۔ اس برآمدگی کے بعد پولیس نے نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ 1985 اور بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا۔

ابتدائی گرفتاری کے بعد اعلیٰ پولیس حکام کی ہدایت پر معاملے کی گہرائی سے تفتیش شروع کی گئی۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے سپلائی چین سے وابستہ مزید 18 ملزمان کو ممبئی کے امبولی، ملاڈ، مانوری اور تلنگانہ کے ظہیر آباد سمیت مختلف علاقوں سے گرفتار کیا۔ اس مرحلے میں پولیس نے تقریباً 20 کروڑ 32 لاکھ روپے مالیت کی ایم ڈی منشیات، خصوصی کیمیکلز اور منشیات تیار کرنے میں استعمال ہونے والی مشینری بھی ضبط کی۔

تحقیقات میں اہم پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب 16 جون 2026 کو انیسویں ملزم تسلیم عارف چھوٹو عرف رزاق کو اتر پردیش کے ضلع ہردوئی میں سندیلا پولیس اسٹیشن کی حدود سے گرفتار کیا گیا۔ دورانِ تفتیش ملزم نے ایسے اہم انکشافات کیے جن کی بنیاد پر ایم بی وی وی کرائم ڈیٹیکشن ٹیم براہِ راست منشیات تیار کرنے والی فیکٹری تک پہنچنے میں کامیاب ہوئی۔ پولیس کے مطابق معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے اور امکان ہے کہ اس بین الریاستی منشیات نیٹ ورک سے جڑے مزید افراد کی گرفتاری عمل میں آسکتی ہے۔

آر ٹی آئی کے تحت معلومات حاصل کرنا اب مزید مہنگا

ممبئی: مہاراشٹر میں حقِ معلومات (آر ٹی آئی) قانون کے تحت معلومات حاصل کرنا اب مزید مہنگا ہو جائے گا، کیونکہ ریاستی حکومت نے آر ٹی آئی سے متعلق قواعد میں اہم ترامیم کر دی ہیں۔ 12 جون کو جاری کیے گئے مہاراشٹر رائٹ ٹو انفارمیشن رولز 2026 کے مطابق آر ٹی آئی درخواست کی فیس 10 سے بڑھا کر 30 کر دی گئی ہے، جبکہ دستاویزات کی نقول حاصل کرنے کی فیس 2 فی صفحہ سے بڑھا کر 5 فی صفحہ مقرر کر دی گئی ہے۔ ریاستی حکومت کا کہنا ہے کہ ان تبدیلیوں کا مقصد شفافیت کو بہتر بنانا اور آر ٹی آئی درخواستوں کی کارروائی کو زیادہ منظم اور مؤثر بنانا ہے۔ تاہم آر ٹی آئی کارکنوں اور سماجی کارکنان نے ان نئے قواعد کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہیں معلومات تک رسائی کو محدود کرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ نئے قواعد کے تحت آر ٹی آئی درخواست کے متن کی حد 150 الفاظ مقرر کی گئی ہے اور ہر درخواست میں صرف ایک ہی موضوع شامل کیا جا سکے گا۔

مرحوم قاسم علی خان کی عزاداری کی خدمات آج بھی یادگار

تنظیمِ ولیِ عصر کی مسلسل سرگرمیاں ان کے مشن اور امام حسینؑ سے والہانہ محبت کا زندہ ثبوت

ممبئی: عزاداریِ امام حسینؑ کی تاریخ میں بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں جو اپنی بے مثال قربانیوں، خلوص اور دین سے وفاداری کی بدولت ہمیشہ کے لیے لوگوں کے دلوں میں زندہ رہتی ہیں۔ ایسی ہی ایک درخشاں شخصیت بانیِ تنظیمِ ولیِ عصر، مرحوم قاسم علی خان کی ہے، جن کی خدمات بالخصوص ممبئی میں عزائے امام حسینؑ کے فروغ کے حوالے سے آج بھی عقیدت واحترام کے ساتھ یاد کی جاتی ہیں۔

مرحوم قاسم علی خان نے نامساعد حالات اور بے شمار رکاوٹوں کے باوجود عزاداری کے فروغ کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ امام حسینؑ کے غم کو عام کرنے اور ماتمی روایات کو مستحکم بنانے کے لیے وقف کر دیا۔ ان کی انہی کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ آج بھی ان کا قائم کردہ مشن پوری آب وتاب کے ساتھ جاری ہے۔ مرحوم قاسم علی خان کی جانب سے قائم کی گئی تنظیم ولیِ عصر جیل روڈ، عمر کھاڑی کے قریب ہر سال ماہِ محرم الحرام کے عشرۂ اول میں دس روز تک فرشِ عزا بچھاتی ہے۔ اس دوران مجالسِ عزا اور ماتم کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں جن میں شہر کی مختلف ماتمی انجمنیں اور ہزاروں عزادار شرکت کر کے حضرت امام حسینؑ اور شہدائے کربلا کو پرسہ پیش کرتے ہیں۔ ماتمداری کے بعد عزاداروں کے لیے نیاز کا بھی خصوصی انتظام کیا جاتا ہے، جو خدمتِ عزا اور مہمان نوازی کی ایک خوبصورت روایت کی عکاسی کرتا ہے۔

مرحوم قاسم علی خان کے لگائے ہوئے اس پودے کو آج تنظیم کے صدر عباس خان اپنی ٹیم کے ہمراہ بھرپور لگن، محنت اور اخلاص کے ساتھ پروان چڑھا رہے ہیں۔ وہ ہر سال ماتمی انجمنوں اور عزاداروں کی خدمت کے لیے تمام انتظامات کی نگرانی کرتے ہیں تاکہ عزاداری کا یہ عظیم سلسلہ پوری شان و شوکت اور نظم و ضبط کے ساتھ جاری رہے۔ عزاداری سے وابستہ افراد کا کہنا ہے کہ مرحوم قاسم علی خان کی قربانیاں، خدمات اور اخلاص نئی نسل کے لیے مشعلِ راہ ہیں، جبکہ تنظیم ولیِ عصر کی مسلسل سرگرمیاں ان کے مشن اور امام حسینؑ سے والہانہ محبت کا زندہ ثبوت ہیں۔ ان کی یاد اور ان کا پیغام ہر سال ماہِ محرم میں عزاداروں کے دلوں میں نئے جذبے اور عقیدت کے ساتھ تازہ ہو جاتا ہے۔

محرم اور مانسون سیشن سے قبل نوی ممبئی پولیس کی موک ڈرل

واشی پولیس نے بڑے پیمانے پر فسادات پر قابو پانے کی مشق کا انعقاد کیا

نوی ممبئی: محرم الحرام کی تقریبات، مہاراشٹر اسمبلی کے مانسون اجلاس اور ممکنہ عوامی احتجاجات کے پیش نظر قانون ونظم برقرار رکھنے کی تیاریوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے واشی پولیس نے گزشتہ روز واشی میں بڑے پیمانے پر فسادات پر قابو پانے کی مشق (رائٹ کنٹرول ڈرل) کا انعقاد کیا۔ یہ مشق پولیس کمشنر اور ڈپٹی کمشنر آف پولیس (زون-1) کی ہدایت پر منعقد کی گئی، جس میں پولیس محکمہ، نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن، فائر بریگیڈ اور دیگر ہنگامی خدمات کے اہلکاروں نے حصہ لیا۔ مشق کا مقصد مختلف محکموں کے درمیان باہمی رابطے، فوری ردِعمل اور ہنگامی حالات یا بدامنی کی صورت میں عملی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔

واشی شہر کے حساس علاقوں میں شمار ہوتا ہے، جہاں شیواجی چوک پر اکثر سماجی، سیاسی اور شہری مسائل سے متعلق احتجاجی مظاہرے دیکھنے میں آتے ہیں۔ حکام کے مطابق یہ فرضی مشق اس بات کو جانچنے کے لیے کی گئی کہ مختلف ادارے ہجوم پر قابو پانے اور امن وامان کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے کس حد تک تیار ہیں۔ مشق میں واشی پولیس اسٹیشن کے تین افسران اور 25 پولیس اہلکاروں نے حصہ لیا، جبکہ میونسپل کارپوریشن اور فائر بریگیڈ کے افسران بھی شامل رہے۔ مختلف فرضی حالات پیدا کر کے فسادات پر قابو پانے اور مشترکہ کارروائی کے طریقہ کار کا عملی مظاہرہ کیا گیا۔

سینئر پولیس انسپکٹر ششی کانت چانڈیکر نے بتایا کہ آنے والے تہواروں کے موسم اور ریاستی اسمبلی کے مانسون اجلاس کے پیش نظر احتیاطی تدابیر کے طور پر یہ مشق منعقد کی گئی۔ انہوں نے کہا، "ہم اس نوعیت کی مشقیں باقاعدگی سے کرتے ہیں تاکہ تمام متعلقہ ادارے کسی بھی امن وامان کی صورتحال سے فوری اور مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار رہیں۔ شہریوں کو چاہیے کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی غیر مصدقہ اطلاعات پر یقین نہ کریں اور کسی بھی خبر کو شیئر کرنے یا اس پر عمل کرنے سے پہلے سرکاری ذرائع سے اس کی تصدیق کر لیں۔"

پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ کسی بھی مشتبہ یا گمراہ کن اطلاع کی فوری طور پر متعلقہ حکام کو اطلاع دیں تاکہ اس کی حقیقت جانچی جا سکے اور ضروری کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

ممبئی: باندرہ ویسٹ میں اٹلانٹک بلڈنگ میں آگ لگنے سے 64 سالہ شخص کی موت، 2 فائر مین اسپتال میں داخل

ممبئی: بدھ کی رات دیر گئے ممبئی کے باندرا ویسٹ میں شیرلی راجن روڈ پر ایک رہائشی عمارت میں آگ لگنے سے ایک 64 سالہ شخص کی موت ہو گئی اور دو فائر مین دم گھٹنے سے زخمی ہو گئے۔ واقعے کی ویڈیوز آن لائن منظر عام پر آگئی ہیں۔ 17 جون کی رات باندرہ ویسٹ میں شیرلی راجن روڈ پر واقع اٹلانٹک بلڈنگ میں زبردست آگ لگنے سے ایک 73 سالہ رہائشی عظیم بڑودوالا کی موت ہو گئی۔ آگ نے ان کے ساتویں منزل کے اپارٹمنٹ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ مقامی اپ ڈیٹ فراہم کرنے والے کمیونٹی پیج 'بندرا بز' نے X پر ایک ویڈیو پوسٹ کی ہے جس میں ایک فلیٹ میں زبردست آگ لگ رہی ہے۔ شعلوں کو تقریباً 12-10 فٹ کی اونچائی تک بڑھتے دیکھا جا سکتا ہے۔ ممبئی فائر بریگیڈ (ایم ایف بی) کے مطابق، شیرلی راجن روڈ پر واقع اٹلانٹک بلڈنگ (ایک سات منزلہ ڈھانچہ اور گراؤنڈ فلور) میں رات 9:12 کے قریب آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ آگ عمارت کی ساتویں منزل پر فلیٹ نمبر 701 اور 702 کے اندر بجلی کی تاروں، بجلی کے آلات اور گھریلو سامان تک محدود تھی۔

ممبئی فائر بریگیڈ (MFB) فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی، اس کے ساتھ پولیس عملہ، 108 ایمبولینس سروس، اڈانی الیکٹرسٹی کا عملہ، اور بی ایم سی وارڈ کے اہلکار تھے۔ بعد میں، 9:55 بجے، آگ کو 'لیول-1' واقعہ قرار دیا گیا۔ رات 11:50 تک آگ پر مکمل طور پر قابو پا لیا گیا۔ باندرہ بھابھا اسپتال کے ڈاکٹروں کے مطابق اس واقعے میں تین افراد متاثر ہوئے ہیں۔ متوفی کی شناخت 64 سالہ عظیم بڑودوالا کے طور پر کی گئی ہے، جسے اسپتال پہنچنے پر مردہ قرار دے دیا گیا۔

ڈاکٹر کی بیوی نے شادی کے 48 دن بعد خودکشی کر لی

بیوی پر نظر رکھنے کے لیے گھر کے اندر اور باہر سی سی ٹی وی کیمرے لگا رکھے تھے

تھانے: مہاراشٹر کے تھانے ضلع کے امبرناتھ سے ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہاں، 26 سالہ وشاکھا حلکر نے اپنی شادی کے صرف 48 دن بعد، گھریلو ہراسانی سے مایوس ہو کر خودکشی کر لی۔ وشاکھا نے 30 اپریل کو ڈاکٹر تتن حلکر سے شادی کی تھی۔ اس کے خاندان کا کہنا ہے کہ شادی سے پہلے سب کچھ نارمل تھا، لیکن اس کے فوراً بعد سسرال والوں کا رویہ اچانک بدل گیا۔ الزام ہے کہ وشاکھا پر اپنے والدین کے گھر سے پیسے، زیورات اور دیگر قیمتی سامان لانے کے لیے مسلسل دباؤ ڈالا جاتا تھا۔

وشاکھا کے اہل خانہ نے انکشاف کیا کہ اس کے شوہر تتن حلکر نے گھر کے اندر اور باہر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کر رکھے تھے، جس سے وہ اس کی ہر حرکت پر نظر رکھ سکتا تھا۔ خاندان کا الزام ہے کہ اس کی ذاتی زندگی مکمل طور پر دبا دی گئی تھی۔ گھر واپسی پر اس پر جسمانی طور پر حملہ کیا جائے گا اگر اس نے کسی پڑوسی یا باہر سے بات کی تو۔ اپنی خودکشی سے صرف دو دن پہلے، وشاکھا کو محض ایک خاتون پڑوسی سے بات کرنے پر بے دردی سے مارا گیا۔ مسلسل ذہنی اور جسمانی تشدد سے وہ مکمل طور پر بکھر چکی تھی۔ اپنی جان لینے سے پہلے، اس نے اپنی ماں کو فون کیا تھا کہ وہ اپنے دکھ اور اپنے سسرال کے گھر میں ہونے والے مظالم کے بارے میں بتائے۔ اس کے اہل خانہ کے مطابق وہ اسے گھر واپس لانے کے انتظامات کر رہے تھے لیکن انہیں ایسا کرنے سے پہلے ہی اس کی خودکشی کی خبر مل گئی۔ اس واقعے کے بعد، امبرناتھ کے شیواجی نگر پولس اسٹیشن میں اس کے شوہر تتن حلکر، اس کی ماں، چھایا حلکر، اور اس کے بھائی، نند حلکر کے خلاف خودکشی کے لیے اکسانے اور اسے ذہنی اور جسمانی طور پر ہراساں کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے مرکزی ملزم تتن حلکر کو گرفتار کر لیا ہے جبکہ دوسرے ملزم کی تلاش جاری ہے۔

شیئر بازار میں مسلسل پانچویں دن تیزی

سینسیکس چھ ہفتوں کی بلند ترین سطح پر

ممبئی (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان امن معاہدے کی تفصیلات سامنے آنے کے بعد ملکی شیئر بازاروں میں جمعرات کو مسلسل پانچویں روز تیزی کا رجحان برقرار رہا، اور سینسیکس چھ ہفتوں کی بلند ترین سطح پر بند ہوا۔ امریکہ نے ایران کے ساتھ مفاہمتی معاہدے کی بنیادی تفصیلات جاری کی ہیں، جن میں 60 دن کے اندر حتمی معاہدے سے قبل ہی آبنائے ہرمز کو تجارتی جہازوں کے لیے کھولنے کی شق بھی شامل ہے۔ اس پیش رفت سے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوا۔ بی ایس ای سینسیکس 254.36 پوائنٹس (0.33 فیصد) کے اضافے کے ساتھ 77,409.98 پوائنٹس پر بند ہوا، جو 7 مئی کے بعد کی بلند ترین سطح ہے۔ اسی طرح نفٹی 82.30 50 پوائنٹس (0.34 فیصد) بڑھ کر 24,168 پوائنٹس پر بند ہوا، جو 8 مئی کے بعد کی بلند ترین سطح ہے۔ وسیع تر مارکیٹ میں بھی تیزی دیکھی گئی، جہاں مڈکیپ اور اسمال کیپ انڈیکسز میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ آئی ٹی شعبہ دباؤ میں رہا اور نفٹی آئی ٹی انڈیکس 1.19 فیصد گر گیا، جبکہ صحت، فارما، مالیات، بینکنگ، ریئل اسٹیٹ اور دیگر شعبوں میں خریداری دیکھی گئی۔ سینسیکس میں شامل کمپنیوں میں انڈیگو کا شیئر 2.73 فیصد بڑھا، جبکہ ٹرینٹ میں 2.52 فیصد اور بی ای ایل میں 2.08 فیصد اضافہ ہوا۔ این ٹی پی سی لمیٹڈ، ایس بی آئی اور ایچ ڈی ایف سی بینک کے حصص میں بھی نمایاں تیزی رہی۔ دوسری جانب انفوسیس کا شیئر 2.66 فیصد گرا، جبکہ ماروتی سوزوکی اور ٹیک مہندرا میں بھی کمی دیکھی گئی۔ عالمی سطح پر ایشیائی منڈیوں میں جاپان کا نکیئی 1.65 فیصد اوپر رہا، ہانگ کانگ کا ہینگ سینگ 1.59 فیصد نیچے اور چین کا شنگھائی کمپوزٹ 0.43 فیصد گرا۔ یورپی منڈیوں میں بھی ابتدائی کاروبار میں کمی کا رجحان دیکھا گیا۔

ویرار میں چونکا دینے والا واقعہ: ایف ڈی اے کی کارروائی کے خوف سے ایکسپائرڈ مکھن اور پھپھوند لگا ہوا نوڈلس سڑک پر پھینک دیے گئے

ممبئی: وسئی ویرار کے علاقے میں فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) کی طرف سے مسلسل اور سخت نفاذ کی کارروائیوں نے مقامی ہوٹلوں، گروسروں اور کھانے فروشوں میں خوف و ہراس پھیلا دیا ہے۔ ایک چونکا دینے والے واقعے میں، ویرار ویسٹ میں اگاشی روڈ کے ساتھ ایک بڑی مقدار میں میعاد ختم ہونے والی اشیائے خوردونوش برآمد ہوئیں۔ اس برآمد میں دسمبر 2025 تک کی ایکسپائری تاریخوں والی پروڈکٹس اور نوڈلز شامل تھے جو مولڈ سے بہت زیادہ متاثر تھے۔ شبہ ہے کہ ان اشیاء کو انتظامی کارروائی کے خوف سے ضائع کر دیا گیا تھا۔ مقامی رہائشیوں کے مطابق مکھن کے سینکڑوں پیکٹ، معیاد ختم ہونے والی اشیائے خوردونوش، مولڈی نوڈلز اور دیگر آلودہ اشیاء کو کھلے عام کوڑے کے ساتھ ساتھ پھینک دیا گیا۔ شہریوں نے اس بات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے کہ یہ اشیائے خوردونوش انسانی صحت کے لیے انتہائی مضر ہیں، جس سے یہ شکوک پیدا ہوتے ہیں کہ ایسی مصنوعات کو فوڈ سیفٹی کے ضوابط کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے فروخت کے لیے رکھا جا رہا ہے۔ حال ہی میں، ایف ڈی اے نے وسائی ویرار کے علاقے میں مختلف ہوٹلوں، گوداموں اور دکانداروں کے خلاف چھاپوں اور تعزیری کارروائیوں کا سلسلہ چلایا۔ اس جارحانہ کریک ڈاؤن نے بہت سے تاجروں کو پریشان کر دیا ہے۔ اس بات کا قوی شبہ ہے کہ انتظامی جانچ اور ممکنہ قانونی کارروائی سے بچنے کے لیے اسٹاک کو راتوں رات خفیہ طور پر پھینک دیا گیا تھا۔ مقامی رہائشیوں نے نشاندہی کی کہ اگر آوارہ جانور جیسے کہ گائے، بھینسیں، کتے یا پرندے ضائع شدہ کھانے پینے کی اشیاء کھاتے ہیں تو اس سے فوڈ پوائزننگ یا موت بھی ہو سکتی ہے۔ یہ واقعہ نہ صرف صحت عامہ بلکہ مقامی ماحول کے لیے بھی سنگین خطرہ ہے۔ پریشان شہریوں نے مطالبہ کیا کہ "لوگوں کی زندگیوں سے کھیلنے والوں کے ساتھ کوئی نرمی نہ برتی جائے، انہیں سخت سے سخت سزا کا سامنا کرنا چاہیے۔" مقامی باشندوں نے وسائی ویرار میونسپل کارپوریشن (VVMC)، فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن اور دیگر متعلقہ حکام سے فوری طور پر اس جگہ کا معائنہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے ضائع شدہ سٹاک کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانے، لیبارٹری ٹیسٹنگ کے لیے نمونے قبضے میں لینے اور ذمہ داروں کے خلاف فوجداری مقدمات کے اندراج کا مطالبہ کیا ہے۔

اخروٹ کی درآمد میں 138 کروڑ روپے کی کسٹمز ڈیوٹی کی چوری؛ پانچ افراد گرفتار

ممبئی: اخروٹ کی دھوکہ دہی سے درآمد کے ذریعے کسٹم ڈیوٹی کی چوری میں ملوث ایک گینگ کا نوی ممبئی کے نہوا شیوا بندرگاہ پر پردہ فاش کیا گیا ہے۔ اس دھوکہ دہی کے نتیجے میں حکومت کو 138.84 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ اس معاملے میں پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ مخصوص معلومات پر کارروائی کرتے ہوئے، نہوا شیوا میں جواہر لعل نہرو کسٹم ہاؤس کے سینٹرل انٹیلی جنس یونٹ (CIU) نے 'آپریشن کو-فائنڈ' کیا، جس کی وجہ سے اس بڑے ریکیٹ کا پردہ فاش ہوا۔ چین، امریکہ اور چلی سے آنے والے اخروٹ کی کھیپ متحدہ عرب امارات میں جبل علی کے راستے روانہ کی جا رہی تھی۔ ساؤتھ ایشین فری ٹریڈ ایریا (SAFTA) معاہدے کے تحت ترجیحی ٹیرف فوائد کا دھوکہ دہی سے دعویٰ کرنے کے لیے ان کھیپوں کو افغانستان سے آنے والا قرار دیا گیا۔

ایک اہلکار نے بتایا کہ اس طرح اخروٹ پر موثر کسٹم ڈیوٹی تقریباً 110 فیصد سے کم کر کے صرف پانچ فیصد کر دی گئی۔ ممبئی میں کئی مقامات پر چھاپوں میں بڑی مقدار میں ڈیجیٹل اور دستاویزی ثبوت برآمد ہوئے ہیں جس کے بعد اب تک پانچ افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

سڑک حادثہ میں دیوبند کے ماں بیٹے کی موت

بیٹی شدید زخمی، مظفرنگر علاقہ میں پیش آیا دردناک سڑک حادثہ

دیوبند (عارف عثمانی) دارالعلوم وقف دیوبند کے متصل کالونی کے رہائشی ایک خاندان کے ماں بیٹے کی سڑک حادثہ میں موت ہوگئی، جبکہ بیٹی شدید طور پر زخمی ہے، جس کا علاج جاری ہے۔ حادثہ سے خاندان کے ساتھ ساتھ اہل علاقہ اور پورے دیوبند میں رنج وغم کی لہردوڑگئی۔

موصولہ اطلاع کے مطابق دارالعلوم وقف دیوبند کے متصل محلہ خانقاہ کے رہائشی مرحوم راشد کی اہلیہ شاہدہ (50) اپنے بیٹے عبد السمیع (18) اور بیٹی زینب (22) کے ہمراہ بدھ کی شام بذریعہ اسکوٹی رشتہ داری میں مظفر نگر کے بڈھانہ جارہی تھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ تاولی اور ہرسولی کے درمیان سامنے سے آنے والی ایک تیز رفتار کار نے ان کی اسکوٹی کو زور دار ٹکر ماردی۔ حادثہ اس قدر شدید تھا کہ اسکوٹی سوار تینوں افراد سڑک پر گر کر شدید زخمی ہوگئے۔ مقامی افراد اور پولیس کی مدد سے زخمیوں کو فوری طور پر شاہ پور کے سرکاری ہسپتال پہنچایا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں ضلع ہسپتال مظفرنگر ریفر کردیا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے نوجوان عبد السمیع کو مردہ قرار دے دیا، جبکہ ان کی والدہ شاہدہ اور بہن زینب کا علاج جاری رہا۔

جمعرات کی صبح علاج کے دوران شاہدہ کا بھی انتقال ہوگیا۔ جس کے بعد خاندان پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ دوسری جانب شدید زخمی زینب کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے اور وہ ہسپتال میں زیرعلاج ہیں۔ اہل خانہ کے ساتھ ساتھ محلہ خانقاہ اور اطراف کے علاقوں میں سوگ کا ماحول چھا گیا۔ جمعرات کی دوپہر جب ماں اور بیٹے کی لاشیں ان کی رہائش گاہ پہنچیں تو کہرام مچ گیا۔ بعد ازاں دیر شام انتہائی غمگین فضا میں ماں اور بیٹے کو عابدی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔ نماز جنازہ اور تدفین میں علماء، سماجی و سیاسی شخصیات، دینی حلقوں سے وابستہ افراد اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ حادثے پر مختلف دینی، سماجی اور سیاسی شخصیات نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کے لیے مغفرت، درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

جنابِ حور، بھائی اور بیٹے کی شہادت سنکر چھلکے آنسو

محرم کی دوسری تاریخ کو امام بارگاہوں میں ذکرِ شہیدانِ کربلا کی مجالس کا سلسلہ جاری

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) محرم کی دوسری تاریخ کو امام بارگاہوں میں ذکرِ شہیدانِ کربلا کی مجالس کا سلسلہ جاری رہا۔ نواسہ رسول ﷺ حضرت امام حسین اور ان کے ۷۲ جانثار ساتھیوں کی یاد میں سینہ زنی کرتے ہوئے غم کا اظہار کیا۔ عزاداروں نے یا حسین یا حسین کی صدائیں بلند کیں۔

شہر کے محلہ لاکڑی والان میں علی یاور نقوی مرحوم کے گھر میں صبح 9 بجے مجلس شروع ہوئی جس میں حاجی شمی حیدر نقوی نے مرثیہ پڑھا اور مولانا سید تقی عباس رضوی نے مجلس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کربلا میں ایک طرف یزید کا لاکھوں کا لشکر تھا تو دوسری جانب حضرت امام حسین کے 72 اصحاب۔ امام حسین کو یزید کے سپہ سالار حور نے روکا لیکن جناب حور نے 10 محرم کی رات اپنا فیصلہ بدل لیا اور جناب حور نے امام حسین کے لشکر میں شامل ہو کر کربلا میں سب سے پہلے جان قربان کی۔ جسے سن کر عزاداروں کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے اور یا حسین کی صدائیں بلند کرنے لگے۔ جناب حور نے کربلا میں اپنے بھائی اور بیٹے کو امام حسین کے نام پر قربان کر دیا، جسے سن کر عزاداروں کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔ عزاداروں نے نوحہ خوانی کی اور عاصم یاور نقوی نے نوحہ پڑھا۔ مجلس میں حاجی مہتاب حیدر شمیم اختر، عاصم یاور، قوم حسنین امیر الحسن جعفری ڈاکٹر تنویر، شان حیدر، محمد عباس، محمد عالم، سہیل احمد رضوی، تابش رضوی جاوید یاور، ڈبو نقوی، آصف رضا، حیدر نقوی اور بڑی تعداد میں سوگواروں نے شرکت کی۔ دوسری مجلس شام 5:30 بجے چوموکھا پل امام باڑہ میر سعادت علی میں منعقد ہوئی جس میں مولانا کوثر مجتبیٰ نے خطاب کیا۔ تیسری مجلس امام باڑہ حکیم فرزند علی لاکڑی والان میں منعقد ہوئی۔ اس دوران کثیر تعداد میں سوگواروں نے شرکت کی اور یا حسین کی صدائیں بلند کی۔

کنیرا بینک سہارنپور کے جنرل منیجر نے دارالعلوم دیوبند کا کیا دورہ

جنرل منیجر عبدالشکور نے پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے ادارہ اور علماء کے تئیں عقیدت کا اظہار کیا

دیوبند (عارف عثمانی)

کنیرا بینک سہارنپور کے جنرل منیجر عبدالشکور جمعرات کے روز عالمی شہرت یافتہ دینی درسگاہ دارالعلوم دیوبند پہنچے۔ انہوں نے دارالعلوم دیوبند پہنچکر ادارہ کے نائب مہتمم مولانا عبدالخالق مدراسی اور دیگر علماء حضرات وذمہ داران سے ملاقات کی۔ اس رسمی ملاقات کے دوران ہندو مسلم بھائی چارہ تنظیم کے صدر سلیم قریشی ان کے ہمراہ رہے۔ مہمان مکرم نے مولانا عبدالخالق کو پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے ادارہ اور علماء کے تئیں اپنی عقیدت کا اظہار کیا۔ اس ملاقات کے دوران بینک منیجر عبدالشکور کو مولانا عبدالخالق مدراسی نے دارالعلوم دیوبند کی تاریخ، نظام تعلیم اور دیگر سرگرمیوں سے واقف کرایا اس کے علاوہ آپسی بھائی چارہ، اتحاد اور اتحاد واتفاق قائم رکھنے جیسے موضوعات پر تبادلۂ خیالات کے دوران جنرل منیجر عبدالشکور نے دارالعلوم کی تاریخی خدمات اور بہترین نظام تعلیم کی بھرپور ستائش کی انہوں نے کہا کہ انہوں نے دارالعلوم کے بارے میں بہت کچھ سن رکھا تھا اس لئے ان کی خواہش تھی کہ وہ اس عظیم ادارہ میں حاضری دیں آج ان کی تمنا اور دلی خواہش پوری ہوگئی۔ عبدالشکور نے ادارہ کی عمارتوں، شعبہ جات، مسجد رشید اور لائبریری کو بھی دیکھا اور مسرت کا اظہار کیا۔ واضح ہو کہ عبدالشکور صوبہ آسام کے گوہاٹی شہر سے تعلق رکھتے ہیں جو اس وقت کنیرا بینک سہارنپور میں بحیثیت جنرل منیجر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کی قیادت میں سہارنپور کی سبھی کنیرا بینک کی شاخوں میں شاندار خدمات انجام دی جارہی ہیں۔ اس رسمی ملاقات کے دوران آپسی تعاون کو مزید بہتر بنانے کا پیغام دیا گیا۔ اس دوران دیوبند کنیرا بینک برانچ کے منیجر گلیش کمار بھی موجود رہے۔

امت مسلمہ کی کامیابی اسی میں ہے کہ وہ صحابہ کرام اور اہل بیت دونوں سے محبت کا تعلق مضبوط کرے

عشرہ عظمت صحابہ واہل بیت کا پہلا پروگرام بگھرہ میں منعقد

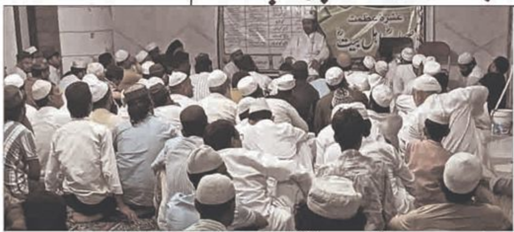

دیوبند (عارف عثمانی)

تحفظ دین ختم نبوت ٹرسٹ اترپردیش کے زیراہتمام جاری ''عشرہ عظمت صحابہ واہل بیت'' کے سلسلہ کا پہلا پروگرام گزشتہ شب مرکزی مسجد بگھرہ میں منعقد ہوا، جس میں علماء کرام، ائمہ مساجد، دینی کارکنان اور عوام الناس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروگرام کی صدارت معروف ڈاکٹر شمیم الحسن کی، جبکہ نظامت کے فرائض مولانا سہیل اختر رحیمی صدر تحفظ دین ختم نبوت ٹرسٹ نے انجام دیے۔ تلاوت کلام پاک اور نعت رسول مقبول کے بعد اجلاس کا آغاز ہوا۔ ابتدائی نشست میں مولانا مشرف علی قاسمی نے تمہیدی کلمات پیش کرتے ہوئے عشرہ عظمتِ صحابہ واہل بیت کے اغراض ومقاصد بیان کیے۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام اور اہل بیت اطہار اسلام کے وہ روشن ستارے ہیں جن کی محبت ایمان کا حصہ اور جن کی سیرت امت کے لیے مشعل راہ ہے۔ موجودہ دور میں ان عظیم ہستیوں کے فضائل و مناقب کو عام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اجلاس کے خطیب خصوصی مولانا مہتاب عالم قاسمی مہتمم مدرسہ مدینۃ العلوم جولی نے اپنے خطاب میں صحابہ واہل بیت کی عظمت وفضیلت پر قرآن وحدیث کی روشنی میں مدلل گفتگو کی۔ مولانا مہتاب عالم قاسمی نے مزید کہا کہ امتِ مسلمہ کی کامیابی اسی میں ہے کہ وہ صحابہ کرام اور اہل بیت دونوں سے محبت کا تعلق مضبوط کرے اور ان کی تعلیمات کو اپنی زندگیوں میں نافذ کرے۔ انہوں نے نوجوان نسل کو عقائدِ صحیحہ کی حفاظت اور اکابرامت کے نقشِ قدم پر چلنے کی تلقین کی۔ کنوینر پروگرام مولانا مفتی صلاح الدین نے حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام عوام میں صحیح دینی شعور بیدار کرنے اور نسلِ نو کے عقائد کے تحفظ میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر قاری محمد شاہ نواز، مولانا وقار عالم، مولانا شاہ نواز اور دیگر علماء کرام بھی شریک رہے۔

معذور افراد کو پانچ سال کے بعد بھی نہیں ملا پی ایم آواس

بی جے پی لیڈر نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے شکایت کی

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) بھارتیہ جنتا پارٹی کے سابق شہر صدر منوج گپتا ایڈوکیٹ نے ضلع مجسٹریٹ سے ملاقات کی اور وزیر اعظم ہاؤسنگ اسکیم (شہری) کے استفادہ کنندہ کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے بتایا کہ برجرتن ولد سورام ساکن ہرتھلا کو 26 مارچ 2021 کو وزیر اعظم ہاؤسنگ اسکیم کے تحت بلڈنگ نمبر GF-052 الاٹ کیا گیا تھا۔ برجرتن کا تعلق شیڈول کاسٹ (جاٹو) زمرے سے ہے اور وہ معذور بھی ہیں۔

انہوں نے الاٹ شدہ عمارت کی تمام 60 قسطیں ادا کیں، کل 2.41 لاکھ روپے جمع کردیے، لیکن اس کے باوجود انہیں عمارت کا قبضہ نہیں ملا۔ شکایت کے مطابق برجرتن گزشتہ پانچ سالوں سے ایم ڈی اے، ایس ڈی ایم اور ڈوڈا کے دفاتر کے چکر لگا رہے ہیں، لیکن ان کا مسئلہ حل نہیں ہوا ہے۔ منوج گپتا نے اسے ایک غریب اور معذور شخص کے ساتھ ناانصافی قرار دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ سے مداخلت کی درخواست کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ استفادہ کنندہ کو فوری طور پر ان کے الاٹ شدہ مکان پر قبضہ مل جائے۔

عوامی بیداری سائیکل ریلی میں اے ڈی ایم نے سائیکل ریلی نکالی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) مرکزی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر یوتھ ویلفیئر اینڈ ریجنل ڈیولپمنٹ ٹیم ڈپارٹمنٹ مرادآباد کی جانب سے ریاست میں نافذ عوامی فلاحی پروگرام کے تحت ایک عوامی بیداری سائیکل ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی آج صبح 8:00 بجے نیتاجی سبھاش چندر بوس سونک پور اسپورٹس اسٹیڈیم مرادآباد سے وکاس بھون مرادآباد تک نکالی گئی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سٹی انکور سریواستو نے سائیکل ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس ریلی میں محکمہ کھیل کے کھلاڑیوں، این سی سی کیڈٹس، اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز، ہوم گارڈز اور پی آر ڈی کے اہلکاروں نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سٹی مسٹر انکور

سریواستو، ڈسٹرکٹ یوتھ ویلفیئر آفیسر مسٹر بھگوان داس، اسپورٹس آفیسر، مسٹر سنیل کمار سنگھ، ہوم گارڈز اور اسکاؤٹس اینڈ گائیڈس محکمہ کے عہدیداروں کے ساتھ، شرکاء کی حوصلہ افزائی کرنے اور عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں عوامی بیداری کا پیغام پھیلانے کے لیے خود اپنی سائیکلوں پر سوار ہوئے۔ ریلی کے دوران ریجنل یوتھ ویلفیئر آفیسر، ڈیولپمنٹ بلاک مرادآباد، مسٹر جتن راٹھی، سینئر اسسٹنٹ، یوتھ ویلفیئر ڈپارٹمنٹ، مسٹر رودرویر سنگھ، محکمہ کھیل کے ٹرینرز اور دیگر افسران موجود تھے۔

ٹی ای ٹی کی لازمیت کے خلاف اساتذہ کا زبردست احتجاج، اساتذہ کے وفد نے وزیراعظم، مرکزی وزیر تعلیم اور صوبائی وزیراعلیٰ کو میمورنڈم بھیجے

دیوبند (عارف عثمانی) اکھل بھارتیہ راشٹریہ شیکشک مہاسنگھ کی اپیل پر جمعرات کے روز ہزاروں اساتذہ نے ٹی (TET) کی لازمیت کی مخالفت میں متحد ہوکر زبردست احتجاج کیا اور اپنے مطالبات سے متعلق وزیر اعظم، مرکزی وزیر تعلیم اور صوبائی وزیراعلیٰ کے نام میمورنڈم ضلع مجسٹریٹ کو دیے۔ مہاسنگھ کے قومی سطح کے پروگرام کے تحت منعقدہ اس مخالف احتجاج ضلع کے مختلف علاقوں کے اساتذہ بڑی تعداد میں احتجاج کئے جانے کے مقام پر پہنچ گئے۔ بعد ازاں مہاسنگھ کے ضلع صدر چودھری رویندر پنوار کی قیادت میں اساتذہ نے پیدل مارچ نکالا اور ڈی ایم آفس

پہنچ گئے۔ اساتذہ کے وفد نے وزیر اعظم، مرکزی وزیر تعلیم اور صوبائی وزیراعلیٰ کے نام سے الگ الگ میمورنڈم سٹی مجسٹریٹ کے سپرد کیے۔ اس میمورنڈم کے ذریعہ سے اساتذہ نے ٹی ای ٹی کی لازمیت سے متعلق اپنے اعتراضات اور مطالبات کو حکومت تک پہنچانے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ اساتذہ کے مسائل اور مطالبات پر حکومت کو سنجیدگی کے ساتھ غور کرنا چاہئے۔ احتجاج میں شامل تمام اساتذہ نے یک زبان ہوکر اپنے مطالبات اور مسائل کے حل سے متعلق امید ظاہر کی کہ حکومت خاص طور پر مرکزی وزیر تعلیم ان مطالبات اور تعلیمی نظام سے متعلق تمام مسائل پر مثبت انداز میں فیصلہ لیں گے۔ اس احتجاج میں مختلف علاقوں اور اسکولوں سے آنے والے ہزاروں اساتذہ شریک رہے جس کی وجہ سے ان کے احتجاج کو زبردست حمایت حاصل ہوئی۔

گروارجن دیو کے یوم شہادت پر گرونانک سبھا نے سبیل لگا کر شربت تقسیم کیا

دیوبند (عارف عثمانی) گرودوارہ شری گرونانک سبھا میں شہیدوں کے سرتاج پانچویں پات شاہ صاحب شری گرو ارجن دیو کے شہیدی دوس کو نہایت عقیدت اور جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔

سنگت نے گروونی کیرتن کے بعد راہگیروں کو میٹھا شربت پلا کر گروجی کی شہادت کو یاد کیا۔ میہلا سکھ منی سیوا سوسائٹی کی جانب سے گزشتہ 40 دنوں سے کئے جانے والے سکھ منی صاحب کے پاٹھوں کی لڑی کا بھی اختتام ہوگیا۔ گرودوارہ صاحب میں سنگت سے خطاب کرتے ہوئے کمیٹی کے صدر سیٹھ کلدیپ کمار نے کہا کہ گروارجن دیو کا جنم چوتھے گرو رام داس جی اور ماتا بھانی کے گھر پر 1563 میں ہوا تھا۔

انہوں نے بتایا کہ گرو جی نے شری گروگرنت صاحب کو لکھ کر ہرمندر صاحب میں گروگرنت صاحب کا آغاز کرایا۔ گیانی دھرم سنگھ نے کہا کہ مغل سمراٹ جہانگیر گروجی کی عوامی مقبولیت اور ان کے باغی بیٹے شہزادہ خسرو کی مدد کرنے سے ناراض تھے۔ انہوں نے بتایا کہ 30 رمئی ر 1606 کو انہوں نے راوی ندی کے کنارے آخری سانس لی۔ اس موقعہ پر سکھ منی صاحب کے پاٹھ کے بعد گربانی کیرتن کیا گیا۔ اس موقعہ پر گرجوت سنگھ سیٹھی، ہرش بھارتی، بلدیپ سنگھ، بچن چھابڑا، راجپال سنگھ، ہرش پریت منچندا، دنیش ریتی، یووراج سنگھ، امرت سنگھ، امندیپ سنگھ، ارجن گابا، کیپٹن کپور، پرنس کپور، ہیری سنگھ اور تشک اروڑہ وغیرہ موجود رہے۔

باطل کے سامنے سرِ تسلیم خم نہ کیا جائے: مفتی محمد دانش قادری

لال مسجد میں ذکرِ شہیدانِ کربلا کے دوسرے دن ''سیرتِ النبیؐ اور انسان'' کے موضوع پر تفصیلی خطاب

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) شہر کی لال مسجد میں جاری دس روزہ "ذکرِ شہیدانِ کربلا" پروگرام کے دوسرے روز بعد نمازِ عشاء ایک روح پرور اور علمی نشست کا انعقاد ہوا، جس میں معروف عالمِ دین مفتی محمد دانش قادری نے "سیرت النبیؐ اور انسان" کے موضوع پر تفصیلی خطاب فرمایا۔ مرکزی جمعیت اہلِ سنت کے زیرِ اہتمام تاریخی لال مسجد میں مفتی محمد دانش قادری نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کی سیرتِ طیبہ پوری انسانیت کے لیے ہدایت، رحمت اور کامیاب زندگی کا مکمل دستور

ہے۔ آپؐ نے انسان کو محبت، اخوت، رحم دلی، عدل وانصاف، سچائی، امانت داری اور خدمتِ خلق کا درس دیا۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "بے شک تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ حضور نبی کریمؐ نے انسان کو انسانیت کا احترام سکھایا اور یہ تعلیم دی کہ دوسروں کے ساتھ حسنِ سلوک، والدین کی خدمت، پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی اور کمزور ومحتاج افراد کی مدد ایک مؤمن کی نمایاں صفات ہیں۔ آپ ﷺ نے نفرتوں کو محبت میں، دشمنی کو بھائی چارے میں اور ظلم کو عدل وانصاف میں تبدیل کر کے ایک مثالی معاشرہ قائم فرمایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ واقعہ کربلا دراصل سیرتِ مصطفیٰ ﷺ ہی کا عملی مظہر ہے۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور شہدائے کربلا نے حق، انصاف، صبر اور دین کی سربلندی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے انسانیت کو یہ پیغام دیا کہ باطل کے سامنے سرِ تسلیم خم نہ کیا جائے۔ پروگرام کے اختتام پر ملک وملت کی سلامتی، ترقی، خوشحالی اور عالمِ انسانیت کے امن وسکون کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ حاضرین نے خطاب کو بے حد مفید اور ایمان افروز بتایا۔ اس دوران کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

انجمن وقار ادب کے زیراہتمام افسانوی نشست کا انعقاد

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو)

انجمن وقار ادب کے زیراہتمام ایک افسانوی نشست کا انعقاد معروف افسانہ نگار ڈاکٹر محمد الیاس کی رہائش گاہ واقع پیتل نگری کالونی میں ہوا۔ اس نشست میں بطور مہمان خصوصی مشہور شاعر ظہیر راہی رونق افروز رہے۔ نیشنل سوشل آرگنائزیشن کے صدر الحاج مرزا ارشد بیگ کی زیرِ صدارت اردو ادب کی اس محفل میں فرحت علی نے 'چند افسانچے بے آئی حادثہ، جواب اور گم' پڑھکر سنائے۔ ڈاکٹر شجر الدین نے ''جبر''،

اسلام عرشی نے ''پرائی محبت کی سزا''، ڈاکٹر محمد الیاس نے ''سنگ دل''، ندیم راعی نے ''فطرت''، مرزا ارشد بیگ نے ''تقویٰ'' اور نشست کی نظامت بحسن و خوبی فرما رہیں گوکل داس ہندو گرلز ڈگری کالج کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر زیبا ناز نے ''پہچان'' پڑھکر سنایا جبکہ ظہیر راہی نے ''قطرہ، شبنم'' کے عنوان سے نظم سنائی۔ آخر میں اسلام عرشی و ڈاکٹر محمد الیاس نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور سب ہی کو انجمن وقار ادب کی جانب سے ایک توصیفی سند پیش کی گئی۔

وقف بکانی بی بی حسینیہ نقی پھاٹک جونپور میں عشرہ مجالس

جونپور: وقف بیکانی بی بی حسینیہ نقی پھاٹک واقع حمام دروازہ شیراز ہند جونپور میں گزشتہ ۴۷ برسوں سے سابقہ روایت کے مطابق متولی

سید محمد حسن نسیم سابق پرنسپل شیعہ انٹر کالج جونپور کی جانب سے منعقدہ سالانہ عشرہ مجالس عزا کو امسال یکم محرم سے ۱۲ محرم تک روزانہ وقت کی پابندی کے ساتھ شب میں ٹھیک ۸:۳۰ بجے اولا سید محمد تعظیم سلمہ زیدپوری تلاوت قرآنی سے مجلس عزا کا آغاز کرتے ہیں اسکے بعد سید محمد کاظمی و انکے ہمنوا سوزخوانی کرتے ہیں پیش خوانی کے بعد مولانا زین حیدر صاحب قبلہ ہریدوار مجلس عزا کو اپنے مخصوص انداز میں " واقعہ کربلا کی روشنی میں عزاداری کی اہمیت " کے عنوان پر خطاب فرما رہے ہیں جسمیں کثیر تعداد میں بلا تفریق مذہب و ملت لوگ شامل ہو رہے ہیں شہر جونپور کا یہ وقف الاخیر ۱۸۵۶ عیسوی کا ہے جو آج کی تاریخ میں ۱۷۰ برس قدیم ہے جسکی نگرانی متولی سید محمد حسن نسیم گزشتہ ۴۷ برس سے نہایت زمہ داری سے الحمدللہ کررہے ہیں اس عزاخانہ کی مخصوص مجلس ۷ محرم کو ہوتی ہے جسکے بعد مجلس شبیہ ذوالجناح گہوارہ اور علم مبارک برآمد ہوتا ہے جو امام چوک وقف بیکانی بھی کا طواف کرکے انجمن ذوالفقاریہ کی نوحہ خوانی کے ہمراہ مفتی شیم عالم صاحب کے عزاخانہ پر اختتام پزیر ہوتا ہے ۹ محرم یوم تعسوا کے موقع پردن میں حاضری وہ شیرینی کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں کثیر تعداد میں مومنین شرکت کرتے ہیں شب عاشور ضریح اقدس حسینیہ نقی پھاٹک سے برآمد ہوکر علم مبارک کے ہمراہ امام چوک وقف بیکانی پر رکھی جاتی ہے جہاں شب بھر زائرین زیارت کرنے آتے ہیں پھر صبح عاشور ضریح اقدس حسینیہ نقی پھاٹک میں لائی جاتی ہے جہاں پر الوداعی مجلس کو ذاکر اہلبیت سید محمد حسن نسیم صاحب خطاب کرتے ہیں شدید گریہ کناں وغمگین ماحول میں جلوس برآمد ہوکر صدر امام بارگاہ بیگم گنج پہونچ کر ضریح اقدس کو گنج شہیداں میں دفن کی جاتی ہے یہ اطلاع وقف بیکانی بھی کے رکن ڈاکٹر سید مشیت حسین رضوی زیدپوری نے ایک پریس نوٹ میں دی۔

محرم کے موقع پر جگہ جگہ سبیلوں کا اہتمام

لکھنؤ: (پریس ریلیز) محرم الحرام کا چاند نظر آتے ہی پرانے لکھنؤ سمیت شہر اور دیہی علاقوں میں غمِ حسینؑ کی فضا قائم ہوگئی۔ امام باڑوں کو سجادیا گیا، چاندرات سے ہی مجالسِ عزا کا سلسلہ شروع ہوگیا، جبکہ عزاداروں نے سیاہ لباس پہن کر حضرت امام حسینؑ اور شہدائے

کربلا کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ چاندرات کے موقع پر خواتین نے اپنے سہاگ کی نشانی چوڑیاں تعزیے کے سامنے توڑ کر غمِ حسینؑ کا اظہار کیا۔ اس موقع پر رقت آمیز نوحہ بھی پڑھا گیا۔ دوسری جانب شہر کے مختلف علاقوں اور دیہی خطوں میں حضرت امام حسینؑ اور شہدائے کربلا کی یاد میں جگہ جگہ شربت اور ٹھنڈے پانی کی سبیلیں قائم کردی گئی ہیں۔ قصبہ چنہٹ میں عیدگاہ چنہٹ کمیٹی کی جانب سے بھی شربت اور پانی پلانے کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے، جو عشرہ محرم کے اختتام تک جاری رہے گا۔ ادھر شہر میں تعزیوں کی تیاری اور فروخت بھی شروع ہو گئی ہے۔ روضہ کاظمین سمیت مختلف مقامات پر تعزیے خریدنے والوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ چاندرات کی مجالس سے مولانا کلب جواد سمیت متعدد علمائے کرام نے خطاب کرتے ہوئے حضرت امام حسینؑ کے مدینہ منورہ سے کربلا تک کے سفر، آپؑ کی عظیم قربانی اور اہلِ بیتِ اطہار کے مصائب پر روشنی ڈالی۔ رات گئے تک عزادار بڑی تعداد میں مجالس میں شریک ہوتے رہے۔ عیدگاہ چنہٹ کمیٹی کے صدر بابا محمد شفیق نے کہا کہ محرم الحرام صبر، ایثار، قربانی اور انسانیت کا درس دینے والا مقدس مہینہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بابرکت مہینے میں ہر شخص کو چاہیے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق بھوکوں، پیاسوں اور ضرورت مندوں کی خدمت کرے، کیونکہ یہی واقعہ کربلا کا حقیقی پیغام ہے۔

اللہ کے آگے انسان جتنا جھکتا ہے اسے نعمت، بلندی وعظمت عطاء ہوتی ہے: مولانا سید شباب حیدر

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر): علی گڑھ کے ہر عزاخانہ پر سیاہ پرچم بلند ہے جس سے علامت ظاہر ہوتا ہے کہ ہر عزاداروں کے قلب میں حسین علیہ السلام ابوالآئمہ بسا ہوا ہے اور ہر دل میں کربلا بسی وبجی ہوئی ہے۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ علیگیرین کے لیے عزاداری، عزاداروں کے لیے جان سے بھی زیادہ پیاری ہے۔ اس تصور سے شہر علم و ادب، دانش فہم عشرہ محرم الحرام کا آغاز ہو چکا ہے۔ یاحسین کی صدائیں گونج رہی ہیں۔ آج صبح ایک مجلس سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام امام بارگاہ حیدر علی خان (اسد)، کوٹھی لالہ رخ، میڈیکل روڈ، علی گڑھ میں راجہ سید حیدر علی خان (اسد) صاحب کی جانب سے انعقاد ہوا۔ مجلس کا آغاز معروف مرثیہ خواں محترم حاجی سید شاہد حسین نقوی صاحب کی مرثیہ خوانی سے ہوا۔ مجلس کو خطاب حجت الاسلام والمسلمین مولانا الحاج سید شباب حیدر صاحب قبلہ نے کیا۔ آج کی مجلس آپ نے سورۃ الدھر کی پہلی و دوسری ایات کو سرنامہ گفتگو قرار دیا جہاں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کیا انسان پر لامتناہی زمانے میں ایک ایسا وقت بھی گزرا کہ جب وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا، ہم نے اسے

راستہ بھی دکھایا اور آسمان وزمین میں جو کچھ ہے اس کے لیے مسخر کردیا۔

اب یہ اس کے ہاتھ میں ہے کہ وہ کفران نعمت کرے یا شکر کرے، حالانکہ کفران نعمت کرنے والوں کی تعداد زیادہ ہے۔ مولانا موصوف نے مومنین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ مخلوق اپنے خالق کائنات کے آگے جتنا جھکے گا پروردگار اسے اتنا ہی اس بلند کرے گا۔ اس حوالے سے اپ نے اہلبیت علیہم السلام کی عظمت وفضیلت بیان کرتے ہوئے کہا کہ چاند کے دو ٹکڑے کیے، ڈوبتے سورج کو پلٹایا، ستارے ڈیوڑھی پر اترے، فرشتوں نے گھر کی چکی چلائی اور فرشتوں نے جھولے جھولائے، علاوہ ازیں، امام حسین علیہ السلام نے راہب کو چھ فرزند عطا کیے۔ یہ فضیلت بخشی کیونکہ آپ ع کے اعمال خوشنودی الٰہی کے لیے تھا۔ اللہ کے اذکار میں محو رہنے سے وہ ان کا ذکر لوگوں کی زبانوں پر جاری کردیتا ہے جیسے عالم بشریت میں لوگ یاحسین ع یا حسین ع صدا بلند کررہے ہیں۔ نام بلند کردیا اور ذکر کو بھی عبادت قرار دیا۔ آپ حضرات بھی قرآن کریم کی نصائح اور کربلا کے پیغام کو اپنا شعار زندگی بنائیں! اللہ آپ کے درجات بلند فرمائے گا اور نعمتوں سے بھی نوازے گا، ان شاءاللہ!۔

جلسہ شہدائے اسلام میں حضرت عمر فاروقؓ کی خدمات اور فضائل کا ذکر

زیدپور، بارہ بنکی (پریس ریلیز) گزشتہ شب بعد نماز عشاء، جلسہ شہدائے اسلام بسلسلہ شہادت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عنوان سے ایک جلسہ مدینہ مسجد چھوٹی بازار میں منعقد ہوا۔ جس کا آغاز قاری عبدالرحمن زیدپوری کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، جبکہ حافظ محمد اسامہ زیدپوری نے نعت و منقبت پیش کی۔ جلسے کے مقرر اعزازی مولانا

قاری محمد اسعد حقی، استاد جامعہ سیدنا عبداللہ بن عباسؓ نے خطاب کرتے ہوئے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب بیان کیے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت عمرؓ اسلام قبول کرنے والوں میں چالیسویں نمبر پر تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا مصداق بن کر اسلام میں داخل ہوئے۔ آپؓ کی ہیبت اور دینی حمیت کا یہ عالم تھا کہ شیطان بھی آپؓ کے راستے سے ہٹ جاتا تھا۔ انہوں نے نوجوانوں کو صحابہ کرامؓ کی سیرت اپنانے اور سنتِ نبویؐ پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ مقرر خصوصی حضرت مولانا قاری امتیاز الحق قاسمی زیدپوری، استاد حدیث وتفسیر مدرسہ نور العلوم زیدپور، نے اپنے خطاب میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی دینی، انتظامی اور فلاحی خدمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں متعدد اہم اصلاحات نافذ ہوئیں جن میں ہجری تقویم کا اجرا بھی شامل ہے۔ انہوں نے حضرت عمرؓ کے عدل و انصاف کے متعدد واقعات بیان کرتے ہوئے کہا کہ آپؓ رعایا کے حقوق کے معاملے میں انتہائی حساس تھے اور عوامی فلاح و بہبود کو ہمیشہ ترجیح دیتے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اہلِ بیتِ اطہار سے خصوصی نسبت حاصل تھی، جس سے ان کی عظمت اور مقام مزید نمایاں ہوتا ہے۔ آخر میں مقررین نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی سیرت سے رہنمائی حاصل کرنے، ان کے نقشِ قدم پر چلنے اور دینِ اسلام کی خدمت کے جذبے کو عام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ پروگرام کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا جس میں امتِ مسلمہ کی سلامتی، اتحاد اور ترقی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

کربلا دیانت الدولہ میں آمد قافلہ حسینی کا جلوس برآمد

لکھنؤ: (نامہ نگار) نواسہ رسول حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کے غم میں 2 محرم الحرام کو ادارہ ثقاہ سکینہ نور باڑی کی جانب سے آمد قافلہ حسینی کا

جلوس برامد ہوا۔ سعادت گنج واقع کربلا دیانت الدولہ بہادر سے شروع ہونے والا جلوس کربلا کے احاطے میں گشت کرنے کے بعد اختتام پذیر ہوا۔ جلوس سے قبل مولانا سیّد کلب جواد نقوی نے مجلس کو خطاب کیا۔ مجلس میں مولانا نے امام حسین علیہ السلام کے مصایب بیان کر مجلس کو ختم کیا۔ جلوس میں علم، عماریاں، اونٹ، ہاتھی گھوڑے، ذوالجناح شامل تھا۔ جلوس میں شامل چھوٹے چھوٹے بچے ہری اور کالی جھنڈیاں لیے ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ جلوس میں لوگ سیاہ پرچموں کے ساتھ یاحسین یاحسین کی صدائے بلند کرتے ہوئے چل رہے تھے۔

”حضرت عمرؓ کی ذات منشائے خداوندی اور عدل وانصاف کا روشن استعارہ“: مولانا معاویہ

کانپور: جمعیۃ علماء شہر و مجلس تحفظ ختم نبوت کانپور کے زیر اہتمام شہری صدر ڈاکٹر حلیم اللہ خاں کی سرپرستی اور ریاستی جنرل سکریٹری مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کی زیر نگرانی لاری

پارک پنکاپور میں 15 روزہ عظیم الشان اجلاس ”شہدائے اسلام“ کا باقاعدہ آغاز ہوگیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی دارالعلوم فاروقیہ کاکوری کے استاذ حدیث مولانا معاویہ عبد الرحیم فاروقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اللہ سے سچی محبت کا واحد ثبوت اور راستہ نبی کریم ﷺ کی کامل اتباع ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اطاعت ومحبت کی وہ بے مثال تاریخ رقم کی جس کی گواہی اپنوں نے تو دی ہی، اغیار بھی اس کے معترف رہے۔ انہوں نے سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی عبقری شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ آپؓ نے اپنے بے مثال تدبر سے اسلامی ہجری کیلنڈر، پولیس وفوج کا باقاعدہ نظام اور محکمہ ڈاک جیسے ان گنت ایسے رفاہی وانتظامی محکمے متعارف کرائے جن کا محتاج آج بھی پورا عالم ہے۔ آپؓ کی مدینہ منورہ میں شہادت دراصل بارگاہِ الٰہی میں آپ کی مقبولیت اور دلی مراد کے پوری ہونے کی سب سے شاندار دلیل ہے۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کانپور کے نائب ناظم مولانا امیر حمزہ قاسمی نے سیرت فاروقی کے مختلف گوشوں پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضرت عمر فاروقؓ کائنات میں انبیاء کرام کے بعد افضل ترین شخصیات میں شمار ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حق کو آپ کی زبان اور دل پر اس طرح جاری کردیا تھا کہ آپ کی فراست اور اجتہادی فیصلوں کی تائید میں قرآن مجید کی بیسیوں آیات نازل ہوئیں۔ یہ اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ حضرت عمرؓ کی سوچ عین منشائے خداوندی کے تابع تھی۔ لہٰذا، تاریخ کے کسی بھی موڑ پر حضرت عمرؓ کے کسی فیصلے یا انتخاب پر اعتراض کرنا، درحقیقت اللہ کے فیصلے پر انگلی اٹھانے کے مترادف ہے۔ جلسہ کا آغاز قاری مجیب اللہ عرفانی نے تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد مولوی محمد مسعود نے نعت ومنقبت کا ہدیہ عقیدت پیش کیا۔ 15 روزہ اجلاس کے کنوینر مفتی اظہار مکرم قاسمی نے نظامت کے فرائض بحسن وخوبی انجام دیئے۔ اس موقع پر قاضی شہر کانپور حافظ معمور احمد جامعی، قاری شمشیر احمد فرقانی، قاری عبد المعید چودھری، مولانا انصار احمد جامعی، مولانا انیس الرحمٰن قاسمی، مولانا محمد کاشف جامعی، مولانا انوار احمد ندوی اور مولانا محمد سعود جامعی سمیت کثیر تعداد میں فرزندانِ توحید اور علاقائی عوام شریک رہے۔

خلیفہ رسولؐ سیّدنا ابوبکر صدیقؓ امّت میں سب سے افضل ہیں: قاری محمّد صدّیق

لکھنؤ: یکنارہ مسجد اکبری گیٹ میں مرکزی جمع؟ الحفاظ کی جانب سے ہونے والے دس روزہ تذکرہ شہداء کرام جلسوں کا دوسرا جلسہ یوم صدّیق اکبرؓ زیر سرپرستی استاذ الحفاظ حافظ عبدالرّشید صاحب صدر مرکزی جمعۃ الحفاظ وزیر نگرانی قاری محمد حزقیل امام مسجد یکنارہ وزیر انتظام سیّد محمد اقبال منعقد ہوا جلسے کا آغاز مدرسہ عالیہ فرقانیہ چوک لکھنؤ کے قاری محمد عفان ومحمد ابوالحسن کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا جلسے کو خطاب کرتے ہوئے ادارہ دار المبلّغین کے سینئر استاد مولانا قاری محمد صدّیق صاحب نے کہا کہ خلیفہ رسولؐ سیّدنا ابوبکر صدیقؓ امت میں سب سے افضل اعلیٰ وبرتر ہیں اوران کی نیکیاں آسمان کے ستاروں سے بھی زیادہ ہیں قاری محمد صدّیق صاحب نے کہا کہ اللّٰہ ربّ العزّت نے اپنے کلام پاک میں بھی سیّدنا ابوبکر صدیقؓ کی فضیلت کئی مقام پر بیان فرمایا ہے سفر ہجرت میں خلیفہ اوّل سیّدنا صدّیق اکبرؓ کی رفاقت کا تذکرہ قرآن مجید میں بڑی شان کے ساتھ ہے رسول اکرمؐ نے ایک موقع پر فرمایا کہ اے ابوبکر صدیقؓ تم غار میں میرے ساتھ رہے ہو حوض کوثر

پر بھی میرے ساتھ رہو گے خلیفہ رسولؐ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے رسولؐ اللہ کا مالی تعاون بھی بہت کیا اور بڑی اچھی اچھی دعائیں رسولؐ سے حاصل کی قاری صاحب نے خلیفہ اوّل سیّدنا ابوبکر صدیقؓ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا کہ وفات سے پانچ دن پہلے رسولؐ اللہ نے اپنے خطبہ میں فرمایا تھا کہ دنیا میں جن جن لوگوں نے میرے ساتھ احسان کیا میں نے ان کا بدلہ چکا دیا لیکن ابوبکر صدیقؓ کے احسانات کا بدلہ قیامت کے دن اللّٰہ تعالیٰ دے گا محمّد الرّسول اللّٰہ کو جتنے غزوات غزوہ بدر سے غزوہ تبوک پیش آیا سارے غزوات میں سیّدنا صدّیق اکبرؓ ساتھ رہے اور بہت ہی اہم خدمات انجام دیں سیّدنا صدّیق اکبرؓ دو برس تین مہینے نو دن تخت خلافت پر متمکن رہ کر رحلت فرمائی شاعر اسلام محمد عرشی* خلیل اختر شوق* قاری محمد طہٰ نے نعت و منقبت کا منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا جلسے میں معروف خان گہنہ پیلس ابوبکر بھائی قاری ابراہیم حاجی حسین قاری افضال نثار احمد قاری عبدالغنی حافظ حبیب وغیرہ موجود تھے جلسے کا اختتام قاری محمد صدّیق صاحب کی دعا پر ہوا۔

درگاہ حضرت شاہ میناشاہ میں ذکر شہدائے کربلا کا دوسرا جلسہ

لکھنؤ: درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہ رحمۃ اللہ علیہ میں مینائی ایجوکیشنل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام ذکرِ شہدائے کربلا پیرزادہ شیخ راشد علی مینائی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ قاری محمد اجمل کی تلاوت قرآن پاک سے جلسے کا آغاز ہوا۔ قاری معین الدین، ڈاکٹر رضوان الرضا، حافظ محمد گلفام، مسعود رضا، محمد اشرف، دارالعلوم مخدوم شاہ مینا کے طلباء نے منقبت امام حسینؓ پیش کئے۔ دس روزہ ذکر شہدائے کربلا کے دوسرے جلسے کو خطاب کرتے ہوئے قاری طیب ضیاء بانی و ناظم جامعہ ام القریٰ دوبگا لکھنؤ نے کہا کہ اسلام کے فروغ وترقی کے لئے کئی جنگیں لڑی گئیں۔ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کئی اہم معرکے سر کئے۔ بے شمار صحابہ نے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا لیکن میدان کربلا میں نواسۂ رسول سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ نے جو عظیم الشان قربانی پیش کی وہ اپنی مثال آپ ہے۔ رب ذوالجلال کی منشاء یہی تھی کہ دین اسلام کی آبیاری اور اس کے حدود کا تحفظ آل رسول کے پاکیزہ خون سے ہو۔ سبط پیمبر ابن علی سیدنا حضرت امام عالی مقام رضی اللہ عنہ نے نہ صرف اپنا بلکہ اپنی آل اور اہل خاندان کا لہو پیش کر کے اللہ کی مرضی کو پورا کر دکھایا اور صبر واستقامت اور شجاعت وجواں مردی کی اعلیٰ مثال قائم کی۔ انہوں نے کہا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے میدان کربلا میں صبر اور نماز کی ادائیگی کا ایسا عظیم الشان مظاہرہ پیش کیا کہ جس پر صبر اور نماز قیامت تک ناز کرتے رہیں گے۔

ہندوستانی سائنس کی دنیا میں مسلم سائنسدانوں کا سنہری تعاون
وی کے نالج ہب میں لکھنؤ کے ڈاکٹر فاروقی کا نام شامل

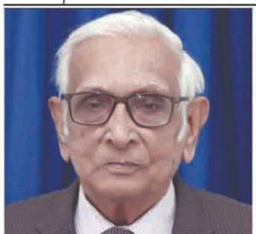

لکھنؤ (پریس ریلیز): سائنس اور ریسرچ (تحقیق) کے شعبے میں ہندوستان کی ترقی میں کئی مسلم سائنسدانوں نے اپنی قابلیت اور سخت محنت سے ملک کا نام روشن کیا ہے۔ حال ہی میں وی کے نالج ہب کی جانب سے جاری کردہ ایک خصوصی تعلیمی فہرست میں ہندوستان کے ایسے ۱۲ ممتاز مسلم سائنسدانوں کو جگہ دی گئی ہے جنہوں نے اپنے اپنے شعبوں میں تاریخی کارنامے انجام دیے ہیں۔

اس فہرست میں ملک کے سابق صدر اور عظیم سائنسدان ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کو سب سے اعلیٰ مقام حاصل ہوا ہے۔ اسی باوقار فہرست میں لکھنؤ کے معروف ماہرِ نباتات ڈاکٹر محمد اقتدار حسین (ایم آئی ایچ) فاروقی کا نام بھی شامل کیا گیا ہے۔ نیشنل بوٹینیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (این بی آر آئی) لکھنؤ کے سابق ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر فاروقی کو علمِ نباتات، خاص طور پر قرآن میں مذکور پودوں، طبی پودوں (میڈیسنل پلانٹس)، ایتھنو بوٹنی اور فائٹو کیمسٹری پر ان کے تحقیقی کاموں کے لیے عالمی سطح پر پہچان ملی ہے۔

اس فہرست میں ڈاکٹر فاروقی کے علاوہ دیگر عظیم شخصیات کو شامل کیا گیا ہے، جیسے:

ڈاکٹر سلیم علی (ماہرِ طیور/ پرندوں کے ماہر) ڈاکٹر سید ظہور قاسم (انٹارکٹکا مہم کے روحِ رواں) ڈاکٹر عبید صدیقی (ماہرِ جینیات) ڈاکٹر یوسف حمید (فارماسیوٹیکل شعبے کی معروف شخصیت) ڈاکٹر شاہد جمیل (ہیپاٹائٹس کے محقق)

ڈاکٹر سید احتشام حسنین (ٹی بی کے ماہر) ڈاکٹر وجیہ احمد نقوی (ماہرِ سمندری ماحول)

ڈاکٹر عمران صدیقی (پودوں کے جینیات کے ماہر) ڈاکٹر طلعت احمد (ماہرِ ارضیات) ڈاکٹر غلام نبی قاضی (دواؤں کی دریافت میں مصروف)

ڈاکٹر محمد اقتدار حسین فاروقی کا نام اس فہرست میں شامل ہونا نہ صرف ان کی ذاتی لگن کا اعتراف ہے، بلکہ یہ لکھنؤ اور پوری سائنسی برادری کے لیے ایک فخر کا لمحہ ہے۔ ان کے طویل سائنسی سفر اور بین الاقوامی سطح پر ان کے تحقیقی کاموں کی پزیرائی نے یہ ثابت کردیا ہے کہ مخلصانہ تحقیق کا اثر صدیوں تک برقرار رہتا ہے۔ یہ فہرست نوجوان سائنسدانوں کے لیے ایک تحریک ہے، جو انہیں اختراع (انوویشن) اور تعمیرِ وطن کی سمت میں آگے بڑھنے کی ترغیب دیتی ہے۔

سید خلیق اشرف کی طرف سے کچھوچھہ درگاہ پر شربت اور پانی کی سبیل

امبیڈکر نگر: ماہ محرم کی آمد کے ساتھ ہی عالمی شہرت یافتہ کچھوچھہ درگاہ پر زائرین کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ محرم کا دوسرا دن اور نوچندی جمعرات ایک ساتھ پڑنے کے باعث درگاہ احاطے میں عقیدت مندوں کی بڑی تعداد میں آمد ہوئی۔ اس تناظر میں خانوادہ اشرفیہ کے سید خلیق اشرف کی طرف سے زائرین کے لیے شربت اور ٹھنڈے پانی کی مفت فراہمی خصوصی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ شدید گرمی میں دور دور سے آنے والے عقیدت مندوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے درگاہ احاطے کے قریب شربت اور ٹھنڈا پانی لگاتار تقسیم کیا جارہا ہے۔ خدمت کیمپ میں آنے والے زائرین اس نیک اقدام کو سراہتے ہوئے اسے انسانیت اور عوام کی خدمت کا بہترین نمونہ قرار دے رہے ہیں۔ سید خلیق اشرف نے کہا کہ محرم کے مقدس ایام میں درگاہ پر حاضری دینے والے زائرین کی خدمت کرنا اعزاز کی بات ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گرمی اور نمی کے پیش نظر عازمین کو پینے کا صاف پانی

فراہم کرنا سب کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے علاقے کے تمام خانقاہوں، دھرم شالوں اور گیسٹ ہاؤس آپریٹرز سے بھی اپیل کی کہ وہ محرم کے دوران بڑھتے ہوئے ہجوم کے پیش نظر پینے کے ٹھنڈے اور صاف پانی کی مناسب فراہمی کو یقینی بنائیں، تاکہ کسی بھی زائرین کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ سید خلیق اشرف گزشتہ کئی سالوں سے درگاہ پر آنے والے زائرین کی خلوص کے ساتھ خدمت کر رہے ہیں۔ ان کے اقدامات نہ صرف زائرین کو راحت فراہم کر رہے ہیں بلکہ معاشرے میں خدمت اور بھائی چارے کا پیغام بھی پھیلا رہے ہیں۔ محرم کے ابتدائی دنوں میں جمع ہونے والے بڑے ہجوم کے پیش نظر درگاہ انتظامیہ اور مقامی انتظامیہ نظم وضبط برقرار رکھنے کے لیے سرگرم عمل ہے تاکہ زائرین پرامن طریقے سے اپنی زیارت کو انجام دے سکیں۔

حضرت امام حسینؑ کی یاد میں گورکھپور میں شجرکاری

گورکھپور: محرم کے دوسرے روز مسلم مذہبی رہنماؤں نے کربلا کے 72 شہداء اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد میں گورکھ ناتھ قبرستان اور رسول پور قبرستان میں پودے لگائے، الفلم ایسوی

ایشن کے صدر قاری محمد انس نقشبندی نے اس موقع پر کہا کہ درخت لگانا اسلام میں صدقہ جاریہ ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ اگر کوئی شخص درخت لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے اور پھر اس میں سے کوئی پرندہ، انسان یا کوئی اور جانور کھاتا ہے تو یہ پودے لگانے والے کے لیے نیکی میں شمار ہوتا ہے، اس بار شہدائے کربلا کی یاد میں درخت لگا کر ادا کیا معاشرے میں ماحولیات کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ لوگ ہماری زندگی میں درختوں اور پودوں کی اہمیت کو سمجھ سکیں، اس موقع پر حافظ رحمت علی نظامی، نہال احمد، آصف محمود، حافظ، عبید رضا، و دیگر موجود رہے۔ غوث اعظم فاؤنڈیشن سے وابستہ نوجوانوں نے حضرت امام حسین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے چھوٹے قاضی پور اور حضرت مبارک خاں شہید قبرستان نارمل میں پودے لگائے، فاؤنڈیشن کے ضلعی صدر سمیر علی نے شجرکاری کے ذریعے ماحولیات کے بارے میں شعور اجاگر کیا اور کہا کہ درخت صحت مند ماحول کے لیے ضروری ہیں، ہر شخص کو ہر سال ایک درخت ضرور لگانا چاہیے، درخت لگانا اور اپنے اسلاف کو یاد کرنا اور شہدائے کربلا کو خراج عقیدت پیش کرنا ہماری ذمہ داری ہے، آیئے عہد کریں کہ ہم ماحول کو بہتر بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے، درخت لگانے میں حافظ محمد شارق، سید شہاب الدین، جنید خان، فیض، امان احمد، ریاض احمد و دیگر موجود رہے۔

امام حسینؑ نے ظالم کے سامنے سر خم نہیں کیا: عالمہ صبیحہ

گورکھپور: محرم کے دوران مساجد اور گھروں میں شہدائے کربلا کی محافل کا سلسلہ جاری ہے، امام حسین اور شہدائے کربلا کی یاد انتہائی عقیدت واحترام سے منائی جارہی ہے، گلشن رضا اکیڈمی ترکمان پور میں دس روزہ خواتین کے "ذکر شہدائے کربلا" کے دوسرے روز اکیڈمی یاحسین کے نعروں سے گونج اٹھی۔ مرکزی مقرر عالمہ صبیحہ خاتون نے بتایا کہ حضرت سیدنا امام حسین محرم کے دوسرے دن 61 ہجری کو کربلا پہنچے، محرم کی ساتویں تاریخ کو ظالم یزید کے لشکر نے امام حسین اور ان کے ساتھیوں کو ظالم کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے لیے پانی روک دیا لیکن امام حسین اور ان کے ساتھی ظلم کے خلاف اپنے انکار پر ڈٹے رہے، امام حسین کے قافلے پر پانی روکنے کے لیے دریائے فرات پر یزید کی فوجیں تعینات تھیں، امام حسین اور ان کے ساتھیوں کو تین دن تک بھوکا پیاسا رکھنے کے بعد کربلا کی جھلسا دینے والی زمین پر شہید کردیا گیا، محفل میں شاہانہ خاتون، مدینہ خاتون، ریحانہ خاتون، رخسانہ خاتون، زینت فاطمہ اور عربیہ فاطمہ موجود رہیں۔ چھوٹے قاضی پور کی غوثیہ مسجد میں مولانا نثار احمد نے کہا کہ امام حسین نے ملک یا اقتدار کی جنگ نہیں لڑی بلکہ انسانیت کے سوئے ہوئے شعور کو جگانے آئے تھے، ان کے اہل خانہ بشمول بوڑھے، جوان، بچے اور خواتین نے ظلم سہا لیکن حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو ظالم یزید سے بچایا، عالم اسلام یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہوا کہ حق وباطل کے درمیان معرکہ آرائی میں شہدائے کربلا نے جو فتح حاصل کی وہ قیامت تک قائم رہے گی، آخر میں ملک میں امن وسلامتی کے لیے دعا کی گئی، محفل میں نور محمد دانش، نعیم الحق، شعیب، ارمان، شہاب الدین انصاری، فیصل، سید شہاب الدین، ناظم تبریز، مقبول حسین وغیرہ موجود رہے۔

لبنان میں قابض اسرائیلی سفاکیت

ابتداء سے اب تک 3912 افراد شہید اور 11873 زخمی

اسیر عماد سرحان کی شہادت کے بعد 'اگلا کون' مہم کا آغاز

غزہ: فلسطینی مرکز برائے دفاع اسیران نے قابض اسرائیل کے قابض صہیونی عقوبت خانے میں اسیر عماد سرحان کی شہادت کے بعد "اگلا کون" کے عنوان سے ایک میڈیا مہم شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ شہید عماد سرحان تقریباً دو سال قبل شروع ہونے والی جنگ کے بعد سے تحریکِ اسیران کی صفوں میں شہید ہونے والے 90ویں فرد ہیں، جبکہ سنہ 1967ء سے اب تک تحریکِ اسیران کے شہداء کی فہرست میں ان کا نمبر 327واں ہے۔ مرکز کی ڈائریکٹر لینا الطویل نے ایک پریس بیان میں کہا کہ یہ مہم عالمی برادری کے لیے انتباہی چیخ اور مدد کی پکار ہے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عقوبت خانوں کے اندر جو کچھ ہو رہا ہے اس پر خاموشی کا مطلب اسیران میں مزید قربانیوں کا انتظار کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اگلا کون" کے عنوان کا انتخاب اسیران، بالخصوص بیمار اسیران کی شہادت کے بڑھتے ہوئے خدشات کی عکاسی کرتا ہے، خاص طور پر اس صورتحال میں جسے انہوں نے قابض اسرائیل کے عقوبت خانوں میں منظم طبی غفلت اور بڑھتی ہوئی خلاف ورزیوں کا تسلسل قرار دیا۔ لینا الطویل نے نشاندہی کی کہ عماد سرحان کی شہادت بیمار اسیران کے انجام کے بارے میں سنگین سوالات کھڑے کرتی ہے، اور انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عقوبت خانوں کے اندر کے حالات اب ان کی زندگیوں کے لیے حقیقی خطرہ بن چکے ہیں۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ عقوبت خانے جبر، تنہائی، بھوک اور جسمانی حملوں کے ساتھ ساتھ علاج سے محرومی کے اقدامات میں غیر معمولی اضافے کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سیکڑوں بیمار اسیران کی زندگیاں مستقل خطرے کے دائرے میں ہیں، اور وہ بیماریاں جن میں وہ مبتلا ہیں انہیں انہوں نے "موخر سزائے موت" قرار دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ مہم ایک ہفتے تک جاری رہے گی، جس کا مرکز بیمار اسیران کی صحت اور انسانی حالات پر روشنی ڈالنا، ان کی روزمرہ کی تکالیف کو بے نقاب کرنا اور عقوبت خانوں کے اندر طبی غفلت کے شکار ہونے والے مظالم کو اجاگر کرنا ہوگا۔ لینا الطویل نے بین الاقوامی اداروں، بالخصوص اقوام متحدہ، ریڈ کراس اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ بیمار اسیران کے تحفظ کے لیے فوری طور پر حرکت میں آئیں اور قابض حکام پر دباؤ ڈالیں تا کہ خلاف ورزیوں کو روکا جا سکے اور انہیں ضروری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

بیروت: وزارت صحت لبنان نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ دو مارچ سنہ 2026ء سے لبنان پر جاری قابض اسرائیل کی جارحیت کے نتیجے میں شہید ہونے والوں کی تعداد 3912 اور زخمیوں کی تعداد 11873 تک پہنچ گئی ہے۔

لبنانی وزارت صحت کے تحت کام کرنے والے ہیلتھ ایمرجنسی آپریشنز سینٹر نے جمعرات کی شام ایک بیان میں بتایا کہ دو مارچ سے اٹھارہ جون سنہ 2026ء تک کی مدت کے دوران قابض اسرائیل کی جارحیت کے مجموعی اعداد و شمار کے مطابق 3912 افراد شہید اور 11873 زخمی ہوئے ہیں۔ یہ ہلاکت خیز اعداد و شمار ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب قابض اسرائیل کی جانب سے جنوبی لبنان کے کئی قصبوں اور دیہاتوں پر فضائی حملے اور گولہ باری کا سلسلہ جاری ہے۔ اس کے علاوہ شہری گاڑیوں کو بھی براہ راست نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ لبنان کی قومی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ جنوبی لبنان میں کفر تبنیت قصبے کے قریب قابض اسرائیل کے ایک ڈرون طیارے نے ایک کار کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ایک لبنانی شہری شہید اور دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔

خبر رساں ایجنسی نے مزید بتایا کہ قابض اسرائیل کے ایک ڈرون طیارے نے ملک کے جنوب میں واقع قصبے بیت یحون پر بم گرایا، جس کے نتیجے میں دو افراد زخمی ہو گئے۔ لبنان کے جنوبی علاقے مسلسل کشیدگی کی زد میں ہیں، جہاں فضائی حملے، توپ خانے سے گولہ باری اور مختلف مقامات پر اہداف کو نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ جنوبی سرحد پر کشیدگی میں بدستور اضافہ ہو رہا ہے۔

حزب اللہ نے اسرائیلی پیش قدمی کی کوششوں کو ناکام بنا کر دشمن کی افواج کو پسپائی پر مجبور کیا

بیروت: لبنان کی حزب اللہ نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی افواج اب بھی جنوبی لبنان کے قصبے کفر تبنیت کے جنوبی کناروں پر ارنون کی جانب سے موجود ہیں اور علاقے میں جھڑپیں بدستور جاری ہیں۔ حزب اللہ نے پریس بیانات میں مزید کہا کہ قابض اسرائیل کی افواج چار دنوں سے کفر تبنیت اور حلہ علی الطاہر کی جانب پیش قدمی کرنے کی کوشش کر رہی ہیں، اس عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہ "کفر تبنیت اور علی الطاہر کا علاقہ دشمن کی دراندازی کے سامنے ناقابل تسخیر رہے گا"۔ تنظیم نے واضح کیا کہ اس کے مجاہدین نے میزائلوں اور ڈرون طیاروں کا استعمال کرتے ہوئے قابض اسرائیل کی پیش قدمی کی تمام کوششوں کا مقابلہ کیا اور دراندازی کرنے والی افواج کو جانی و مالی نقصان پہنچایا، جس کے نتیجے میں انہیں پسپائی اختیار کرنی پڑی۔ اسی تناظر میں، لبنانی وزارت صحت نے آج جمعرات کو اعلان کیا کہ گذشتہ دو مارچ سنہ 2026ء سے لبنان پر جاری قابض اسرائیل کی جارحیت کے نتیجے میں شہید ہونے والوں کی تعداد 3912 اور زخمیوں کی تعداد 11873 تک پہنچ گئی ہے۔ لبنانی وزارت صحت کے تحت کام کرنے والے ہیلتھ ایمرجنسی آپریشنز سینٹر نے ایک بیان میں بتایا کہ دو مارچ سے اٹھارہ جون سنہ 2026ء تک کی مدت کے دوران قابض اسرائیل کی جارحیت کے مجموعی اعداد و شمار کے مطابق 3912 افراد شہید اور 11873 زخمی ہوئے ہیں۔ یہ صورتحال ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب جنوبی لبنان کے کئی قصبوں اور دیہاتوں پر قابض اسرائیل کی فضائی اور توپ خانے سے گولہ باری کا سلسلہ جاری ہے۔ اس کے علاوہ شہری گاڑیوں کو بھی براہ راست نشانہ بنایا جا رہا ہے اور جنوبی محاذ پر جھڑپوں میں شدت آ رہی ہے۔

آٹھ عرب و اسلامی ممالک کی جانب سے مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں کی وحشیانہ جارحیت کی مذمت

غزہ: آٹھ عرب و اسلامی ممالک نے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف یہودی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں کی شدید مذمت کی ہے۔ ان آٹھ ممالک نے شہریوں اور عبادت گاہوں کے خلاف مسلسل خلاف ورزیوں کو مسترد کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے قابض اسرائیل کے قبضے کے خاتمے اور منصفانہ امن کے قیام کی ضرورت پر زور دیا۔ جمعرات کو جاری ہونے والے ایک مشترکہ بیان میں سعودی عرب، اردن، متحدہ عرب امارات، قطر، مصر، ترکیہ، انڈونیشیا اور پاکستان کے وزرائے خارجہ نے فلسطینیوں کے خلاف یہودی آبادکاروں کی طرف سے کیے جانے والے تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائیاں بین الاقوامی قانون اور بین الاقوامی انسانی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔ بیان میں ان حالیہ حملوں کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی جن میں رام اللہ کے شمال میں واقع گاؤں جلجلیہ کی بڑی مسجد اور گاؤں مزارع النوباني کی مسجد الفاروق کو نشانہ بنایا گیا۔ بیان میں اس بات پر زور دیا گیا کہ عبادت گاہوں اور مذہبی مقامات کو نشانہ بنانا ان کی حرمت اور اس سے متعلق بین الاقوامی فیصلوں کی واضح خلاف ورزی ہے۔ وزراء نے اس بات پر زور دیا کہ یہودی آبادکاروں کے جرائم کا سلسلہ تشدد اور انتہا پسندی کو ہوا دینے اور امن کے حصول کے لیے کی جانے والی بین الاقوامی کوششوں کو ناکام بنانے کا باعث بن رہا ہے، انہوں نے ان خلاف ورزیوں کا ذمہ دار قابض اسرائیل کی حکومت کو ٹھہرایا۔ آٹھ ممالک نے عالمی برادری پر بھی زور دیا کہ وہ اپنی قانونی اور اخلاقی ذمہ داریوں کو پورا کرے اور قابض اسرائیل کو مغربی کنارے میں کشیدگی ختم کرنے پر مجبور کرنے کے لیے کام کرے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کے قبضے کے خاتمے اور منصفانہ، پائیدار اور جامع امن تک پہنچنے کے مقصد سے کی جانے والی تمام بین الاقوامی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔

امریکہ کے ہتھیاروں نے ہی تمہاری حفاظت کی ہے: جے۔ڈی۔ وینس کی اسرائیل پر تنقید

واشنگٹن: امریکی نائب صدر جے۔ ڈی۔ وینس نے قابض اسرائیلی حکومت کے ان ارکان پر سخت تنقید کی جنہوں نے ایران کے ساتھ طے پانے والی مفاہمت کی یادداشت پر حملہ کیا اور زور دے کر کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ ہی وہ واحد صدر ہیں جو "اس وقت اسرائیل کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں"۔ واشنگٹن میں ایک پریس کانفرنس کے دوران وینس نے کہا کہ اگر وہ قابض اسرائیل کی حکومت کے کسی رکن کی جگہ ہوتے تو "دنیا بھر میں اپنے پاس بچ جانے والے واحد مضبوط اتحادی پر حملہ کرنے کی جرات نہ کرتے"۔

انہوں نے نشاندہی کی کہ "گذشتہ مہینوں کے دوران جن ہتھیاروں نے ان کا تحفظ کیا، ان میں سے دو تہائی امریکہ نے بنائے اور فنڈ کیے ہیں"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اسرائیلیوں اور سب کے لیے ہمارا پیغام یہ ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ یہ امن عمل ان کے حق میں ہو۔" امریکی نائب صدر نے لبنان میں ٹھکانوں پر قابض اسرائیل کی بمباری پر بھی تنقید کی جو اس وقت کی جاتی ہے جب بھی کسی معاہدے پر پیش رفت ہوتی ہے۔ انہوں نے بیروت میں بڑی تعداد میں ان شہریوں کی ہلاکتوں کی طرف اشارہ کیا جن کا حزب اللہ سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ وینس نے زور دیا کہ "قابض اسرائیل کو اپنا دفاع کرنے کا حق ہے، لیکن اسے امن عمل کا بھی احترام کرنا چاہیے۔" متعدد ذرائع ابلاغ نے حال ہی میں واشنگٹن اور تہران کے درمیان دستخط شدہ مفاہمت کی یادداشت کے پس منظر میں ٹرمپ اور قابض اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے درمیان اختلافات کی خبریں دی ہیں۔ جمعرات کے روز قبل ازیں اسرائیل براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے ٹرمپ کے حوالے سے نقل کیا کہ نیتن یاہو کے ساتھ ان کے تعلقات اچھے ہیں، لیکن انہیں "زیادہ عقلی" ہونے کی ضرورت ہے، جبکہ انہوں نے ان سے ملاقات کے لیے اپنی آمادگی کا اظہار بھی کیا۔

فلسطین کی سپریم فتاویٰ کونسل کا اذان پر پابندی کے اسرائیلی قانون کے خطرات پر انتباہ

غزہ: فلسطین میں اعلیٰ فتویٰ کونسل نے اذان پر پابندی کو قانونی حیثیت دینے کے مقصد سے تیار کردہ نام نہاد اسرائیلی قانون کے مضمرات کے بارے میں خبردار کیا ہے۔

کونسل نے زور دے کر کہا ہے کہ اذان ایک ثابت شدہ اسلامی شعیرہ ہے جسے کسی بھی فریق کو منسوخ کرنے یا محدود کرنے کا حق نہیں ہے۔

کونسل نے ایک بیان میں کہا کہ یہ رجحانات مساجد اور عبادت گاہوں پر بڑھتے ہوئے حملوں کے سائے میں سامنے آئے ہیں۔ اس نے یہودی آبادکاروں کے ہاتھوں جلجلیہ کی بڑی مسجد اور مزارع النوباني گاؤں کی ایک اور مسجد کو نذر آتش کیے جانے کی طرف اشارہ کیا۔

کونسل نے واضح کیا کہ یہ حملے فلسطینی مساجد اور عبادت گاہوں کے خلاف مسلسل خلاف ورزیوں کا ایک حصہ ہیں، جن میں نذر آتش کرنا، بے حرمتی اور مقدس مقامات پر حملہ شامل ہے۔

کونسل نے اس بات پر زور دیا کہ عبادت گاہوں کے خلاف قابض اسرائیل کی کارروائیاں مذہبی آزادی اور عبادات کی ادائیگی کے حق کی سنگین خلاف ورزی ہیں، جن کی ضمانت آسمانی شریعتوں اور بین الاقوامی قوانین میں دی گئی ہے۔

اسی تناظر میں کونسل نے مسجد اقصیٰ اور اس کے گردونواح کے خلاف جاری خلاف ورزیوں کی مذمت کی، جس میں یہودی آبادکاروں کی بار بار یلغار، اجتماعی تلمودی رسومات کی ادائیگی اور احاطے کے اندر سجدہ ریزی شامل ہے۔

کونسل نے نشاندہی کی کہ یہ اقدامات مسلمانوں کے جذبات کو بھڑکانے اور مسجد اقصیٰ کے دفاع میں موجود فلسطینیوں کے لیے چیلنج ہیں، ساتھ ہی اس نے مقبوضہ بیت المقدس کی صورتحال پر اس کے خطرناک اثرات سے خبردار کیا۔

کونسل نے زور دے کر کہا کہ ان اقدامات کا سب سے خطرناک پہلو مسجد اقصیٰ پر قابض اسرائیل کی حاکمیت مسلط کرنے کی کوشش ہے، خاص طور پر مسلسل خلاف ورزیوں کے حوالے سے عالمی خاموشی اور بے رخی کے ماحول میں۔

کونسل نے عربوں اور مسلمانوں سے دوبارہ اپیل کی کہ وہ مقبوضہ بیت المقدس اور مسجد اقصیٰ کی حمایت کریں، فلسطینیوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہوں اور ان کے وجود اور مقدس مقامات کو نشانہ بنانے والے حملوں کے خلاف ان کی استقامت کو مضبوط بنائیں۔ انہوں نے ان لوگوں سے بھی اپیل کی جو مسجد اقصیٰ تک پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہیں کہ وہ اسے آباد کریں، اس کی طرف سفر کریں اور اس کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کریں۔

دوسری جانب کونسل نے مقبوضہ بیت المقدس کے محلہ باب السلسلہ میں 15 سے 20 تاریخی جائیدادوں پر قبضہ کرنے کے قابض اسرائیلی حکام کے منصوبے کی منظوری کی شدید مذمت کی۔

کونسل نے واضح کیا کہ نشانہ بنائی جانے والی جائیدادیں مقدسی خاندانوں کی ملکیت ہیں اور ان میں ایوبی، مملوکی اور عثمانی دور کی اسلامی عمارتیں اور اوقاف شامل ہیں۔

کونسل نے اس منصوبے کو مسجد اقصیٰ کے پہلو میں یہودی آبادکاری کے سب سے خطرناک اور بڑے منصوبوں میں سے ایک قرار دیا اور کہا کہ یہ مسجد کے گردونواح کو فلسطینی باشندوں سے خالی کرنے اور مقبوضہ بیت المقدس کو مکمل طور پر یہودی بنانے کی پالیسی کا حصہ ہے۔

کونسل نے ان اقدامات کے فلسطینیوں اور ان کی املاک پر یہودی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں کے ساتھ مماثلت کی طرف بھی اشارہ کیا۔ بیان کے مطابق یہ خلاف ورزیوں کی سطح خطرناک حد تک پہنچ چکی ہے اور یہ سب قابض اسرائیل کی افواج اور پولیس کی سرپرستی میں کیا جا رہا ہے۔

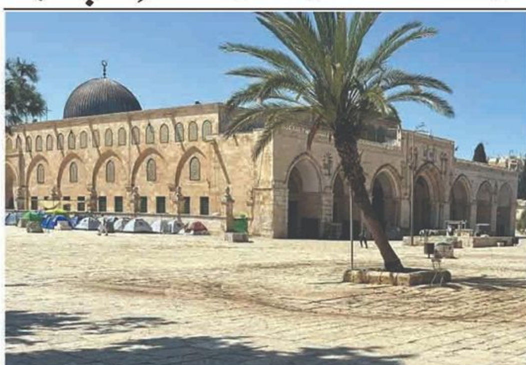

غزہ معاہدے کی خلاف ورزیاں روکنے کے لیے قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالیں: حماس کا ٹرمپ سے مطالبہ

اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے ترجمان حازم قاسم نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالیں تا کہ وہ جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں بند کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دباؤ ضروری ہے تا کہ غزہ میں جنگ بندی کے منصوبے کے باقی حصوں کو ان میکانزم کے تحت نافذ کرنے کی راہ ہموار ہو سکے جن پر تمام فریق متفق ہیں۔ حازم قاسم نے ایک پریس بیان میں کہا کہ "جنگ بندی کے حوالے سے حماس کے مکمل عزم کے بارے میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا بیان ایک مثبت پیش رفت ہے، اور یہ غزہ کی پٹی پر جنگ کے خاتمے کے معاہدے پر عمل درآمد میں تحریک کی سنجیدگی کی تصدیق کرتا ہے"۔ یاد رہے کہ ٹرمپ نے 29 ستمبر سنہ 2025ء کو غزہ میں قابض اسرائیل کی جنگ روکنے کے لیے 20 نکات پر مشتمل ایک منصوبہ اعلان کیا تھا، جس میں قابض اسرائیل کے اسیروں کی رہائی، اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کو غیر مسلح کرنا، غزہ سے قابض اسرائیل کا مرحلہ وار انخلا، ٹیکنوکریٹ حکومت کا قیام اور بین الاقوامی استحکام فورس کی تعیناتی شامل ہے۔ اس منصوبے کا پہلا مرحلہ 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو نافذ ہوا، جبکہ اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' اپنی ذمہ داریوں کی پاسداری کا اعادہ کر رہی ہے۔ دوسری جانب حماس کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیل نے معاہدے کی پاسداری نہیں کی، اپنی خلاف ورزیاں جاری رکھیں اور دوسرے مرحلے کی طرف منتقلی میں رکاوٹیں کھڑی کیں۔ اگرچہ ٹرمپ نے جنوری کے وسط میں معاہدے کے دوسرے مرحلے کے آغاز کا اعلان کیا تھا، تاہم اس کے نکات پر عمل درآمد کے طریقہ کار، خاص طور پر قابض اسرائیل کے انخلا، تعمیر نو اور فلسطینی ہتھیاروں کے فائل کے حوالے سے اختلافات اب بھی موجود ہیں۔ یہ جنگ بندی معاہدہ اس نسل کشی کے دو سال بعد طے پایا جو قابض اسرائیل نے امریکی حمایت کے ساتھ 8 اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع کی تھی۔ اس جنگ کے نتیجے میں 73 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 73 ہزار سے زائد زخمی ہوئے، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے، جبکہ اس جارحیت نے 90 فیصد شہری بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر دیا ہے۔

تنظیم ہند رجب کا امریکہ میں یہودی فوجی کے خلاف جنگی جرائم کے ارتکاب پر قانونی تعاقب

غزہ: حقوق انسانی کی تنظیم ہند رجب نے امریکہ کے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ 'جیک' نامی ایک یہودی فوجی کو گرفتار کریں جو امریکی شہریت کا بھی حامل ہے۔

تنظیم نے اپنے ایک بیان میں واضح کیا کہ یہ مطالبہ اس وقت سامنے آیا ہے جب مذکورہ فوجی عالمی فٹ بال کپ کی تقریبات میں شرکت کیلئے لاس اینجلس شہر میں موجود ہے۔ اس پر غزہ کی پٹی میں جاری نسل کشی کی جنگ اور منظم انہدام کے عملیات میں ملوث ہونے کے سنگین الزامات ہیں۔

تنظیم نے نشاندہی کی کہ یہ اس فوجی کے خلاف اپنی نوعیت کی پہلی قانونی کارروائی نہیں ہے بلکہ گذشتہ ماہ اس کے سری لنکا میں چھٹیاں گزارنے کے دوران بھی اس کے خلاف اسی طرح کا مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔

یہ قانونی اقدامات قابض فوج کی صفوں میں مذکورہ فوجی کی عسکری سرگرمیوں کی درست دستاویزات پر مبنی ہیں، جو اسے مسلح تنازعات کے دوران شہریوں کے خلاف خلاف ورزیوں کو جرم قرار دینے والے قوانین کے تحت بین الاقوامی قانونی چارہ جوئی کی زد میں لاتے ہیں۔ تنظیم کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق یہ فوجی قابض فوج کی '603 بریگیڈ' میں خدمات انجام دیتا ہے۔ یہ ایک ایسی عسکری یونٹ ہے جس نے سنہ 2023ء سے غزہ میں شہری انفراسٹرکچر کی تباہی میں مرکزی کردار ادا کیا ہے۔

حقوق انسانی کی رپورٹس کے مطابق اس بریگیڈ نے تقریباً 65 ایسی انہدامی کارروائیاں کی ہیں جن میں رہائشی محلوں، مساجد اور صنعتی و زرعی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ یونٹ فلسطینی شہریوں کو غیر قانونی طور پر حراست میں رکھنے جیسی خلاف ورزیوں میں بھی ملوث رہی ہے۔

یہ فوجی غزہ میں جاری عسکری کارروائیوں کے دوران خان یونس شہر میں ہونے والے کم از کم ایک انہدامی واقعے سے براہ راست منسلک تھا۔

میدانی تحقیقات سے تصدیق ہوئی ہے کہ 'جیک' نامی یہ فوجی سنہ 2025ء کے اکتوبر اور نومبر کے مہینوں کے دوران خان یونس شہر میں ہونے والی انہدامی کارروائی میں براہ راست شریک تھا۔

تنظیم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر مذکورہ فوجی کے ذاتی اکاؤنٹس سے ڈیجیٹل شواہد بھی اکٹھے کیے ہیں جن میں تصاویر اور ویڈیوز موجود ہیں جو غزہ کی پٹی میں خان یونس اور رفح کے آپریشنل علاقوں کے اندر اس کی عسکری موجودگی کو ثابت کرتی ہیں۔

اپنے بیان کے اختتام پر تنظیم ہند رجب نے عالمی برادری اور امریکی عدلیہ پر زور دیا کہ وہ فلسطینی عوام کے خلاف سنگین خلاف ورزیوں میں ملوث افراد کا احتساب کرے۔

تنظیم نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ جنگ سے منسلک تمام تجاوزات کی دستاویزی شکل دینے اور مجرموں کا قانونی تعاقب جاری رکھے گی تا کہ اہم تنصیبات اور ہسپتالوں کی تباہی کے ذمہ داروں کو بین الاقوامی سزا سے بچنے نہ دیا جائے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔